بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

تبٰرَكَ الَّذِىْ 29

پروفیسر عبدالرّحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاہور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

تَبٰرَكَ الَّذِىْ 29

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن

1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2 بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

اٰیَاتُهَا:30 | 67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تَبٰرَكَ [1][2]	الَّذِیْ	بِيَدِهِ [3]	الْمُلْكُ	وَهُوَ
بہت برکت والا ہے	(وہ) جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی (ہے)	اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	قَدِیْرُ ۙ (1)	الَّذِیْ	خَلَقَ	الْمَوْتَ [4]
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	جس نے	پیدا کیا	موت (کو)
وَ	الْحَیٰوةَ	لِیَبْلُوَكُمْ [5]	اَیُّكُمْ	اَحْسَنُ [6]
اور	زندگی کو	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	تم میں سے کون	زیادہ اچھا ہے
عَمَلًا ؕ	وَ	هُوَ الْعَزِیْزُ [7]	الْغَفُوْرُ ۙ (2)	الَّذِیْ
عمل (میں)	اور	وہی بہت غالب	خوب بخشنے والا (ہے)	جس نے

خَلَقَ	سَبْعَ [4]	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا ؕ	مَا	تَرٰى
پیدا کیا	سات	آسمانوں کو	اُوپر تلے	نہیں	تو دیکھے گا

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ [8][9]	فَارْجِعِ [10]	الْبَصَرَ ۙ [4]
رحمٰن کے پیدا کیے ہوئے میں	کوئی فرق (کمی بیشی)	پس تو لوٹا	نگاہ کو

هَلْ	تَرٰى	مِنْ فُطُوْرٍ [8][9] (3)	ثُمَّ	ارْجِعِ [10]	الْبَصَرَ [4]
کیا	تو دیکھتا ہے	کوئی شگاف	پھر	تو لوٹا	نگاہ کو
كَرَّتَیْنِ	یَنْقَلِبْ	اِلَیْكَ	الْبَصَرُ [4]	خَاسِئًا	وَّهُوَ
دوبار (باربار)	وہ لوٹے گی	تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہوکر	اس حال میں کہ وہ

حَسِیْرٌ (4)	وَلَقَدْ [11]	زَیَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنْیَا [12]	بِمَصَابِیْحَ
بہت تھکی ہوئی	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے مزین کیا	دُنیوی آسمان کو	چراغوں سے
وَجَعَلْنٰهَا [13]	رُجُوْمًا	لِّلشَّیٰطِیْنِ	وَاَعْتَدْنَا [13]	لَهُمْ [14]
اور ہم نے بنایا اُنہیں	مارنے کا آلہ	شیطانوں کے لیے	اور ہم نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے
عَذَابَ السَّعِیْرِ (5)	وَ	لِلَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ [15]
بھڑکتی آگ کا عذاب	اور	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تَ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔

2 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پاک میں ایک سورت ایسی ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ اپنے پڑھنے والے کی سفارش کریگی یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائیگا۔

3 علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور اگر پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

7 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

8 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

10 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

11 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

12 دنیوی آسمان سے مراد پہلا آسمان ہے۔

13 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

14 لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

15 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰیَاتُهَا:30 | 67 سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ 77 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز	بہت برکت والا ہے وہ جسکے ہاتھ میں بادشاہی ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ (1) لا	اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ (1)
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ	(وہ) جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	تاکہ وہ تمہیں آزمائے (کہ) تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ط	عمل کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ (2) لا	اور وہی غالب اور خوب بخشنے والا ہے۔ (2)
الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط	(وہ) جس نے سات آسمان اوپر تلے پیدا کیے
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ	تو رحمن کے پیدا کیے ہوئے میں نہیں دیکھے گا
مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا	کوئی فرق (کمی بیشی)، پس تو (اپنی) نگاہ کو لوٹا
هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ (3)	کیا تو کوئی شگاف دیکھتا ہے؟ (3)
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ	پھر تو (اپنی) نگاہ کو دوبارہ (یعنی باربار) لوٹا
يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا	(ہر بار) نگاہ ذلیل ہو کر تیری طرف لوٹے گی
وَّهُوَ حَسِيْرٌ (4)	اس حال میں کہ وہ تھکی ہوئی ہوگی۔ (4)
وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دنیوی آسمان کو مزین کیا
بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا	چراغوں (ستاروں) سے اور ہم نے انہیں بنایا
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ	شیطانوں کو مارنے کے آلے اور
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ (5)	ہم نے انکے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے (5)
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ	اور اُن (لوگوں) کیلئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَبٰرَكَ	:برکت، برکات، مبارک۔
بِيَدِهِ	:ید بیضا، ید طولیٰ۔
الْمُلْكُ	:ملک، مملکت۔
وَ	:لیل ونہار، رحم وکرم۔
عَلٰى	:علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقَ	:خالق، مخلوق، تخلیق۔
لِيَبْلُوَكُمْ	:بلاء، ابتلا۔
اَحْسَنُ	:احسن، احسان، محسن۔
الْغَفُوْرُ	:مغفرت، استغفار۔
سَبْعَ	:سبعہ عشرہ، قرأتِ سبعہ۔
طِبَاقًا	:طبقہ، طبقات، مطابق۔
تَرٰى	:رویتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی
مِنْ	:منجانب، من جملہ۔
تَفٰوُتٍ	:تفاوت ہونا۔
فَارْجِعِ	:رجوع، راجع، رجعت پسند۔
الْبَصَرَ	:بصر، بصارت، بصیرت۔
ارْجِعِ	:رجوع، راجع، رجعت۔
الْبَصَرَ	:بصر، بصارت، بصیرت۔
يَنْقَلِبْ	:انقلاب، انقلابی اقدام۔
اِلَيْكَ	:مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	:رحم وکرم، شان وشوکت۔
زَيَّنَّا	:مزین، تزیین وآرائش۔
السَّمَآءَ	:کتبِ سماویہ، ارض وسما۔
الدُّنْيَا	:دنیا وآخرت، دین ودنیا۔
بِمَصَابِيْحَ	:مصباح، صبح۔
رُجُوْمًا	:رجم، رجیم، حدرجم۔
لِّلشَّيٰطِيْنِ	:شیطان، شیاطین۔
عَذَابَ	:عذاب۔
وَ	:لیل ونہار، رحم وکرم۔
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ط	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (6)	اِذَآ	اُلْقُوْا [1][2]
جہنم کا عذاب	اور وہ بہت برا	ٹھکانا (ہے)	جب	وہ سب ڈالے جائیں گے

فِيْهَا	سَمِعُوْا [2]	لَهَا [3]	شَهِيْقًا	وَّهِيَ
اس (جہنم) میں	وہ سب سنیں گے	اس کا	چلّانا	اس حال میں کہ وہ

تَفُوْرُ [4] (7) لا	تَكَادُ [4]	تَمَيَّزُ [4][5]	مِنَ الْغَيْظِ ط	كُلَّمَآ
جوش ماررہی ہوگی	قریب ہوگی	وہ پھٹ جائے	غصے سے	جب بھی

اُلْقِيَ [1][6]	فِيْهَا	فَوْجٌ [7]	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ
ڈالا جائے گا	اس میں	کوئی گروہ	پوچھیں گے ان سے	اس کے داروغ

اَ	لَمْ يَاْتِكُمْ [8]	نَذِيْرٌ [7] (8)	قَالُوْا [2]
کیا	نہیں وہ آیا تھا تمہارے پاس	کوئی ڈرانے والا	وہ سب کہیں گے

بَلٰى	قَدْ	جَآءَنَا	نَذِيْرٌ [7] ۵ لا	فَكَذَّبْنَا [9]
ہاں کیوں نہیں	یقیناً	آیا تھا ہمارے پاس	ایک ڈرانے والا	تو ہم نے جھٹلا دیا

وَ	قُلْنَا [9]	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ شَيْءٍ صلے [7][10]
اور	ہم نے کہا	نہیں	نازل کی	اللہ نے	کوئی چیز

اِنْ [11]	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ [7]	كَبِيْرٍ (9)	وَقَالُوْا
نہیں (ہو)	تم	مگر	ایک گمراہی میں	بہت بڑی	اور اُنہوں نے کہا

لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا
اگر	ہم ہوتے	ہم سنتے	یا	ہم سمجھتے	نہ

كُنَّا	فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (10)	فَاعْتَرَفُوْا [2]	بِذَنْۢبِهِمْ ج [12][13]
ہوتے ہم	بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں	پس وہ سب اعتراف کرینگے	اپنے گناہ کا

فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (11)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
سو دُوری (ہے)	بھڑکتی ہوئی آگ والوں کے لیے	بیشک	(وہ لوگ) جو

يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ [13]	بِالْغَيْبِ [14]	لَهُمْ [3]	مَّغْفِرَةٌ [14]
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	بن دیکھے	ان کے لیے	بخشش (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اُلْقُوْا دراصل اُلْقِيُوْا تھا قاعدے کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔

[2] اِذَا، كُلَّمَا اور لَوْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں لَهَا اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[4] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] تَمَيَّزُ دراصل تَتَمَيَّزُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ محذوف ہے۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[8] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے لیکن اس کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[13] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[14] بِالْغَيْبِ میں علامت بِ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

[15] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	جہنم کا عذاب ہے
وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿6﴾	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿6﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا	جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے (تو) وہ سنیں گے
لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ۙ﴿7﴾	اسکا چلّانا اس حال میں کہ وہ جوش مار رہی ہوگی۔ ﴿7﴾
تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ ؕ	قریب ہوگی (کہ) وہ غصے سے پھٹ جائے
كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ	جب بھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ	ان سے اس کے داروغے (نگران) پوچھیں گے
اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿8﴾	کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿8﴾
قَالُوْا بَلٰى	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں،
قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ	یقیناً ہمارے پاس ایک ڈرانے والا آیا تھا
فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا	تو ہم نے (اسے) جھٹلا دیا اور ہم نے کہا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚۖ	اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ﴿9﴾	نہیں ہو تم مگر ایک بہت بڑی گمراہی میں۔ ﴿9﴾
وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ	اور وہ کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے
مَا كُنَّا	(تو) ہم (شامل) نہ ہوتے
فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿10﴾	بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں۔ ﴿10﴾
فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿11﴾	سو بھڑکتی ہوئی آگ والوں کیلئے دوری ہے۔ ﴿11﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	بیشک وہ (لوگ) جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں
بِالْغَیْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	بغیر دیکھے، ان کے لیے بخشش ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَذَابُ : عذاب، عذابِ جہنم۔
وَ : شام و سحر، رحم و کرم۔
اُلْقُوْا : القاء کرنا۔
فِیْهَا : فی الحال، فی الحقیقت، فی الواقع۔
سَمِعُوْا : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
تَفُوْرُ : فوارہ، فوارے۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْغَیْظِ : غیظ و غضب۔
اُلْقِیَ : القاء کرنا۔
فِیْهَا : فی الحال، فی الفور۔
فَوْجٌ : فوج، افواجِ پاکستان۔
سَاَلَهُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
فَكَذَّبْنَا : کذب، کذاب، تکذیب۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، منزّل۔
شَیْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔
كَبِیْرٍ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
نَسْمَعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت۔
وَ : شام و سحر، رحم و کرم۔
نَعْقِلُ : عقل، عاقل، معقول۔
فِیْٓ : فی الحال، فی الحقیقت۔
فَاعْتَرَفُوْا : اعتراف کرنا، معترف ہونا۔
لِّاَصْحٰبِ : اصحابِ صفہ، اصحابِ کہف۔
یَخْشَوْنَ : خشیتِ الٰہی۔
رَبَّهُمْ : رب کائنات، ربوبیت۔
بِالْغَیْبِ : علم غیب، غیبی طاقت۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ [1] (12)	وَاَسِرُّوْا [2]	قَوْلَكُمْ	اَوِ
اور	اجر (ہے)	بہت بڑا	اور تم سب چھپا کر کرو	اپنی بات	یا

اجْهَرُوْا [2]	بِهٖ [3] ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ [1]	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ [3] (13)
تم سب پکار کر کرو	اس کو	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

اَلَا	يَعْلَمُ	مَنْ خَلَقَ ؕ	وَهُوَ اللَّطِيْفُ [1]	الْخَبِيْرُ [1] (14) ع
کیا نہیں	وہ جانتا	جس نے پیدا کیا ہے؟	اور وہی بہت باریک بین	خوب خبردار (ہے)

ع 14/1

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	ذَلُوْلًا
وہ (اللہ)	جس نے	بنا دیا	تمہارے لیے	زمین کو	(تمہارا) تابع

فَامْشُوْا [2][4]	فِيْ مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا [5]	مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ
پس تم سب چلو	اس کے کندھوں میں	اور تم سب کھاؤ	اس کے رزق سے

وَاِلَيْهِ	النُّشُوْرُ (15)	ءَاَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ
اور اسی کی طرف	اُٹھ کر جانا (ہے)	کیا تم بے خوف ہو گئے	(اس سے) جو	آسمان میں (ہے)

اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ [3]	الْاَرْضَ	فَاِذَا [6][4]	هِيَ
یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین (میں)	تو اچانک	وہ

تَمُوْرُ [7] (16) لا	اَمْ [8]	اَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي السَّمَآءِ	اَنْ
حرکت کرنے لگے	یا	تم بے خوف ہو گئے ہو	جو	آسمان میں (ہے)	یہ کہ

يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	حَاصِبًا ؕ	فَسَتَعْلَمُوْنَ [9][4]	كَيْفَ
وہ بھیج دے	تم پر	پتھراؤ کرنے والی آندھی	پھر عنقریب تم سب جان لوگے	کیسا (ہے)

نَذِيْرِ [10] (17)	وَلَقَدْ [11]	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
(میرا) ڈرانا	اور بلاشبہ یقیناً	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے تھے

فَكَيْفَ [4]	كَانَ	نَكِيْرِ [12][10] (18)	اَوَ	لَمْ يَرَوْا [13]
پھر کیسا	تھا	(میرا) عذاب	اور (بھلا) کیا	نہیں ان سب نے دیکھا

اِلَى الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ [14]	وَّيَقْبِضْنَ [14] ؔ
پرندوں کی طرف	اپنے اوپر	پر پھیلائے ہوئے	اور (کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

وقف لازم اختلاف
وقف غفران منزل

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں ''اُ'' اور آخر میں وْا ہو تو عموماً اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

[5] كُلُوْا کا روٹ اَكَلَ ہے جس فعل کے شروع میں ''أ'' ہو فعل امر بناتے ہوئے ''أ'' حذف ہو جاتا ہے مثلاً: اَمَرَ سے مُرُوْا اور اَكَلَ سے كُلُوْا اور اَخَذَ سے خُذُوْا۔

[6] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔

[7] علامت تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں

[8] اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں علامت سَ مستقبل قریب کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

[10] یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے محذوف ہے اسی علامت یْ کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔

[11] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[12] نَكِيْر مشکل امر کو کہتے ہیں جو سمجھ میں نہ آسکے یہاں مراد عذاب ہے۔

[13] علامت یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن اگر اس سے پہلے لَمْ آئے تو پھر عموماً ترجمہ اُن یا اُس کیا جاتا ہے۔

[14] اٰت، ـ نَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿12﴾	اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿12﴾
وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ	اور تم اپنی بات چھپا کر کرو یا تم اسکو پکار کر کرو (برابر ہے)
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿13﴾	بیشک وہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے ﴿13﴾
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ	(بھلا) جس نے پیدا کیا ہے کیا وہ نہیں جانتا؟
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ ع	اور وہی تو بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿14﴾ ع
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو بنادیا
ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا	(تمہارا) تابع پس اس کے کندھوں (راستوں) میں چلو
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ	اور تم اس کے (دیے ہوئے) رزق سے کھاؤ
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿15﴾	اور اسی کی طرف (دوبارہ) اُٹھ کر جانا ہے۔ ﴿15﴾
ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ	کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اُس (اللہ) سے جو آسمان میں ہے
اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ	یہ کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے
فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ لا	تو اچانک وہ حرکت کرنے لگے؟ ﴿16﴾
اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ	یا تم بے خوف ہو گئے ہو اُس (اللہ) سے جو آسمان میں ہے
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ	یہ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے
فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے (میرا) ڈرانا کیسا ہے۔ ﴿17﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور بلاشبہ یقیناً (اُن لوگوں نے) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾	پھر (میرا) عذاب کیسا تھا؟ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ	اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کی طرف نہیں دیکھا
صٰٓفّٰتٍ	(جو) پر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں
وَّيَقْبِضْنَ ؕۘ	اور (کبھی) وہ (اپنے پر) سکیڑ لیتے ہیں

ع 14 1

وقف لازم / اختلافی
وقف غفران
وقف منزل

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَجْرٌ	اجر و ثواب، اجرِ عظیم۔
كَبِيْرٌ	کبیر، اکبر، کبار علماء۔
اَسِرُّوْا	سری و جہری، سرِ نہاں۔
قَوْلَكُمْ	قول، اقوال، قائل۔
اجْهَرُوْا	جہری نمازیں۔
عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الصُّدُوْرِ	شقِ صدر، شرحِ صدر۔
يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، تخلیق۔
اللَّطِيْفُ	لطیف، لطف، لطافت۔
الْخَبِيْرُ	خبر، اخبار، مخبر، باخبر۔
الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
كُلُوْا	اکل و شرب، ماکولات۔
مِنْ	منجانب، من جملہ۔
رِزْقِهٖ	رزق، رزّاق، رازق۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
النُّشُوْرُ	حشر و نشر۔
اَمِنْتُمْ	امن، امن و امان۔
الْاَرْضَ	ارض و سماء، خطہ ارض۔
السَّمَآءِ	کتبِ سماویہ، ارض و سما۔
يُرْسِلَ	رسول، مرسل، ترسیل۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
فَسَتَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَيْفَ	کیفیت، کوائف، بہر کیف۔
كَذَّبَ	کذب، کذاب، تکذیب۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
يَرَوْا	مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الطَّيْرِ	طائر، طائرانہ نظر، طیارہ۔
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت۔
يَقْبِضْنَ	قبض، قابض، مقبوضہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَا يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ شَیْءٍۭ [1]	بَصِيْرٌ [2] (19)
نہیں وہ تھامتا اُنہیں	مگر رحمٰن	بیشک وہ	ہر چیز کو	خوب دیکھنے والا

اَمَّنْ [3]	هٰذَا [4]	الَّذِیْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ [5]	يَنْصُرُكُمْ [6]
یا کون (ہے)	ایسا	جو	وہ	لشکر (ہو)	تمہارے لیے	وہ مدد کرتا ہو تمہاری

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ [7]	اِنِ الْكٰفِرُوْنَ [8]	اِلَّا	فِیْ غُرُوْرٍ ۚ (20)	اَمَّنْ [3]
رحمٰن کے سوا	نہیں (ہیں) سب کافر	مگر	دھوکے میں	یا کون (ہے)

هٰذَا [4]	الَّذِیْ	يَرْزُقُكُمْ [6]	اِنْ اَمْسَكَ	رِزْقَهٗ ۚ [9]
ایسا	جو	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اگر وہ (رحمان) روک دے	اپنا رزق

بَلْ	لَّجُّوْا	فِیْ عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ (21)	اَفَمَنْ	يَّمْشِیْ
بلکہ	وہ سب اڑے ہوئے ہیں	سرکشی میں	اور نفرت (میں)	تو کیا جو	وہ چلتا ہو

مُكِبًّا	عَلٰی وَجْهِهٖۤ [10] [9]	اَهْدٰۤی [11]	اَمَّنْ [3]	يَّمْشِیْ
گر پڑنے والا (ہو)	اپنے منہ کے بل	زیادہ ہدایت والا (ہے)	یا جو	وہ چلتا ہو

سَوِيًّا	عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (22)	قُلْ	هُوَ	الَّذِیْۤ
سیدھا ہو کر	سیدھے (درست) راستے پر	آپ کہہ دیجیے	وہ	جس نے

اَنْشَاَكُمْ [6]	وَجَعَلَ	لَكُمُ [5]	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ
پیدا کیا تمہیں	اور اس نے بنائے	تمہارے لیے	کان	اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ	قَلِيْلًا مَّا [12]	تَشْكُرُوْنَ (23)	قُلْ	هُوَ
اور دل	بہت ہی کم (ہے)	تم سب شکر ادا کرتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہ

الَّذِیْ	ذَرَاَكُمْ [6]	فِی الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ [13] (24)
جس نے	پھیلایا تمہیں	زمین میں	اور	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	مَتٰی	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	وہ سب کہتے ہیں	کب (ہوگا)	یہ	وعدہ	اگر	تم ہو

صٰدِقِيْنَ [14] (25)	قُلْ	اِنَّمَا [15]	الْعِلْمُ	عِنْدَ اللّٰهِ ۪
سب سچ بولنے والے	آپ کہہ دیجیے	یقیناً صرف	علم (تو)	اللہ کے پاس

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[3] اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[4] هٰذَا کا ترجمہ یہ یا اس ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ ایسا کیا گیا ہے۔

[5] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[6] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ "نہیں" سے کیا جاتا ہے اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔

[9] هٗ یا هٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے

[10] عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے اور کبھی ضرورتاً ترجمہ کے بل بھی کیا جاتا ہے۔

[11] اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] یہاں مَا زائدہ ہے جو قلت میں تاکید کے لیے آیا ہے یعنی بہت ہی کم۔

[13] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[15] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا ہو تو اس میں یقیناً صرف یا حقیقت یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ	نہیں تھامتا ان کو مگر رحمن ہی
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿19﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿19﴾
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّـكُمۡ	یا ایسا کون ہے وہ جو تمہارا لشکر ہو
يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ	(کہ) وہ رحمن کے سوا تمہاری مدد کرے؟
اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ ۚ ﴿20﴾	نہیں ہیں کافر مگر دھوکے ہی میں۔ ﴿20﴾
اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ	یا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے
اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ	اگر وہ (رحمان) اپنا رزق روک لے بلکہ
لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ ﴿21﴾	وہ سرکشی اور (حق سے) نفرت میں اڑے ہوئے ہیں۔ ﴿21﴾
اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ	تو (بھلا) کیا جو اپنے منہ کے بل الٹا ہو کر چلتا ہو
اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا	زیادہ ہدایت والا ہے یا جو سیدھا ہو کر چلتا ہو
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿22﴾	سیدھے (یعنی درست) راستے پر؟ ﴿22﴾
قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ	کہہ دیجیے وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا
وَجَعَلَ لَـكُمُ	اور اس نے تمہارے لیے بنائے
السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ	کان اور آنکھیں اور دل
قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿23﴾	بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿23﴾
قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ	کہہ دیجیے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا
وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿24﴾	اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿24﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿25﴾ قُلۡ	اگر تم سچے ہو؟ ﴿25﴾ کہہ دیجیے
اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ	بیشک (اس کا) علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُمۡسِكۡهُنَّ	امساک، ممسک۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
الرَّحۡمٰنُ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
شَىۡءٍ	اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
بَصِيۡرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يَنۡصُرُكُمۡ	نصرت، ناصر، انصار۔
الۡكٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔
فِىۡ	فی الفور، فی الحقیقت۔
غُرُوۡرٍ	غرور، مغرور۔
هٰذَا	لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يَرۡزُقُكُمۡ	رزق، رزّاق، رازق۔
نُفُوۡرٍ	نفرت، متنفر، منافرت۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
وَجۡهِهٖۤ	وجہ، متوجہ، توجہ۔
اَهۡدٰٓى	ہدایت، ہادی برحق۔
سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔
صِرَاطٍ	صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّسۡتَقِيۡمٍ	صراط مستقیم، استقامت۔
السَّمۡعَ	سمع، سماعت، سامعین۔
الۡاَبۡصَارَ	بصر، بصارت، بصیرت۔
قَلِيۡلًا	قلیل، قلت، قلیل مدت۔
تَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
قُلۡ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سماء، خطہ ارض۔
اِلَيۡهِ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُحۡشَرُوۡنَ	حشر، روز محشر، حشر نشر۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ۔
الۡوَعۡدُ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
صٰدِقِيۡنَ	صداقت، صادق و امین۔
عِنۡدَ	عنداللہ، عندالطلب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ اِنَّمَآ [1]	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (26)	فَلَمَّا
اور بیشک صرف	میں (ہوں)	ڈرانے والا	واضح	پس جب

رَاَوْهُ [2][3]	زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ [4]	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ
وہ سب دیکھیں گے اُسے	قریب	بگڑ جائیں گے	چہرے	(ان لوگوں کے) جن

كَفَرُوْا	وَقِيْلَ [2]	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ
سب نے کفر کیا	اور کہا جائے گا	یہ (ہے)	جو	تھے تم	اس کو

تَدَّعُوْنَ [5] (27)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ [6]
تم سب مانگا کرتے	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	اللہ ہلاک کردے مجھے

وَ	مَنْ [7]	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا ۙ	فَمَنْ [7]	يُّجِيْرُ
اور	جو	میرے ساتھ (ہیں)	یا	وہ رحم کرے ہم پر	تو کون (ہے جو)	وہ پناہ دے

الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (28)	قُلْ	هُوَ الرَّحْمٰنُ [8]	اٰمَنَّا
کافروں کو	دردناک عذاب سے	کہہ دیجیے	وہی رحمٰن (ہے)	ہم ایمان لائے

بِهٖ	وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا ج [9]	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ [7]
اس پر	اور اسی پر	ہم نے بھروسا کیا	تو عنقریب تم سب جان لوگے	کون

هُوَ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (29)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَصْبَحَ
وہ	کھلی گمراہی میں (ہے)	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر ہوجائے

مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ [7]	يَّاْتِيْكُمْ [10]	بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ [11] ع (30)
تمہارا پانی	گہرا	تو کون (ہے)	وہ لے آئے تمہارے پاس	بہتے ہوئے پانی کو

ع 2 16 2

اٰيَاتُهَا:52 — 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 — رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ [12]	وَ	الْقَلَمِ	وَ	مَا	يَسْطُرُوْنَ ۙ (1)
نٓ	قسم ہے	قلم کی	اور	جو	وہ سب لکھتے ہیں

مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ ج [13] (2)
نہیں (ہیں)	آپ	اپنے رب کی نعمت سے	ہرگز دیوانے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ کے ساتھ اگر مَا بھی لگ جائے تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

3 یہاں اسے دیکھنے سے مراد عذاب کا وعدہ ہے یعنی وہ عذاب کے وعدے کو قریب آتا دیکھیں گے تو ان کے چہرے بگڑ جائیں گے۔

4 سِيْٓـَٔتْ دراصل سُوْءَتْ تھا قاعدے کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے کر و کو ی سے بدلا گیا ہے اصل ترجمہ بگاڑ دیے جائیں گے ہے ضرورتاً ترجمہ بگڑ جائیں گے کیا جاتا ہے۔

5 تَدَّعُوْنَ اصل میں تَدْتَعِوُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ت کو د سے بدل کر د میں مدغم کیا گیا اور و کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔

6 فعل کے ساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کالانا ضروری ہوتا ہے۔

7 مَنْ کا ترجمہ جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

8 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

9 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

10 يَاْتِيْ کا ترجمہ آئے ہوتا ہے اگر اسکے بعد بِ آجائے تو اسکا ترجمہ لے آئے کیا جاتا ہے۔

11 مَعِيْنٍ کا روٹ م ع ن بھی ہوسکتا ہے اور ع ی ن بھی دونوں صورتوں میں معنی ایک ہی ہے

12 نٓ حروف مقطعات میں سے جیسے صٓ، قٓ ہے بعض نے کہا اس سے مراد دوات ہے کیونکہ آگے قلم کا ذکر ہے (واللہ اعلم)۔

13 مَآ کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اُس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿26﴾	اور بیشک میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿26﴾
فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً	پس جب وہ اُسے قریب (ہی) دیکھیں گے
سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ	اُن (لوگوں) کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے
كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا	کفر کیا اور کہا جائے گا یہ وہ ہے
الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾	تم جس کو مانگا کرتے تھے۔ ﴿27﴾
قُلْ اَرَءَیْتُمْ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ	اگر اللہ مجھے ہلاک کر دے اور (انہیں بھی) جو
مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا	میرے ساتھ ہیں، یا وہ ہم پر رحم کرے
فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ	تو کون ہے جو کافروں کو پناہ دے گا
مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿28﴾	دردناک عذاب سے؟ ﴿28﴾
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ	کہہ دیجیے وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے
وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ	اور اسی پر ہم نے بھروسا کیا، تو عنقریب تم جان لوگے
مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾	وہ کون ہے (جو) کھلی گمراہی میں ہے۔ ﴿29﴾
قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ	کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر
اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ	تمہارا پانی گہرا ہو جائے تو کون ہے (وہ جو)
یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾ ع	تمہارے پاس بہتے ہوئے پانی کو لے آئے؟ ﴿30﴾ ع

ع 2 16 2

اٰیَاتُهَا: 52 — 68 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ 2 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾	نٓ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔ ﴿1﴾
مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾	آپ اپنے رب کی نعمت سے ہرگز دیوانے نہیں ہیں ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مُّبِیْنٌ	: دلیل بیّن، مبیّنہ، بیان۔
رَاَوْهُ	: رویئت ہلال، مرئی اشیاء۔
سِیْٓـَٔتْ	: علماءِ سوء، ظن سوء۔
وُجُوْهُ	: توجہ، علیٰ وجہ البصیرت
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
قِیْلَ	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
تَدَّعُوْنَ	: دعا، دعوت، داعی۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَءَیْتُمْ	: رویئت ہلال، مرئی اشیاء۔
اَهْلَكَنِیَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
مَّعِیَ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
رَحِمَنَا	: رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
الْكٰفِرِیْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
مِنْ	: منجانب، منجملہ، من وعن۔
اَلِیْمٍ	: المناک حادثہ، رنج و الم۔
اٰمَنَّا	: امن، ایمان، مومن۔
عَلَیْهِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔
فَسَتَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُّبِیْنٍ	: دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
غَوْرًا	: غور و خوض، بنظرِ غائر۔
مَآؤُكُمْ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
الْقَلَمِ	: قلم و قرطاس، قلمی نسخہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
یَسْطُرُوْنَ	: سطر، سطور، سطریں۔
بِنِعْمَةِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
بِمَجْنُوْنٍ	: مجنون، جنون۔

وَاِنَّ [1]	لَكَ [2]	لَاَجْرًا [3]	غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ [4] ۚ (3)
اور بیشک	آپ کے لیے	یقیناً اجر (ہے)	نہ	ختم کیا جانے والا

وَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ [3][5] (4)	فَسَتُبْصِرُ
اور	بلاشبہ آپ	یقیناً خلق عظیم پر (ہیں)	پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے

وَيُبْصِرُوْنَ ۙ (5)	بِاَيِّكُمُ [6]	الْمَفْتُوْنُ [4] (6)	اِنَّ [1]	رَبَّكَ
اور وہ سب دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	فتنے میں ڈالا ہوا	بلاشبہ	آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ [7]	بِمَنْ [8]	ضَلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠
وہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	گمراہ ہوا	اس کی راہ سے

وَهُوَ	اَعْلَمُ [7]	بِالْمُهْتَدِيْنَ [8] (7)	فَلَا تُطِعِ [9]
اور وہ	خوب جاننے والا (ہے)	سب ہدایت پانے والوں کو	پس آپ اطاعت نہ کریں

الْمُكَذِّبِيْنَ [10] (8)	وَدُّوْا [11]	لَوْ	تُدْهِنُ
سب جھٹلانے والوں کی	وہ سب چاہتے ہیں	کاش	آپ نرمی اختیار کریں

فَيُدْهِنُوْنَ (9)	وَ	لَا تُطِعْ [9]	كُلَّ	حَلَّافٍ [5]
تو وہ سب نرمی اختیار کریں گے	اور	آپ اطاعت نہ کریں	ہر	بہت قسمیں کھانے والے

مَّهِيْنٍ ۙ (10)	هَمَّازٍ [5]	مَّشَّآءٍۢ [5]	بِنَمِيْمٍ [12] ۙ (11)
ذلیل کی	بہت طعنہ دینے والا	بہت بھاگ دوڑ کرنے والا	چغلی میں

مَّنَّاعٍ [5]	لِّلْخَيْرِ [13]	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ [5] ۙ (12)	عُتُلٍّۢ
بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	بہت گناہ گار	سخت مزاج

بَعْدَ ذٰلِكَ [14]	زَنِيْمٍ ۙ (13)	اَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ
اس کے علاوہ	بدذات	(اس لیے) کہ	وہ ہے	مال والا

وَّ	بَنِيْنَ ۭ (14)	اِذَا	تُتْلٰى [15]	عَلَيْهِ
اور	بیٹوں (والا)	جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر

اٰيٰتُنَا [16]	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (15)
ہماری آیات	(تو) کہتا ہے	افسانے (ہیں)	پہلے لوگوں کے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

2 لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

3 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

4 یہاں وْنٍ یا وْنُ جمع کی علامت نہیں، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

5 فَعِيْلٌ اور فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا خوب کیا گیا ہے۔

6 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

8 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

9 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

10 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً حال میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

12 یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

13 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

14 یہاں بَعْدَ کا ترجمہ ضرورتاً علاوہ کیا گیا ہے۔

15 اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں تُ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

16 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا	اور بیشک یقیناً آپ کے لیے اجر ہے
غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾	نہ ختم کیا جانے والا۔ ﴿3﴾
وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿4﴾	اور بلاشبہ یقیناً آپ عظیم اخلاق پر (فائز) ہیں۔ ﴿4﴾
فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾	پس جلد ہی آپ دیکھ لینگے اور وہ (بھی) دیکھ لینگے۔ ﴿5﴾
بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾	(کہ) تم میں سے کون فتنے میں ڈالا ہوا ہے۔ ﴿6﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ	بلاشبہ آپ کا رب وہ خوب جاننے والا ہے اس کو جو
ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ۪ وَ هُوَ	اس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہ
اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿7﴾	ہدایت پانیوالوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ ﴿7﴾
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿8﴾	پس آپ جھٹلانے والوں کی اطاعت نہ کریں۔ ﴿8﴾
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	وہ چاہتے ہیں کاش آپ نرمی اختیار کریں
فَیُدْهِنُوْنَ ﴿9﴾	تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں۔ ﴿9﴾
وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ	اور آپ اطاعت نہ کریں ہر بہت قسمیں کھانے والے
مَّهِیْنٍ ﴿10﴾ هَمَّازٍ	ذلیل کی۔ ﴿10﴾ (جو) بہت طعنہ دینے والا
مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿11﴾	چغلی میں بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے۔ ﴿11﴾
مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ	بھلائی کو بہت روکنے والا ہے
مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿12﴾	حد سے تجاوز کرنے والا بہت گناہ گار ہے۔ ﴿12﴾
عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ ﴿13﴾	سخت مزاج ہے اس کے علاوہ بدذات ہے۔ ﴿13﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیْنَ ﴿14﴾	(اس لیے) کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔ ﴿14﴾
اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں
قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿15﴾	(تو) کہتا ہے (یہ تو) پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَاَجْرًا	اجر وثواب، اجرِ عظیم۔
غَیْرَ	دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔
لَعَلٰی	علی الاعلان، علی العموم۔
خُلُقٍ	خُلق، اخلاق، خوش خلق۔
عَظِیْمٍ	عظیم، عظمت، تعظیم۔
فَسَتُبْصِرُ	بصارت، مبصر، بصیرت۔
الْمَفْتُوْنُ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ضَلَّ	ضلالت وگمراہی۔
سَبِیْلِهٖ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِالْمُهْتَدِیْنَ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تُطِعِ	اطاعت، مطیع۔
الْمُكَذِّبِیْنَ	کذب، کذاب، تکذیب۔
وَدُّوْا	مودت ومحبت۔
تُدْهِنُ	مداہنت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تُطِعْ	اطاعت وفرمانبرداری۔
كُلَّ	کل نمبر، کلی طور پر۔
حَلَّافٍ	حلف، بیان حلفی۔
مَّهِیْنٍ	اہانت، توہین۔
مَّنَّاعٍ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت
لِّلْخَیْرِ	خیر، خیریت، خیر وشر۔
ذَا	ذی وقار، ذیشان۔
بَنِیْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔
تُتْلٰی	تلاوت، وحی متلو۔
عَلَیْهِ	علیحدہ، علی العموم۔
اٰیٰتُنَا	آیت، آیات قرآنی۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
الْاَوَّلِیْنَ	اوّلین فرصت، اوّل انعام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

سَنَسِمُهٗ [1][2]	عَلَى الْخُرْطُوْمِ [3] (16)	اِنَّا
عنقریب ضرور ہم داغ لگائیں گے اُسے	سونڈ (ناک) پر	بلاشبہ ہم

بَلَوْنٰهُمْ [4][5]	كَمَا	بَلَوْنَآ [4]	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ [6] ج
ہم نے آزمایا اُنہیں	جس طرح	ہم نے آزمایا	باغ والوں (کو)

اِذْ اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا [7]	مُصْبِحِيْنَ [8] (17) لا
جب ان سب نے قسم کھائی	ضرور بالضرور وہ سب توڑ لیں گے اس کو	سب صبح کرنے والے

وَ	لَا يَسْتَثْنُوْنَ [9] (18)	فَطَافَ [10]	عَلَيْهَا
اور	وہ سب کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے	تو پھر گیا	اس پر

طَآئِفٌ [11][12]	مِّنْ رَّبِّكَ [13]	وَ [14]	هُمْ	نَآئِمُوْنَ [12] (19)
ایک پھرنے والا	آپ کے رب کی طرف سے	اس حال میں کہ	وہ	سب سونے والے

فَاَصْبَحَتْ [10][6]	كَالصَّرِيْمِ (20) لا	فَتَنَادَوْا [10][15]
تو ہو گیا (وہ باغ)	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا

مُصْبِحِيْنَ [8] (21) لا	اَنِ	اغْدُوْا	عَلٰى حَرْثِكُمْ	اِنْ
سب صبح کرنے والے	یہ کہ	تم سب صبح صبح پہنچو	اپنے کھیت پر	اگر

كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ [12] (22)	فَانْطَلَقُوْا [10]	وَ [14]
ہو تم	سب پھل توڑنے والے	چنانچہ وہ سب چل پڑے	اس حال میں کہ

هُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ [15] (23) لا	اَنْ	لَّا يَدْخُلَنَّهَا [16]
وہ	وہ آہستہ آہستہ آپس میں سب باتیں کر رہے تھے	کہ	ہرگز نہ داخل ہونے پائے اس میں

الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ [11] (24) لا	وَّغَدَوْا
آج	تم پر	کوئی مسکین	اور وہ سب صبح سویرے نکلے

عَلٰى حَرْدٍ	قٰدِرِيْنَ [12] (25)	فَلَمَّا [10]	رَاَوْهَا [17]	قَالُوْٓا
روکنے پر	سب قدرت رکھنے والے	پھر جب	اُنہوں نے دیکھا اس کو	اُنہوں نے کہا

اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ (26) لا	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ (27)
بلاشبہ ہم	یقیناً سب راستہ بھولنے والے	بلکہ	ہم	سب محروم کیے جانے والے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. سَ مستقبل قریب کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ عنقریب ضرور کیا جاتا ہے۔
2. ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
3. یعنی ہم اسے خوب رسوا کریں گے۔
4. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
5. هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
6. علامت ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
7. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
9. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
10. شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو یا چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
11. اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
12. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے
14. وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
15. اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
16. فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔
17. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿16﴾	عنقریب ہم اسے (اسکی) سونڈ (ناک) پر داغ لگائینگے۔ ﴿16﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ	بلاشبہ ہم نے انہیں آزمایا جس طرح ہم نے آزمایا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا	باغ والوں کو جب انہوں نے قسمیں کھائیں
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿17﴾	ضرور بالضرور وہ اس (کے پھل) کو صبح کرتے ہی توڑ لینگے ﴿17﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿18﴾	اور وہ کوئی استثنا نہیں کر رہے تھے۔ ﴿18﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ	تو اس (باغ) پر ایک پھرنے والا (عذاب) پھر گیا
مِّنْ رَّبِّكَ	آپ کے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿19﴾	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ ﴿19﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿20﴾	تو (وہ باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہوگیا۔ ﴿20﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿21﴾	پھر انہوں نے صبح کرتے ہی ایک دوسرے کو پکارا ﴿21﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	کہ صبح صبح اپنے کھیت پر پہنچو
اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿22﴾	اگر تم پھل توڑنے والے ہو۔ ﴿22﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ	چنانچہ وہ چل پڑے اس حال میں کہ وہ
يَتَخَافَتُوْنَ ﴿23﴾	آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کر رہے تھے۔ ﴿23﴾
اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ	کہ آج اس (باغ) میں ہرگز نہ داخل ہونے پائے
عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿24﴾ وَّغَدَوْا	تم پر کوئی مسکین۔ ﴿24﴾ اور وہ صبح سویرے نکلے
عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿25﴾	(یہ سمجھ کر کہ مسکینوں کو) روکنے پر قدرت رکھنے والے ہیں ﴿25﴾
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (باغ) کو انہوں نے کہا
اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿26﴾	بلاشبہ یقیناً ہم راستہ بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿26﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿27﴾	بلکہ ہم محروم (بے نصیب) ہوگئے ہیں۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
بَلَوْنٰهُمْ	بلاء، ابتلاء، آزمائش، مبتلا۔
كَمَا	کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماجرا
اَصْحٰبَ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر۔
الْجَنَّةِ	جنت، جنت الفردوس۔
اَقْسَمُوْا	قسم کھانا، قسمیں۔
مُصْبِحِيْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
وَ	لیل ونہار، شان وشوکت۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَسْتَثْنُوْنَ	استثنا، مستثنیٰ، استثنائی صورت
فَطَافَ	طواف، مطاف۔
طَآئِفٌ	طواف، مطاف۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
رَّبِّكَ	رب، ربوبیت، مربی۔
كَالصَّرِيْمِ	کماحقہ، کالعدم۔
فَتَنَادَوْا	نداء، منادی، ندائے ملت۔
مُصْبِحِيْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
عَلٰى	علی ھذا القیاس، علی الاعلان۔
لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَدْخُلَنَّهَا	داخل، دخول، مداخلت۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
مِّسْكِيْنٌ	مسکین، مساکین۔
قٰدِرِيْنَ	قدرت، قادر، قدیر۔
رَاَوْهَا	رویت ہلال کمیٹی۔
قَالُوْۤا	قول، اقوال، مقولہ۔
لَضَآلُّوْنَ	ضلالت وگمراہی۔
بَلْ	بلکہ۔
مَحْرُوْمُوْنَ	محروم، محرومی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالَ	اَوْسَطُهُمْ [1]	اَ	لَمْ اَقُلْ	لَّكُمْ [2]
کہا	ان میں سے بہتر نے	کیا	میں نے نہ کہا تھا	تم سے

لَوْلَا [3]	تُسَبِّحُوْنَ (28)	قَالُوْا	سُبْحٰنَ
کیوں نہیں	تم سب تسبیح کرتے	اُنہوں نے کہا	پاکی ہے

رَبِّنَآ [4]	اِنَّا [5]	كُنَّا [6]	ظٰلِمِيْنَ [7] (29)
ہمارے رب (کی)	بے شک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنے والے

فَاَقْبَلَ [8]	بَعْضُهُمْ	عَلٰى بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ [9] (30)
پھر متوجہ ہوا	اُن (میں سے) بعض	بعض پر	وہ سب آپس میں ملامت کر رہے تھے

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا [5]	كُنَّا [6]	طٰغِيْنَ (31)
اُنہوں نے کہا	ہائے ہماری ہلاکت	بیشک ہم	ہم (ہی) تھے	سب سرکشی کرنے والے

عَسٰى	رَبُّنَآ [4]	اَنْ	يُّبْدِلَنَا [4]	خَيْرًا
اُمید ہے	ہمارا رب	یہ کہ	وہ بدلے میں دے ہمیں	بہتر

مِّنْهَآ	اِنَّآ [5]	اِلٰى رَبِّنَا [4]	رٰغِبُوْنَ [7] (32)
اس سے	بیشک ہم	اپنے رب کی طرف	سب رغبت کرنے والے

كَذٰلِكَ [10]	الْعَذَابُ ط	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ [11]	اَكْبَرُ م [12]
اسی طرح	عذاب (ہوتا ہے)	اور	یقیناً آخرت کا عذاب	بہت بڑا

وقف لازم

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ع (33)	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ
کاش	سب ہوتے	وہ سب جانتے	بیشک	پرہیز گاروں کے لیے

ع 1 33 3

عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ [11] (34)	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ
ان کے رب کے ہاں	نعمت کے باغات	تو کیا ہم کر دیں گے	فرمانبرداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ [10] ط (35)	مَا	لَكُمْ [13] وقفة	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ج (36)
مجرموں کی طرح	کیا ہے	تم کو	کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو

اَمْ	لَكُمْ [13]	كِتٰبٌ [14]	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ لا (37)
کیا	تمہارے لیے	کوئی کتاب (ہے)	اس میں	تم سب پڑھتے ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَالَ اَوْسَطُهُمْ کا ایک ترجمہ اُن میں سے درمیانے نے کہا بھی کیا جاتا ہے۔

2 جب قَالَ يَقُوْلُ کے بعد لِ یا لَ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

3 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔

4 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمیں ہوتا ہے

5 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہو گیا ہے

6 كُنَّا دراصل كُوْنْنَا تھا قاعدے کے مطابق واؤ کو گرا کر نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے۔

7 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

8 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

9 اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

10 اسم کے شروع میں علامت كَ میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

11 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

13 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے اور اسم کے شروع میں لِ یا لَ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

14 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

آیات	ترجمہ
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ	ان میں سے بہتر نے کہا کیا میں نے کہا نہیں تھا
لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿28﴾	تم سے (کہ) تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ ﴿28﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ	انہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿29﴾	بے شک ہم ہی ظالم تھے۔ ﴿29﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر ان کا بعض بعض پر متوجہ ہوا
يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿30﴾	آپس میں ملامت کرتے ہوئے ﴿30﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ	انہوں نے کہا: ہائے ہماری ہلاکت!
اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ہی سرکشی کرنے والے تھے۔ ﴿31﴾
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا	امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں دے
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ	اس سے بہتر، بیشک ہم
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾	اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ	اسی طرح عذاب (ہوتا) ہے
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ (وقف لازم)	اور یقیناً آخرت کا عذاب (اس سے) بہت بڑا ہے
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع (1/33/3)	کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿33﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ	بیشک پرہیز گاروں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ	نعمت کے باغات ہیں۔ ﴿34﴾ تو کیا ہم کردیں گے
الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ؕ ﴿35﴾	فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح؟ ﴿35﴾
مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ ج	تمہیں کیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿36﴾
اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ	کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے
فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ لا	جس میں تم (یہ) پڑھتے ہو؟ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- قَالَ: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- اَوْسَطُهُمْ: اوسط، وسط، متوسط۔
- لَا: لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
- تُسَبِّحُوْنَ: تسبیح، تسبیحات۔
- قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- سُبْحٰنَ: سبحان تیری قدرت۔
- ظٰلِمِيْنَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- بَعْضُهُمْ: بعض اوقات، بعض لوگ۔
- عَلٰى: علی الاعلان، علی العموم۔
- يَّتَلَاوَمُوْنَ: ملامت کرنا۔
- قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- طٰغِيْنَ: طاغوت، طغیانی، طاغوتی۔
- يُّبْدِلَنَا: بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
- خَيْرًا: خیر، خیریت۔
- مِّنْهَا: منجانب، من حیث القوم۔
- اِلٰى: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- رٰغِبُوْنَ: راغب، رغبت، بے رغبتی۔
- كَذٰلِكَ: کالعدم، کماحقہ۔
- الْعَذَابُ: عذاب۔
- اَكْبَرُ: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
- يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- لِلْمُتَّقِيْنَ: الحمدللہ/ تقویٰ، متقی۔
- النَّعِيْمِ: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- الْمُسْلِمِيْنَ: مسلم، مسلمین، اسلام۔
- كَالْمُجْرِمِيْنَ: کالعدم/ جرم، مجرم۔
- تَحْكُمُوْنَ: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
- كِتٰبٌ: کتاب، کاتب، کتابت۔
- فِيْهِ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لَمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَدْرُسُوْنَ: درس و تدریس، مدرسہ۔

اِنَّ	لَكُمْ [1]	فِيْهِ	لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ [2] (38) ج
بے شک	تمہارے لیے	اس میں	یقیناً جو	تم سب پسند کروگے

اَمْ	لَكُمْ [3]	اَيْمَانٌ [4]	عَلَيْنَا [5]	بَالِغَةٌ [6]
یا	تمہارے پاس	کوئی قسمیں	ہمارے ذمے	پہنچنے والی

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [6] لا	اِنَّ	لَكُمْ [1]	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ (39) ج
قیامت کے دن تک	بیشک	تمہارے لیے	یقیناً جو	تم سب فیصلہ کروگے

سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ [7]	زَعِيْمٌ (40) ج	اَمْ
آپ پوچھیے ان سے	ان میں سے کون	اس کا	ضامن (ہے)	یا

لَهُمْ	شُرَكَآءُ ج	فَلْيَاْتُوْا [8]	بِشُرَكَآئِهِمْ [7]	اِنْ
ان کے	(کوئی) شریک (ہیں)	تو چاہیے کہ وہ سب لے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر

كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ (41)	يَوْمَ	يُكْشَفُ [9]	عَنْ سَاقٍ [10]	وَّ
وہ سب ہیں	سب سچے	(جس) دن	وہ کھولا جائے گا	پنڈلی سے	اور

يُدْعَوْنَ [9]	اِلَى السُّجُوْدِ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ [11] (42) لا	خَاشِعَةً [6]
وہ سب بلائے جائیں گے	سجدے کی طرف	تو نہیں وہ سب طاقت رکھیں گے	نیچی ہوں گی

اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ [6]	ذِلَّةٌ [6] ط	وَ	قَدْ
ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں	ذلت	حالانکہ	یقیناً

كَانُوْا	يُدْعَوْنَ [9]	اِلَى السُّجُوْدِ	وَ
وہ سب تھے	وہ سب بلائے جاتے	سجدے کی طرف	اس حال میں کہ

هُمْ	سٰلِمُوْنَ (43)	فَذَرْنِيْ	وَ	مَنْ
وہ سب	سب صحیح سالم (تھے)	پس آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	جو

يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا الْحَدِيْثِ [7] ط	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ [12]
وہ جھٹلاتا ہے	اس بات (قرآن) کو	عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے انہیں

مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ [11] (44) لا	وَ اُمْلِيْ	لَهُمْ ط
جہاں سے (کہ)	نہیں وہ سب جانیں گے	اور میں ڈھیل دیتا ہوں	ان کو

ع 15

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

2 یہ دراصل تَتَخَيَّرُوْنَ تھا ایک تَ تخفیف اور آسانی کے لیے حذف ہو گئی ہے۔

3 لَكُمْ کا ترجمہ تمہارے لیے ہے ضرورتاً ترجمہ تمہارے پاس کیا گیا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے

5 عَلٰى کا ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی کے ذمے اور کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔

6 ۃ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامات ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

8 اگر فعل کے شروع میں لِ اور اس سے پہلے وَ یا فَ آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے اور معنی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

9 یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 حدیث میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنی پنڈلی کھولے گا سب مومن سجدے میں گر جائیں گے سوائے ان لوگوں کے جو دنیا میں دکھلاوے کا سجدہ کرتے تھے وہ کوشش کے باوجود سجدہ نہیں کر سکیں گے اللہ کی پنڈلی، اسکا کھولنا وغیرہ پر ایمان لانا ضروری ہے اسکی تشبیہ بیان کرنا کسی صورت جائز نہیں ہے۔

11 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

12 یعنی دنیا میں عیش و آرام کے اسباب فراہم کریں گے تاکہ وہ غافل ہو کر آخر کار جہنم میں چلے جائیں گے۔

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ	(کہ) بیشک تمہارے لیے اس (آخرت) میں (وہی ہوگا)
لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾	یقیناً جو تم پسند کروگے۔ ﴿38﴾
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا	یا تمہارے پاس ہمارے ذمے کوئی قسمیں ہیں
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	(جو) قیامت کے دن تک جا پہنچنے والی ہیں؟
اِنَّ لَكُمْ لَمَا	بیشک تمہارے لیے یقیناً (وہی ہے) جو
تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ سَلْهُمْ	تم فیصلہ کروگے۔ ﴿39﴾ ان سے پوچھ لیجیے
اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾	ان میں سے کون اس (بات) کا ضامن ہے؟ ﴿40﴾
اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا	کیا ان کے کوئی شریک ہیں تو چاہیے کہ وہ لے آئیں
بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾	اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں۔ ﴿41﴾
يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ	جس دن پنڈلی سے کھولا جائے گا
وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	اور وہ سجدے کی طرف بلائے جائیں گے
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾	تو وہ (سجدہ کرنے کی) طاقت نہیں رکھیں گے۔ ﴿42﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ	ذلت انہیں ڈھانپتی ہوگی
وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ	حالانکہ یقیناً وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ	جبکہ وہ صحیح سالم تھے۔ ﴿43﴾ پس چھوڑیے مجھے
وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ	اور (ہر اس شخص کو) جو جھٹلاتا ہے اس بات (قرآن) کو
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	عنقریب ضرور ہم آہستہ آہستہ انہیں لے جائیں گے
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾	(تباہی کی طرف) اسطرح سے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿44﴾
وَاُمْلِيْ لَهُمْ	اور میں ان کو ڈھیل دیتا ہوں

ع 15

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِيْهِ: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
لَمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَخَيَّرُوْنَ: اختیار، اختیاری مضامین۔
بَالِغَةٌ: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
اِلٰى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمِ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ: قیامت، روز قیامت۔
تَحْكُمُوْنَ: حکم، حاکم، محکوم۔
سَلْهُمْ: سوال، سائل، مسؤل۔
شُرَكَآءُ: شرک، شریک، مشرک۔
صٰدِقِيْنَ: صداقت، صادق وامین۔
يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُكْشَفُ: کشف، انکشاف۔
يُدْعَوْنَ: دعا، دعوت، مدعو۔
اِلَى: الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
السُّجُوْدِ: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَلَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ: استطاعت۔
اَبْصَارُهُمْ: بصر، بصارت، بصیرت۔
ذِلَّةٌ: ذلت و رسوائی، ذلت آمیز
يُدْعَوْنَ: دعا، دعوت، مدعو۔
اِلَى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السُّجُوْدِ: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سٰلِمُوْنَ: صحیح سالم، سلامت، سلامتی۔
يُكَذِّبُ: کذب بیانی، کذاب۔
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ: بتدریج، درجہ۔
مِّنْ: منجانب، من جملہ۔
حَيْثُ: من حیث القوم، حیثیت۔
لَا: لاعلم، لاعلاج، لامحدود۔
يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِنَّ [1]	كَیْدِیْ	مَتِیْنٌ (45)	اَمْ [2]	تَسْــَٔلُهُمْ
بیشک	میری تدبیر	بہت مضبوط ہے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے

اَجْرًا [3]	فَهُمْ	مِّنْ مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ (46) ج	اَمْ [2]
کوئی اجرت	تو وہ	تاوان (کی وجہ) سے	سب بوجھل (ہیں)	یا

عِنْدَهُمُ	الْغَیْبُ	فَهُمْ	یَكْتُبُوْنَ (47)	فَاصْبِرْ
ان کے پاس	غیب (کا علم) ہے	تو وہ	وہ سب لکھتے جاتے ہیں	پس آپ صبر کیجیے

وقف لازم

لِحُكْمِ رَبِّكَ	وَلَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ الْحُوْتِ م [4] [5]
اپنے رب کے حکم کے لیے	اور نہ	ہوں آپ	مچھلی والے کی طرح

اِذْ	نَادٰی	وَ [6]	هُوَ	مَكْظُوْمٌ (48) ط [7]
جب	اس نے پکارا	اس حال میں کہ	وہ	غم سے بھرا ہوا (تھا)

لَوْلَآ [8]	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ [9]	نِعْمَةٌ [9]	مِّنْ رَّبِّهٖ
اگر نہ (ایسا ہوتا)	کہ	سنبھال لیا اسے	نعمت (نے)	اس کے رب کی طرف سے

لَنُبِذَ	بِالْعَرَآءِ [10]	وَ [6]	هُوَ	مَذْمُوْمٌ (49) [11] [7]
(تو) یقیناً وہ پھینکا جاتا	چٹیل میدان میں	اس حال میں کہ	وہ	مذمت کیا ہوا

فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (50)
پھر چن لیا اُسے	اس کے رب نے	پس کر دیا اسے	نیکوں میں سے

وَ	اِنْ [12]	یَّكَادُ [13]	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
اور	یقیناً	قریب ہے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

لَیُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ [14]	لَمَّا	سَمِعُوا [15]
ضرور وہ سب پھسلا دیں آپ کو	اپنی نظروں سے	جب	وہ سب سنتے ہیں

وقف لازم

الذِّكْرَ	وَ	یَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ (51)	وَ [6]
ذکر کو	اور	وہ سب کہتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً دیوانہ	حالانکہ

مَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ [3]	لِّلْعٰلَمِیْنَ (52) ع
نہیں	وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت	تمام جہانوں کے لیے

ع 2/19 4 الربع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔

[2] اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[4] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[5] مچھلی والے سے مراد سیدنا یونس علیہ السلام ہیں جنھوں نے جلدی کی اور اللہ کے فیصلے کے بغیر ہی اپنی قوم کو چھوڑ کر چلے گئے تھے، آپ ایسا نہ کریں اور صبر سے کام لیں۔

[6] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[7] مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔

[9] تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] بِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

[11] یعنی اگر اللہ انہیں توبہ و استغفار کی توفیق نہ دیتا تو انہیں کہیں بنجر زمین میں پھینک دیا جاتا۔

[12] یہاں اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

[13] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] یعنی وہ آپ کو غصے بھری نگاہ سے اس طرح گھور گھور کر دیکھتے ہیں کہ آپ ڈر کر پھسل جائیں یا پھر یہ مراد ہے کہ یہ لوگ آپ کو نظر بد لگانا چاہتے ہیں جس کے اثر سے اللہ نے آپکو محفوظ رکھا ہے۔

[15] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾	بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ	کیا آپ ان سے کوئی اُجرت مانگتے ہیں تو وہ سب
مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ج	(اس) تاوان (کی وجہ) سے بوجھل ہیں۔ ﴿46﴾
اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ	یا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے
فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾	تو وہ لکھتے جاتے ہیں۔ ﴿47﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس اپنے رب کے حکم (کے انتظار) کے لیے صبر کیجیے
وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ م (وقف لازم)	اور آپ مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہوں
اِذْ نَادٰى وَهُوَ	جب اس نے پکارا اس حال میں کہ وہ
مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾ط لَوْلَآ اَنْ	غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿48﴾ اگر (ایسا) نہ ہوتا کہ
تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	اسے سنبھال لیا اس کے رب کی نعمت نے
لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ	(تو) یقیناً وہ چٹیل میدان میں پھینکا جاتا
وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾	اس حال میں کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ ﴿49﴾
فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر اسے اس کے رب نے چن لیا
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾	پس اسے نیکوں میں سے کر دیا۔ ﴿50﴾
وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور یقیناً قریب ہے (کہ وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ	ضرور وہ آپ کو اپنی (بری) نظروں سے پھسلا دیں
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ	جب وہ ذکر (یعنی قرآن) کو سنتے ہیں
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾م (وقف لازم)	اور وہ کہتے ہیں بیشک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿51﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا	حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر
ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ع (ع 19 4 الربع)	ایک نصیحت تمام جہانوں کے لیے۔ ﴿52﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَسْـَٔلُهُمْ: سوال، سائل، مسؤل۔
اَجْرًا: اجر و ثواب، اجرِ عظیم۔
مِّنْ: منجانب، من و عن۔
مُّثْقَلُوْنَ: ثقیل، کشش ثقل۔
عِنْدَهُمْ: عند الطلب، عندیہ۔
الْغَيْبُ: علم غیب، غیبی طاقت۔
يَكْتُبُوْنَ: کتاب، کاتب، کتابت۔
فَاصْبِرْ: صبر، صابر، صبر جمیل۔
لِحُكْمِ: حکم، حاکم، محکوم۔
وَ: لیل و نہار، رحم و کرم۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
كَصَاحِبِ: کالعدم/ صاحب، صحابی۔
نَادٰى: ندا، منادی، ندائے ملت۔
تَدٰرَكَهٗ: تدارک۔
نِعْمَةٌ: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مِّنْ: منجانب، من و عن۔
رَّبِّهٖ: رب کائنات، ربوبیت۔
مَذْمُوْمٌ: مذموم مقاصد، مذمت۔
الصّٰلِحِيْنَ: صالح، اعمال صالحہ۔
كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِاَبْصَارِهِمْ: بصر، بصارت، بصیرت۔
سَمِعُوْا: سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
الذِّكْرَ: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔
وَ: لیل و نہار، رحم و کرم۔
يَقُوْلُوْنَ: قول، اقوال، قائل۔
لَمَجْنُوْنٌ: مجنون، جنون۔
اِلَّا: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
ذِكْرٌ: ذکر، اذکار، ذاکر، مذکور۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ: الہذا، الحمد للہ۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ: عالم برزخ، عالم اسلام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰیاتھا:52 | 69 سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 | رُکوعاتھا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ [2][1] ۝1	مَا	الْحَآقَّةُ [2][1] ۝2	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا [2]
حق ہونے والی	کیا	حق ہونے والی	اور کیا	جانیں آپ	کیا

اَلْحَآقَّةُ [2][1] ۝3	كَذَّبَتْ [1]	ثَمُوْدُ	وَعَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ [4][3] ۝4
حق ہونے والی	جھٹلا دیا	ثمود	اور عاد	کھٹکھٹانے والی کو

فَاَمَّا [5]	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا [6][5]	بِالطَّاغِيَةِ [1][3] ۝5
پس رہے	ثمود	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے

وَاَمَّا	عَادٌ	فَاُهْلِكُوْا [6][5]	بِرِيْحٍ [3]	صَرْصَرٍ
اور رہے	عاد	تو وہ سب ہلاک کیے گئے	آندھی سے	سخت ٹھنڈی

عَاتِيَةٍ [1] ۝6	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ
سرکش (یعنی بہت تیز)	مسلط کردیا اسے	ان پر	سات	راتیں

وَّثَمٰنِيَةَ [1]	اَيَّامٍ	حُسُوْمًا [7]	فَتَرَى [5]	الْقَوْمَ
اور آٹھ	دن	لگاتار	پس تو دیکھے گا	(اس) قوم کو

فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ خَاوِيَةٍ [1] ۝7
اس میں	گرے ہوئے	گویا کہ وہ	تنے (ہیں)	گری ہوئی کھجوروں کے

فَهَلْ [5]	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ بَاقِيَةٍ [1][9][8] ۝8	وَ
تو کیا	تو دیکھتا ہے	ان کا	کوئی باقی	اور

جَآءَ [10]	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ [1]
آیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور اُلٹ جانے والی بستیاں

بِالْخَاطِئَةِ [1] ۝9	فَعَصَوْا [5]	رَسُوْلَ رَبِّهِمْ [11]	فَاَخَذَهُمْ [11][5]
گناہ کے ساتھ	پس اُنھوں نے نافرمانی کی	اپنے رب کے رسول کی	تو اس نے پکڑا انہیں

اَخْذَةً رَّابِيَةً [1] ۝10	اِنَّا [12]	لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ [14][13]
سخت گرفت	بیشک ہم	جب	طغیانی کی	پانی نے	ہم نے سوار کیا تمہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ۃ، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. اَلْحَآقَّةُ قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے اسے حق ہونے والی اس لیے کہا گیا ہے کہ اس کا واقع ہونا اور اس میں جزاوسزا کا واقع ہونا حقیقت ہے۔
3. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. اَلْقَارِعَةُ بھی قیامت کا ایک نام ہے۔
5. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
6. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. حُسُوْمًا کا ایک ترجمہ جڑ کاٹ کے رکھ دینا بھی ہے۔
8. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
9. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
10. جَآءَ کا تعلق آیت کے آخری حصے بِالْخَاطِئَةِ کے ساتھ ہے ترجمہ وہ آئے گناہ کے ساتھ یعنی انہوں نے گناہ کا ارتکاب کیا۔
11. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
12. اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔
13. فعل کے آخر میں نَا سے پہلے ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
14. كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْحَآقَّةُ	: حق، حقیقت، حقائق۔
اَدْرٰىكَ	: درایت وروایت۔
كَذَّبَتْ	: کذب، کذاب، تکذیب۔
وَ	: شمس وقمر، لیل ونہار۔
فَاُهْلِكُوْا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
بِالطَّاغِيَةِ	: بالکل/ طاغوت، طغیانی۔
فَاُهْلِكُوْا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
بِرِيْحٍ	: بالمشافہہ/ ریح، ریح بادی۔
سَخَّرَهَا	: مسخر، تسخیر کائنات۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
سَبْعَ	: سبع مثانی، قرأت سبعہ۔
لَيَالٍ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَتَرَى	: رویت ہلال، مرئی۔
الْقَوْمَ	: قوم، قومیت، اقوام۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الحقیقت۔
نَخْلٍ	: نخلستان۔
تَرٰى	: رویت ہلال، مرئی۔
بَاقِيَةٍ	: باقی، بقایا، بقیہ۔
قَبْلَهٗ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
بِالْخَاطِئَةِ	: خطا، خطاکار۔
فَعَصَوْا	: معصیت، عاصی، عصیاں۔
رَسُوْلَ	: رسول، رسالت، مرسل۔
رَبِّهِمْ	: رب، ربوبیت، مربی۔
فَاَخَذَهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
طَغَا	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی۔
الْمَآءُ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَمَلْنٰكُمْ	: حمل، حامل، محمول۔

اٰيَاتُهَا: 52 | 69 سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ 78 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ (1) مَا الْحَآقَّةُ (2)	ہو کر رہنے والی۔ (1) (وہ) ہو کر رہنے والی کیا ہے؟ (2)
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ (3)	اور آپ کیا جانیں (کہ) ہو کر رہنے والی کیا ہے؟ (3)
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ (4)	ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو جھٹلا دیا۔ (4)
فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا	پس رہے ثمود تو وہ ہلاک کیے گئے
بِالطَّاغِيَةِ (5)	حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے۔ (5)
وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا	اور رہے عاد تو وہ ہلاک کیے گئے
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ (6)	سخت ٹھنڈی بہت تیز (بے قابو) آندھی سے۔ (6)
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ	(اللہ نے) اسے اُن پر مسلط رکھا سات راتیں
وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا	اور آٹھ دن لگاتار
فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا	پس تو (اس) قوم کو اس میں دیکھے گا
صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ	گرے (یعنی ہلاک کیے) ہوئے گویا کہ وہ
اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (7)	گری ہوئی (کھوکھلی) کھجوروں کے تنے ہیں۔ (7)
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ (8)	تو کیا تو ان کا کوئی باقی رہنے والا دیکھتا ہے؟ (8)
وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ	اور ارتکاب کیا فرعون نے اور جو اس سے پہلے تھے
وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ (9)	اور اُلٹ جانے والی بستیوں (قوم لوط) نے گناہ کا۔ (9)
فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ	پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی
فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً (10)	تو اس نے انہیں سخت گرفت میں پکڑ لیا۔ (10)
اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ	بیشک ہم نے جب پانی طغیانی پر آیا تمہیں سوار کیا

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِي الْجَارِيَةِ [1] لا (11)	لِنَجْعَلَهَا [2]	لَكُمْ [3]	تَذْكِرَةً [4][1]
کشتی میں	تاکہ ہم بنادیں اُسے	تمہارے لیے	ایک نصیحت

وَّتَعِيَهَآ [1]	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ [1] (12)	فَاِذَا [5]	نُفِخَ [6]
اور یادرکھے اُسے	کان	یادرکھنے والا	پس جب	پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ [1] لا (13)	وَّحُمِلَتِ [7][6][1]	الْاَرْضُ
صور میں	ایک بار پھونکا جانا	اور اُٹھایا جائے گا	زمین کو

وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا [8][5]	دَكَّةً وَّاحِدَةً [1] لا (14)	فَيَوْمَئِذٍ
اور پہاڑوں کو	تو وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے	ریزہ ریزہ کر دیا جانا ایک بار	تو اس دن

وَّقَعَتِ [7][1]	الْوَاقِعَةُ [1] لا (15)	وَ	انْشَقَّتِ [7][1]	السَّمَآءُ
واقع ہو جائے گی	واقع ہونے والی	اور	پھٹ جائے گا	آسمان

فَهِيَ [5]	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ [1] لا (16)	وَّ	الْمَلَكُ
پس وہ	اس دن	کمزور (ہوگا)	اور	فرشتے

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط [9]	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ
اس کے کناروں پر	اور وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے	تیرے رب کا عرش	اپنے اوپر

يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ط (17)	يَوْمَئِذٍ	تُعْرَضُوْنَ [10]	لَا تَخْفٰى [1]
اس دن	آٹھ (فرشتے)	اس دن	تم سب پیش کیے جاؤگے	نہیں چھپی رہے گی

مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ [4][1] (18)	فَاَمَّا [5]	مَنْ	اُوْتِيَ [6]
تمہاری طرف سے	کوئی چھپنے والی	پس رہا	جو	دیا گیا

كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ لا [11]	فَيَقُوْلُ [5]	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا [12]
اپنا اعمال نامہ	اپنے دائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	یہ لو	تم سب پڑھو

كِتٰبِيَهْ [13] ج (19)	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ [14]	اَنِّيْ	مُلٰقٍ [15]
میرا اعمال نامہ	یقیناً میں نے	میں نے سمجھ لیا تھا	کہ بے شک میں	ملنے والا (ہوں)

حِسَابِيَهْ [13] ج (20)	فَهُوَ [5]	فِيْ عِيْشَةٍ [1]	رَّاضِيَةٍ [1] لا (21)
اپنے حساب (سے)	تو وہ	زندگی میں ہوگا	خوشی والی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ۃ، ۃ اور تْ مونث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

3 لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

5 فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، لیکن اِذَا کے بعد ایسے فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

7 یہ اصل میں تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے، اس کا الگ ترجمہ عموماً نہیں کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 اَرْجَاء - رَجَا یا رَجًا کی جمع ہے۔

10 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

12 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنیکا حکم ہوتا ہے۔

13 یہاں آخر میں ہ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے یْ کا ترجمہ میرا ہے۔

14 ظَنَّ فعل کے بعد اگر اَنَّ ہو تو اس میں یقین کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 مُلٰقٍ دراصل مُلَاقِيٌ تھا شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم اور قاعدے کے مطابق آخر سے یْ حذف ہے

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِي الْجَارِيَةِ ﴿11﴾	کشتی میں۔ ﴿11﴾
لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً	تاکہ ہم اسے تمہارے لیے ایک نصیحت بنادیں
وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾ فَاِذَا	اور اسے یاد رکھنے والا کان یاد رکھے۔ ﴿12﴾ پس جب
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾	صور میں پھونکا جائے گا ایک بار پھونکا جانا۔ ﴿13﴾
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	اور اُٹھایا جائے گا زمین کو اور پہاڑوں کو
فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾	تو وہ دونوں ایک بار ٹکرا کر ریزہ ریزہ کر دیے جائینگے
فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾	تو اس دن واقع ہونے والی واقع ہو جائے گی۔ ﴿15﴾
وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ	اور آسمان پھٹ جائے گا
فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾	پس وہ اس دن کمزور ہو گا۔ ﴿16﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا	اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ	اور آپ کے رب کا عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے
فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾	اس دن اپنے (سروں کے) اوپر آٹھ (فرشتے)۔ ﴿17﴾
يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ	اس دن تم (حساب وکتاب کیلیے) پیش کیے جاؤ گے
لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ	تمہاری طرف سے چھپی نہیں رہے گی
خَافِيَةٌ ﴿18﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ	کوئی چھپی ہوئی (بات)۔ ﴿18﴾ پس رہا وہ جو دیا گیا
كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ	اپنا اعمال نامہ اپنے دائیں ہاتھ میں، تو وہ کہے گا
هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾	لو پڑھو میرا اعمال نامہ۔ ﴿19﴾
اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ	بلاشبہ میں نے یقین کر لیا تھا کہ بے شک میں
مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿20﴾	اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔ ﴿20﴾
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾	تو وہ دل پسند زندگی میں ہو گا۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِي	فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
تَذْكِرَةً	ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم۔
نُفِخَ	نفخۂ اُولیٰ۔
الصُّوْرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
نَفْخَةٌ	نفخۂ اُولیٰ۔
وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید۔
حُمِلَتِ	حمل، حامل، محمول۔
الْاَرْضُ	ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔
فَيَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
وَقَعَتِ	واقع، وقوع، وقوعہ۔
انْشَقَّتِ	شقّ قمر، واقعہ شقّ صدر
السَّمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْمَلَكُ	ملک الموت، ملائکہ۔
عَلٰٓى	علی الاعلان، علی العموم۔
يَحْمِلُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ۔
فَوْقَهُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت۔
تُعْرَضُوْنَ	عرض، معروضات۔
لَا	لامحالہ، لاتعداد، لاعلاج۔
تَخْفٰى	مخفی، خفیہ۔
كِتٰبَهٗ	کتاب، کاتب، کتابت۔
بِيَمِيْنِهٖ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
اقْرَءُوْا	قاری، قرأت، قارئین۔
ظَنَنْتُ	بدظن، ظن غالب۔
مُلٰقٍ	ملاقات، ملاقاتی۔
حِسَابِيَهْ	حساب وکتاب۔
عِيْشَةٍ	عیش وعشرت، عیاشی۔
رَّاضِيَةٍ	راضی، رضا، مرضی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِيۡ جَنَّةٍ [1]	عَالِيَةٍ [1] ۙ (22)	قُطُوۡفُهَا	دَانِيَةٌ [1] (23)
جنت میں	بلند	اس کے پھل	قریب

كُلُوۡا [2]	وَ	اشۡرَبُوۡا [3]	هَنِيٓـئًا	بِمَآ [4]
تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	مزے سے	(اس کے) بدلے میں جو

اَسۡلَفۡتُمۡ	فِي الۡاَيَّامِ الۡخَالِيَةِ [1] (24)	وَ	اَمَّا
تم نے آگے بھیجا	گزرے ہوئے دنوں میں	اور	رہا (وہ)

مَنۡ	اُوۡتِيَ [5]	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ [6] ۙ	فَيَقُوۡلُ [7]
جسے	دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	اس کے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا

يٰلَيۡتَنِيۡ	لَمۡ اُوۡتَ [8]	كِتٰبِيَهۡ [9] ج (25)	وَ	لَمۡ اَدۡرِ [8]
اے کاش میں	میں نہ دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور	نہ میں جانتا

مَا [10]	حِسَابِيَهۡ [9] ج (26)	يٰلَيۡتَهَا	كَانَتِ [1]	الۡقَاضِيَةَ [1] ج (27)
کیا	میرا حساب	اے کاش وہ	وہ (موت) ہوتی	فیصلہ کر دینے والی

مَآ اَغۡنٰى [10]	عَنِّيۡ	مَالِيَهۡ [9] ج (28)	هَلَكَ	عَنِّيۡ
نہیں کام آیا	مجھ سے	میرا مال	جاتی رہی	مجھ سے

سُلۡطٰنِيَهۡ [9] ج (29)	خُذُوۡهُ [11]	فَغُلُّوۡهُ [11] ۙ (30)	ثُمَّ الۡجَحِيۡمَ
میری سلطنت	تم سب پکڑ لو اسے	پس تم سب طوق پہنا دو اسے	پھر دہکتی آگ (میں)

صَلُّوۡهُ [11] ۙ (31)	ثُمَّ	فِيۡ سِلۡسِلَةٍ [12][1]	ذَرۡعُهَا	سَبۡعُوۡنَ
تم سب جھونک دو اسے	پھر	ایک زنجیر میں	اس کی لمبائی	ستر

ذِرَاعًا	فَاسۡلُكُوۡهُ [11][7] ط (32)	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا يُؤۡمِنُ [13]
ہاتھ (ہے)	پس تم سب جکڑ دو اسے	بیشک وہ	تھا	نہیں وہ ایمان لاتا

بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ [4] ۙ (33)	وَ	لَا يَحُضُّ [13]	عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ط (34)
عظمت والے اللہ پر	اور	نہیں وہ ترغیب دیتا (تھا)	مسکین کو کھانا کھلانے پر

فَلَيۡسَ [7]	لَهُ [14]	الۡيَوۡمَ	هٰهُنَا	حَمِيۡمٌ [12] ۙ (35)
سو نہیں	اس کا	آج	یہاں	کوئی دوست

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔

2 كُلُوۡا کا روٹ اَكَلَ ہے فعل امر بناتے ہوئے اس کا "أ" حذف ہو جاتا ہے۔

3 فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 بِ کا اصل ترجمہ سے، ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

8 یہ دراصل اُوۡتٰى اور اَدۡرِيۡ تھا عربی گرامر کے مطابق آخر سے یْ کو گرایا گیا ہے۔

9 یہاں آخر میں ہْ سکتہ کی ہے اور اس سے پہلے جو یَ ہے اسکا ترجمہ میرا یا اپنا کیا گیا ہے۔

10 مَا کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔

11 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" محذوف ہے اور ہٗ سے پہلے اگر حرف ساکن ہو تو یہ صرف ہٗ ہو جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

14 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿22﴾	ایک بلند جنت میں۔﴿22﴾
قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿23﴾	اس کے پھل قریب ہونگے۔﴿23﴾
كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا	(کہا جائے گا) مزے سے کھاؤ اور پیو
بِمَآ أَسْلَفْتُمْ	اس کے بدلے میں جو (اعمال) تم نے آگے بھیجے
فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿24﴾	گزرے ہوئے دنوں میں۔﴿24﴾
وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتٰبَهٗ	اور رہا وہ جسے اس کا اپنا اعمال نامہ دیا گیا
بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُولُ	اس کے بائیں ہاتھ میں، تو وہ کہے گا
يٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾	اے کاش میں اپنا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔﴿25﴾
وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿26﴾	اور میں نہ جانتا (کہ) میرا حساب کیا ہے۔﴿26﴾
يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿27﴾	اے کاش وہ (موت) فیصلہ کردینے والی ہوتی۔﴿27﴾
مَآ أَغْنٰى عَنِّي مَالِيَهْ ﴿28﴾	میرا مال میرے کام نہیں آیا۔﴿28﴾
هَلَكَ عَنِّي سُلْطٰنِيَهْ ﴿29﴾	مجھ سے میری سلطنت جاتی رہی۔﴿29﴾
خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ﴿30﴾	(کہا جائے گا) اسے پکڑلو پس اسے طوق پہنادو۔﴿30﴾
ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ﴿31﴾	پھر اسے دہکتی آگ میں جھونک دو۔﴿31﴾
ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا	پھر ایک زنجیر میں (کہ) جس کی لمبائی
سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ﴿32﴾	ستر ہاتھ ہے پس (اس میں) اسے جکڑ دو۔﴿32﴾
إِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ	بیشک وہ ایمان نہیں لاتا تھا
بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ﴿33﴾	بڑی عظمت والے اللہ پر۔﴿33﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ ﴿34﴾	اور نہ وہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔﴿34﴾
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿35﴾	سو آج اس کا یہاں کوئی دلی دوست نہیں ہے۔﴿35﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فِي	فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
جَنَّةٍ	جنت نظیر، جنت الفردوس۔
عَالِيَةٍ	عالی مرتبت، عالی شان۔
كُلُوا	اکل وشرب، ماکولات۔
وَ	شان وشوکت، عفو ودرگزر۔
اشْرَبُوا	شربت، مشروب۔
بِمَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
أَسْلَفْتُمْ	اسلاف، سلف صالحین۔
فِي	اظہار مافی الضمیر۔
الْأَيَّامِ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
وَ	شام وسحر، رنج والم۔
كِتٰبَهٗ	کتاب، کاتب، کتابت۔
فَيَقُولُ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
كِتٰبِيَهْ	کتاب، کتابی عمل، مکتوب۔
أَدْرِ	روایت ودرایت۔
حِسَابِيَهْ	حساب، محتسب، احتساب۔
الْقَاضِيَةَ	قضا وقدر، قاضی القضاۃ
مَالِيَهْ	مال ودولت، مالی خسارہ۔
هَلَكَ	ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
سُلْطٰنِيَهْ	سلطنت، سلطانی گواہ۔
خُذُوهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
سِلْسِلَةٍ	سلسلہ، پابند سلاسل۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُؤْمِنُ	ایمان، مومن، امن۔
الْعَظِيمِ	عظیم، عظمت، تعظیم۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
طَعَامِ	قیام وطعام، قبل از طعام۔
الْمِسْكِينِ	مسکین، مساکین۔
الْيَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّ	لَا طَعَامٌ [1]	اِلَّا	مِنْ غِسْلِيْنٍ (36) ۙ	لَّا يَاْكُلُهٗٓ [2]
اور	نہ کوئی کھانا	سوائے	زخموں کی دھوون سے	نہیں وہ کھائے گا اسے

ع 1 37 5

اِلَّا	الْخَاطِـُٔوْنَ (37) ع	فَلَآ [3]	اُقْسِمُ	بِمَا [4]
سوائے	گناہ گاروں (کے)	پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	(اس) کی جسے

تُبْصِرُوْنَ (38) ۙ	وَمَا	لَا تُبْصِرُوْنَ (39) ۙ [5]	اِنَّهٗ	لَقَوْلُ [6][7]
تم سب دیکھتے ہو	اور جسے	نہیں تم سب دیکھتے	بلاشبہ یہ	یقیناً قول (ہے)

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (41) ۙج [8]	وَّ	مَا [9]	هُوَ	بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ [1]
رسول کریم (کا)	اور	نہیں	وہ	ہرگز کسی شاعر کا قول

قَلِيْلًا مَّا [10]	تُؤْمِنُوْنَ (41) ۙج	وَ	لَا	بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۭ [1]
بہت کم	تم سب ایمان لاتے ہو	اور	نہ	ہرگز کسی کاہن کا قول

قَلِيْلًا مَّا [10]	تَذَكَّرُوْنَ (42) ۭ [11]	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (43)
بہت کم	تم سب نصیحت پکڑتے ہو	اُتارا ہوا	جہانوں کے رب کی طرف سے

وَ	لَوْ	تَقَوَّلَ [12]	عَلَيْنَا	بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ (44) ۙ
اور	اگر	وہ گھڑ کر بول دیتا	ہم پر	بعض باتیں

لَاَخَذْنَا [6]	مِنْهُ [13]	بِالْيَمِيْنِ (45) ۙ	ثُمَّ	لَقَطَعْنَا [6]
یقیناً ہم پکڑ لیتے	اس کو	دائیں ہاتھ سے	پھر	یقیناً ہم کاٹ دیتے

مِنْهُ [13]	الْوَتِيْنَ (46) ۖ	فَمَا [9]	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ [1]	عَنْهُ
اس کی	شہ رگ	پھر نہ (ہو)	تم میں سے	کوئی ایک	اس سے

حٰجِزِيْنَ (47)	وَ	اِنَّهٗ	لَتَذْكِرَةٌ [1][6]	لِّلْمُتَّقِيْنَ (48)
سب روکنے والے	اور	بے شک وہ	یقیناً ایک نصیحت (ہے)	پرہیز گاروں کے لیے

وَ	اِنَّا [14]	لَنَعْلَمُ [6]	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ [15] (49)
اور	بیشک ہم	بلاشبہ ہم جانتے ہیں	کہ بیشک	تم میں سے	(کچھ) جھٹلانے والے

وَ	اِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ [6]	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (50)
اور	یقیناً وہ (جھٹلانا)	بلاشبہ حسرت (ہے)	کافروں پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی، کسی یا ایک کیا جاتا ہے۔

[2] ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

[3] بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد کہا ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] اس آیت کا ایک مفہوم یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مجھے ان چیزوں کی قسم کھانے کی ضرورت نہیں جنہیں تم دیکھتے ہو یا نہیں دیکھتے۔

[6] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[7] یہاں قول سے مراد تلاوت ہے کیونکہ قرآن رسول اللہ ﷺ یا جبریل علیہ السلام کا قول نہیں بلکہ یہ اللہ کا قول ہے۔

[8] بعض کا خیال ہے کہ رسول کریم سے مراد سیدنا جبریل علیہ السلام کا لایا ہوا کلام ہے۔

[9] مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[10] یہاں مَا زائدہ ہے اور یہ قلت میں تاکید کے لیے آیا ہے اور یہاں قلت سے مراد نفی ہے کہ نہ تم ایمان لاتے ہو اور نہ تم نصیحت حاصل کر رہے ہو۔

[11] یہ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ محذوف ہے۔

[12] فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً کی، کو ترجمہ کیا گیا ہے۔

[14] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[15] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ع 1 37 5

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِیۡنٍ ﴿36﴾	اور نہ کوئی کھانا ہے سوائے زخموں کی دھوون کے۔ ﴿36﴾
لَّا یَاۡکُلُہٗۤ اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ ﴿37﴾	جسے گناہ گاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ ﴿37﴾
فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿38﴾	پس نہیں! میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو ﴿38﴾
وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿39﴾	اور (اس کی) جسے تم نہیں دیکھتے۔ ﴿39﴾
اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ کَرِیۡمٍ ﴿40﴾	بلاشبہ یہ (قرآن) معزز رسول کا (لایا ہوا) قول ہے۔ ﴿40﴾
وَّمَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ	اور وہ کسی شاعر کا قول ہرگز نہیں
قَلِیۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ﴿41﴾	بہت کم تم ایمان لاتے ہو۔ ﴿41﴾
وَلَا بِقَوۡلِ کَاہِنٍ ؕ	اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا قول ہے
قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿42﴾	بہت کم تم نصیحت پکڑتے ہو۔ ﴿42﴾
تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿43﴾	(یہ) جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے ﴿43﴾
وَلَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا	اور اگر (یہ پیغمبر) ہم پر گھڑ کر لگا دیتے
بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ﴿44﴾	بعض باتیں۔ ﴿44﴾
لَاَخَذۡنَا مِنۡہُ بِالۡیَمِیۡنِ ﴿45﴾	(تو) یقیناً ہم اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ ﴿45﴾
ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡہُ الۡوَتِیۡنَ ﴿46﴾	پھر یقیناً ہم اس کی شہ رگ کو کاٹ دیتے۔ ﴿46﴾
فَمَا مِنۡکُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ	پھر تم میں سے کوئی ایک نہ ہوتا
عَنۡہُ حٰجِزِیۡنَ ﴿47﴾	(ہمیں) اس سے روکنے والا۔ ﴿47﴾
وَ اِنَّہٗ لَتَذۡکِرَۃٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ﴿48﴾	اور بیشک وہ یقیناً پرہیز گاروں کیلئے نصیحت ہے ﴿48﴾
وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡکُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک تم میں سے
مُّکَذِّبِیۡنَ ﴿49﴾ وَ اِنَّہٗ	(کچھ لوگ) جھٹلانے والے ہیں۔ ﴿49﴾ اور بلاشبہ یقیناً وہ
لَحَسۡرَۃٌ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿50﴾	(جھٹلانا) کافروں پر یقیناً حسرت (کا باعث) ہوگا۔ ﴿50﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	:مال و دولت، شان و شوکت۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
طَعَامٌ	:قیام و طعام، بعد از طعام۔
اِلَّا	:الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
یَاۡکُلُہٗۤ	:اکل و شرب، ماکولات۔
الۡخَاطِـُٔوۡنَ	:خطا، خطاکار، خطائیں۔
اُقۡسِمُ	:قسم کھانا، قسمیں۔
بِمَا	:ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُبۡصِرُوۡنَ	:سمع و بصر، بصارت، مبصر۔
لَقَوۡلُ	:قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
کَرِیۡمٍ	:کرم، کریم، اکرام، تکریم۔
تُؤۡمِنُوۡنَ	:ایمان، مومن، امن۔
کَاہِنٍ	:کاہن وجادوگر، کہانت۔
تَذَکَّرُوۡنَ	:ذکر، اذکار، مذاکرہ۔
تَنۡزِیۡلٌ	:نازل، نزول، منزل من اللہ
الۡعٰلَمِیۡنَ	:عالم کفر، عالم اسلام۔
تَقَوَّلَ	:قول، قائل، مقولہ۔
عَلَیۡنَا	:علی الاعلان، علی العموم۔
الۡاَقَاوِیۡلِ	:قول، قائل، مقولہ۔
لَاَخَذۡنَا	:اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالۡیَمِیۡنِ	:یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
لَقَطَعۡنَا	:قطع تعلق، قطع رحمی۔
اَحَدٍ	:واحد، احد، توحید، موحّد۔
لَتَذۡکِرَۃٌ	:ذکر، اذکار، تذکرہ۔
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ	:الحمدللہ، الہٰذا/تقویٰ، متقی۔
لَنَعۡلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مُّکَذِّبِیۡنَ	:کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
لَحَسۡرَۃٌ	:حسرت، حسرت انگیز۔
عَلَی	:علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم
الۡکٰفِرِیۡنَ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

ع 2 15 6

وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ الْيَقِيْنِ (51) [1]	فَسَبِّحْ [2]	بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ (52) ع [3][4]
اور بیشک وہ	بلاشبہ یقینی حق ہے	پس آپ تسبیح بیان کریں	اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی

اٰيَاتُهَا:44 | 70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ [5][6][7]	بِعَذَابٍ [3]	وَّاقِعٍ (1) لا	لِّلْكٰفِرِيْنَ
سوال کیا	ایک سوال کرنے والے نے	عذاب کا	واقع ہونے والا	سب کافروں پر
لَيْسَ	لَهٗ [8]	دَافِعٌ [6] (2) لا	مِّنَ اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ (3) ط
نہیں	اس کو	کوئی ہٹانے والا	اللہ (کی طرف) سے	اُونچے درجات والا
تَعْرُجُ [9]	الْمَلٰٓئِكَةُ [10]	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ يَوْمٍ
چڑھتے ہیں	فرشتے	اور روح الامین	اس کی طرف	دن میں
كَانَ	مِقْدَارُهٗ [11]	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ [12][9] (4) ج
ہوگی	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال

فَاصْبِرْ [2]	صَبْرًا جَمِيْلًا (5)	اِنَّهُمْ	يَرَوْنَهٗ [11]
پس آپ صبر کریں	جمیل صبر	بیشک وہ	وہ سب دیکھتے ہیں اسے

بَعِيْدًا (6) لا	وَّ	نَرٰىهُ	قَرِيْبًا (7) ط	يَوْمَ
بہت دور	اور	ہم دیکھتے ہیں اسے	بہت قریب	(اس) دن
تَكُوْنُ [9]	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ [13] (8) لا	وَ	تَكُوْنُ [9]
ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اور	ہونگے
الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ [13] (9) لا	وَلَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ [6]
پہاڑ	رنگین اون کی طرح	اور نہیں	وہ پوچھے گا	کوئی دلی دوست

حَمِيْمًا [6] (10) صلے	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط	يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ
کسی دلی دوست کو	(حالانکہ) وہ سب دکھلائیں جائیں گے اُنہیں	وہ پسند کرے گا	جرم کرنے والا

لَوْ [14]	يَفْتَدِيْ	مِنْ عَذَابِ	يَوْمِئِذٍۭ	بِبَنِيْهِ [3] (11) لا
کاش	وہ فدیہ میں دے دے	عذاب سے	اس دن	اپنے بیٹوں کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

2 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم اور ترجمہ کسی، کوئی، ایک ہوتا ہے۔

7 کہا جاتا ہے کہ عذاب مانگنے والا نضر بن حارث تھا جس نے کہا تھا کہ اگر یہ برحق ہے تو ہم پر پتھروں کی بارش برسا دے۔

8 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہوگیا ہے۔

9 تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 یہاں ةَ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

11 ہٗ یا ہٖ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

12 اس یوم سے کیا مراد ہے اس بارے میں بہت سے اقوال ہیں ایک قول یہ ہے کہ اس سے مراد قیامت کے دن کی مقدار ہے کافروں پر یہ یوم حساب پچاس ہزار سال کی طرح بھاری ہوگا لیکن مومنوں کے لیے دنیا میں ایک فرض نماز پڑھنے سے بھی مختصر ہوگا

13 شروع میں کَ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اور ترجمہ مثل، مانند، کی طرح کیا جاتا ہے۔

14 لَوْ کا ترجمہ کبھی کاش اور کبھی اگر ہوتا ہے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ	اور بلاشبہ یقیناً وہ یقینی برحق ہے ﴿51﴾ پس تسبیح بیان کیجیے
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾	اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی۔ ﴿52﴾ ع 2 15 6

اٰیَاتُهَا: 44 — 70 سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ 79 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ	ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا
وَّاقِعٍ ﴿1﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ	(جو) واقع ہونے والا ہے۔ ﴿1﴾ کافروں پر
لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾	(اور) اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے؟۔ ﴿2﴾
مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ﴿3﴾	اللہ کی طرف سے (جو) اونچے درجات والا ہے۔ ﴿3﴾
تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ	فرشتے اور روح الامین اس کی طرف چڑھتے ہیں
فِیْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ	(وہ عذاب ایسے) دن میں (ہوگا کہ) جس کی مقدار ہوگی
خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿4﴾	پچاس ہزار سال۔ ﴿4﴾
فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ﴿5﴾	پس آپ صبر کیجیے صبر جمیل۔ ﴿5﴾
اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿6﴾	بیشک وہ اسے بہت دور دیکھتے (خیال کرتے) ہیں۔ ﴿6﴾
وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿7﴾	اور ہم اسے بہت قریب دیکھ رہے ہیں۔ ﴿7﴾
يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿8﴾	اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا ﴿8﴾
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ﴿9﴾	اور پہاڑ (دھنکی ہوئی) رنگین اون کی طرح ہوں گے ﴿9﴾
وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ﴿10﴾	اور کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو نہیں پوچھے گا۔ ﴿10﴾
يُّبَصَّرُوْنَهُمْ	(حالانکہ) وہ انہیں دکھلائے جائیں گے
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِیْ	مجرم پسند کرے گا کاش وہ فدیہ میں دے دے
مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ﴿11﴾	اپنے بیٹوں کو اس دن عذاب سے (بچنے کیلئے)۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَحَقُّ: حق وباطل، حقیقت۔
- الْيَقِيْنِ: یقین، یقینِ محکم۔
- فَسَبِّحْ: تسبیح، تسبیحات۔
- بِاسْمِ: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی
- الْعَظِيْمِ: عظیم، عظمت، تعظیم۔
- سَاَلَ: سوال، سائل، مسؤل۔
- وَّاقِعٍ: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار
- دَافِعٌ: دفاع، مدافعت، دفع۔
- مِّنَ: منجانب، من حیث القوم۔
- ذِی: ذیشان، ذی وقار۔
- الْمَعَارِجِ: معراج، عروج وزوال۔
- الرُّوْحُ: روح الامین۔
- اِلَيْهِ: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- يَوْمٍ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- مِقْدَارُهٗ: مقدار، بقدرِ ضرورت، تقدیر
- سَنَةٍ: سن پیدائش، سن بلوغت۔
- فَاصْبِرْ: صبر، صابر، صبر جمیل۔
- جَمِيْلًا: حسن وجمال، جمیل۔
- يَرَوْنَهٗ: مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- بَعِيْدًا: مشرق بعید، بعید از قیاس۔
- قَرِيْبًا: قرب، قریب، مقرب۔
- يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- كَالْمُهْلِ: کماحقہ، کالعدم۔
- الْجِبَالُ: جبل اُحد، جبل رحمت۔
- يَسْـَٔلُ: سوال، سائل، مسؤل۔
- يُّبَصَّرُوْنَهُمْ: بصارت، بصیرت۔
- يَوَدُّ: مودت ومحبت۔
- الْمُجْرِمُ: جرم، مجرم، جرائم۔
- يَفْتَدِیْ: فدیہ۔
- بِبَنِيْهِ: ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	صَاحِبَتِهٖ [1]	وَ	اَخِيْهِ [1] لا (12)	وَ	فَصِيْلَتِهِ [1]
اور	اپنی بیوی کو	اور	اپنے بھائی کو	اور	اپنے خاندان (کو)

الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ [2] لا (13)	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
جو	جگہ دیتا تھا اسے	اور	(اُن کو) جو	زمین میں (ہیں)

جَمِيْعًا لا	ثُمَّ	يُنْجِيْهِ [2] لا (14)	كَلَّا ط	اِنَّهَا
سب کے سب	پھر	وہ بچالے اپنے آپ کو	ہرگز نہیں	بے شک وہ

لَظٰى لا (15)	نَزَّاعَةً [3]	لِّلشَّوٰى [4] صلے (16)	تَدْعُوْا [5]	مَنْ
بھڑکتی ہوئی آگ (ہے)	ادھیڑ ڈالنے والی	کھال کو	وہ پکارے گی	جس نے

اَدْبَرَ	وَ	تَوَلّٰى [6] لا (17)	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى [7] (18)
پیٹھ پھیری	اور	منہ موڑا	اور (مال) جمع کیا	پس (اسے) بند رکھا

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ [8]	هَلُوْعًا لا (19)	اِذَا
بے شک	انسان	پیدا کیا گیا	بہت کم حوصلہ	جب

مَسَّهُ [1]	الشَّرُّ	جَزُوْعًا لا (20)	وَّ	اِذَا
پہنچے اُسے	تکلیف	تو بہت گھبرا جانے والا	اور	جب

مَسَّهُ [1]	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا لا (21)	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ لا (22)
پہنچے اُسے	آسائش	بہت روکنے والا	سوائے	(ان) نمازیوں کے

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ [9]	دَآئِمُوْنَ [10] صلے (23)
جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر	سب ہمیشگی اختیار کرنے والے

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ [9]	حَقٌّ	مَّعْلُوْمٌ [11] صلے (24)
اور	(وہ) جو	ان کے مالوں میں	حق (حصہ)	مقرر کیا ہوا ہے

لِّلسَّآئِلِ [4]	وَالْمَحْرُوْمِ [12] صلے (25)	وَالَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ
مانگنے والے کا	اور محروم (نہ مانگنے والے) کا	اور جو	وہ سب تصدیق کرتے ہیں

بِيَوْمِ الدِّيْنِ صلے (26)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ [9]
روز جزا کی	اور جو	وہ سب	اپنے رب کے عذاب سے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[2] ہِ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے لیکن یہاں ترجمہ ضرورتاً اپنے آپ کو کیا گیا ہے۔

[3] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

[5] تَدْعُوْا کے شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور آخر میں وْ جمع کی نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

[6] فعل کے شروع میں تَ درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[8] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] یعنی نماز نہیں چھوڑتے اور ہمیشہ وقت پر پڑھتے ہیں۔

[11] یعنی وہ فرض زکوۃ بھی ادا کرتے ہیں اور عام صدقات بھی دیتے ہیں۔

[12] محروم سے مراد وہ لوگ ہیں جو سوال کرنے سے بچتے ہیں اور لوگ انہیں نہیں دیتے یا وہ لوگ جن پر کوئی آسمانی یا زمینی آفت آئے تو وہ اپنی تمام جمع پونجی سے محروم ہو گئے۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ﴿12﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو۔ ﴿12﴾
وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ﴿13﴾	اور اپنے خاندان کو جو اسے جگہ (پناہ) دیتا تھا۔ ﴿13﴾
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	اور اُن تمام کو جو زمین میں ہیں
ثُمَّ يُنْجِيْهِ ﴿14﴾	پھر وہ اپنے آپ کو بچا لے۔ ﴿14﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ﴿15﴾	ہرگز نہیں بیشک وہ (جہنم) بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿15﴾
نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿16﴾	کھال کو ادھیڑ ڈالنے والی ہے۔ ﴿16﴾
تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ	وہ (اُسے) پکارے گی جس نے پیٹھ پھیری
وَتَوَلّٰى ﴿17﴾	اور (حق سے) منہ موڑا۔ ﴿17﴾
وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿18﴾	اور (مال) جمع کیا پس (اسے) بند (روکے) رکھا۔ ﴿18﴾
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿19﴾	بے شک انسان کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔ ﴿19﴾
اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿20﴾	جب اسے تکلیف پہنچے (تو) گھبرا جانے والا ہوتا ہے۔ ﴿20﴾
وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ	اور جب اسے آسائش حاصل ہو
مَنُوْعًا ﴿21﴾	(تو) بہت روکنے والا (یعنی بخیل) ہو جاتا ہے۔ ﴿21﴾
اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿22﴾ الَّذِيْنَ هُمْ	سوائے نمازیوں کے۔ ﴿22﴾ وہ جو
عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿23﴾	اپنی نمازوں پر ہمیشگی اختیار کرنیوالے ہیں۔ ﴿23﴾
وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ	اور (وہ) جن کے مالوں میں
حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿24﴾ لِّلسَّآئِلِ	ایک مقرر حق (حصہ) ہے۔ ﴿24﴾ مانگنے والے کا
وَالْمَحْرُوْمِ ﴿25﴾ وَالَّذِيْنَ	اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿25﴾ اور وہ (لوگ) جو
يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿26﴾	روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں۔ ﴿26﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ	اور وہ (لوگ) جو اپنے رب کے عذاب سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
صَاحِبَتِهٖ : صاحب، اصحاب، صاحبہ۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
جَمِيْعًا : جمع، مجمع، جمیع امور۔
يُنْجِيْهِ : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
تَدْعُوْا : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔
اَدْبَرَ : دُبر، ادبار زمانہ۔
جَمَعَ : جمع، جامع، مجمع۔
الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت۔
خُلِقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت
مَسَّهُ : مس، مساس۔
الشَّرُّ : شر، شریر، شرارت۔
جَزُوْعًا : جزع فزع کرنا۔
مَسَّهُ : مس، مساس۔
الْخَيْرُ : خیر، خیریت۔
مَنُوْعًا : منع، مانع، ممنوع۔
اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمُصَلِّيْنَ : صوم وصلوٰۃ، مصلی۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
صَلَاتِهِمْ : صوم وصلوٰۃ، مصلی۔
دَآئِمُوْنَ : دائمی مریض، دوام۔
اَمْوَالِهِمْ : مال ودولت، اموال۔
حَقٌّ : حق، حقوق۔
مَّعْلُوْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لِّلسَّآئِلِ : سائل، سوال، سوالات۔
الْمَحْرُوْمِ : محروم، محرومی۔
يُصَدِّقُوْنَ : تصدیق، مصدقہ۔
بِيَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مُشْفِقُوْنَ [1] ج (27)	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ [2]	غَيْرُ مَاْمُوْنٍ [3] (28)
سب ڈرنے والے	یقیناً	عذاب	ان کے رب کا	(اُس سے) بے خوف نہ ہوا جائے

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ [2]	حٰفِظُوْنَ [4] لا (29)
اور	جو	وہ سب	اپنی شرم گاہوں کی	سب حفاظت کرنے والے (ہیں)

اِلَّا	عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ [2]	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ [5]	اَيْمَانُهُمْ [2]
مگر	اپنی بیویوں پر	یا	جس کے	مالک بنے	ان کے دائیں ہاتھ

فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ج (30)	فَمَنِ	ابْتَغٰى
تو بے شک وہ	نہیں سب ملامت کیے ہوئے	پھر جو	ڈھونڈے

وَرَآءَ ذٰلِكَ [6]	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ [7] ج (31)	وَالَّذِيْنَ
اس کے علاوہ	تو وہ (لوگ)	ہی سب حد سے گزرنے والے (ہیں)	اور جو

هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ [2][5]	وَ	عَهْدِهِمْ [2]	رٰعُوْنَ [8] صلے (32)
وہ سب	اپنی امانتوں کا	اور	اپنے عہد (کا)	سب لحاظ رکھنے والے (ہیں)

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ [5][2][9]	قَآئِمُوْنَ [4] صلے (33)
اور	جو	وہ سب	اپنی گواہیوں پر	سب قائم رہنے والے (ہیں)

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ [2]	يُحَافِظُوْنَ ط (34)	اُولٰٓئِكَ
اور جو	وہ سب	اپنی نمازوں پر	وہ سب محافظت کرتے ہیں	یہی (لوگ)

ع 1 35 7

فِيْ جَنّٰتٍ [5]	مُكْرَمُوْنَ [10] ط (35)	فَمَا	لِ الَّذِيْنَ [11]
جنتوں میں	سب عزت دیے جانے والے (ہیں)	پھر کیا ہے	(ان لوگوں) کو جن

كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ [1] لا (36)	عَنِ الْيَمِيْنِ
سب نے کفر کیا	(کہ) آپ کی طرف	سب دوڑے چلے آنے والے (ہیں)	دائیں (طرف) سے

وَ	عَنِ الشِّمَالِ	عِزِيْنَ [12] (37)	اَ	يَطْمَعُ	كُلُّ
اور	بائیں (طرف) سے	سب گروہوں کی شکل میں	کیا	وہ طمع رکھتا ہے	ہر

امْرِئٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّدْخَلَ [13]	جَنَّةَ نَعِيْمٍ [5] لا (38)
آدمی	ان میں سے	کہ	وہ داخل کیا جائے گا	نعمت کے باغ (میں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
3. یعنی انکے رب کا عذاب اس لائق ہے کہ اسی سے ڈرا جائے اور بے خوف نہ ہوا جائے
4. فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. تْ، ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
6. اس کا لفظی ترجمہ اس کے پیچھے ہے۔
7. هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
8. رَاعُوْنَ اصل میں رَاعِيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے ہٹایا گیا ہے۔
9. بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
10. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. لِ کو عموماً بعد والے لفظ سے ملا کر لکھا جاتا ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسی طرح الگ لکھا ہوا ہے۔
12. عِزِيْنَ عِزَةٌ کی جمع ہے جو کہ اصل میں عِزْوٌ تھا آخر میں و کے عوض ة لائی گئی ہے، تین تین، چار چار کے چھوٹے گروہ کو کہتے ہیں۔
13. اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مُّشْفِقُوْنَ ۚ﴿27﴾	ڈرنے والے ہیں۔ ﴿27﴾
اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ	یقیناً ان کے رب کا عذاب (ایسا ہے کہ اس سے)
غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	بے خوف نہ ہوا جائے۔ ﴿28﴾ اور وہ جو
لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿29﴾	اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿29﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ	مگر اپنی بیویوں پر
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ	یا جس کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿30﴾	تو بیشک وہ ملامت کیے ہوئے نہیں۔ ﴿30﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ	پھر جو اس کے علاوہ (کوئی اور راستہ) ڈھونڈے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿31﴾	تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ	اور وہ جو اپنی امانتوں کا اور اپنے عہد کا
رٰعُوْنَ ۙ﴿32﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ	لحاظ رکھنے والے ہیں ﴿32﴾ اور وہ جو
بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۙ﴿33﴾	اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ ﴿33﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ	اور وہ جو اپنی نمازوں کی
يُحَافِظُوْنَ ۭ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ	حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿34﴾ یہی (لوگ)
فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۧ﴿35﴾ (ع 1 35 7)	جنتوں میں عزت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿35﴾
فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ	پھر جنہوں نے کفر کیا انکو کیا ہے (کہ) آپ کی طرف
مُهْطِعِيْنَ ۙ﴿36﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ	دوڑے چلے آنے والے ہیں ﴿36﴾ دائیں طرف سے
وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿37﴾	اور بائیں طرف سے گروہوں کی شکل میں۔ ﴿37﴾
اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	کیا ان میں سے ہر آدمی طمع رکھتا ہے
اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۙ﴿38﴾	کہ وہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَذَابَ: عذاب۔
- غَيْرُ: دیارِ غیر، غیر اللہ۔
- مَاْمُوْنٍ: امن، مامون، امنِ عامّہ۔
- حٰفِظُوْنَ: حافظ، حفاظت، محافظ۔
- اِلَّا: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
- عَلٰٓى: علیٰ ہذا القیاس، علی العموم۔
- اَزْوَاجِهِمْ: زوجہ محترمہ، حقِ زوجیت۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- مَلَكَتْ: مالک، ملکیت۔
- اَيْمَانُهُمْ: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
- غَيْرُ: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
- مَلُوْمِيْنَ: ملامت۔
- وَرَآءَ: ماورائے عدالت۔
- لِاَمٰنٰتِهِمْ: امانت، امین، امانتدار۔
- عَهْدِهِمْ: ایفائے عہد، عہد نامہ۔
- رٰعُوْنَ: رعایت کرنا، رعایتی دام۔
- بِشَهٰدٰتِهِمْ: شاہد، شہید، شہادت۔
- قَآئِمُوْنَ: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
- وَ: رحم و کرم، خیر و برکت۔
- عَلٰى: علیٰ ہذا القیاس، علی العموم۔
- صَلَاتِهِمْ: صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
- يُحَافِظُوْنَ: حافظ، حفاظت، محفوظ۔
- فِيْ: فی الحال، فی الحقیقت
- مُّكْرَمُوْنَ: عزت و اکرام، تکریم، مکرم۔
- كَفَرُوْا: کفر، کافر، کفار۔
- قِبَلَكَ: قبلہ رخ ہونا، قبلہ اول۔
- الْيَمِيْنِ: یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
- يَطْمَعُ: طمع کرنا (لالچ رکھنا)۔
- يُّدْخَلَ: داخل، دخول، مداخلت۔
- نَعِيْمٍ: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

[2] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[3] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[4] یعنی ایک حقیر قطرے والی بات جب حقیقت ہے تو انہیں تکبر زیب نہیں دیتا۔

[5] کیونکہ سورج ہر روز ایک نئی جگہ سے نکلتا اور ایک نئی جگہ پر غروب ہوتا ہے اسی طرح اس کے نکلنے اور غروب ہونے کی جگہ ہر روز مختلف ہوتی ہے اس لیے مَشَارِقٌ اور مَغَارِبٌ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[6] شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔

[7] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[8] یہاں علامت وْنَ اور يْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے لیے جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

[9] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

[10] اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] ةً اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے کیا جاتا ہے۔

كَلَّا ط	اِنَّا [1]	خَلَقْنٰهُمْ [2][3]	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ [4] (39)
ہرگز نہیں	بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا اُنہیں	(اس چیز) سے جسے	وہ سب جانتے ہیں
فَلَآ	اُقْسِمُ	بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ [5]	وَ	الْمَغٰرِبِ [5]
پس نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	مشرقوں کے رب کی	اور	مغربوں (کے رب کی)
اِنَّا [1]	لَقٰدِرُوْنَ [6][7][8] (40) لا	عَلٰٓى اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا
بیشک ہم	یقیناً قدرت رکھنے والے (ہیں)	(اس) پر کہ	ہم بدل کر لے آئیں	بہتر
مِّنْهُمْ لا	وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ [8][9] (41)	فَذَرْهُمْ
ان سے	اور نہیں	ہم	ہرگز عاجز کیے جانے والے	پس چھوڑ دیجیے اُنہیں
يَخُوْضُوْا	وَ	يَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا
وہ سب لگے رہیں	اور	وہ سب کھیلتے رہیں	یہاں تک کہ	وہ سب ملاقات کریں
يَوْمَهُمُ	الَّذِىْ	يُوْعَدُوْنَ [10] (42) لا	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ
اپنے دن سے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	(جس) دن	وہ سب نکلیں گے

مِنَ الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ	اِلٰى نُصُبٍ
قبروں سے	تیز دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ	کسی گاڑے ہوئے نشان کی طرف
يُّوْفِضُوْنَ (43) لا	خَاشِعَةً [11]	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ [11]
وہ سب دوڑ رہے ہوں گے	جھکی ہونگی	ان کی نگاہیں	ڈھانپتی ہوگی انہیں

ع 2 9 8

ذِلَّةٌ [11] ط	ذٰلِكَ [12]	الْيَوْمُ	الَّذِىْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ [11] (44) ع
ذلت	یہی	دن	جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیے جاتے

اٰيَاتُهَا:28 — 71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71 — رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ [1]	اَرْسَلْنَا [2]	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖٓ
بلاشبہ ہم نے	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف
اَنْ	اَنْذِرْ	قَوْمَكَ [13]	مِنْ قَبْلِ
یہ کہ	تو ڈرا	اپنی قوم کو	(اس) سے پہلے

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ	ہر گز نہیں بیشک ہم نے انہیں پیدا کیا
مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	اس (چیز) سے جسے وہ جانتے ہیں۔ ﴿39﴾
فَلَآ اُقْسِمُ	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں
بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ	مشرقوں اور مغربوں کے رب کی
اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾ لا	بیشک ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔ ﴿40﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ لا	اس پر کہ ہم ان سے بہتر (لوگ) بدل کر لے آئیں
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾	اور ہم ہر گز عاجز (مغلوب) کیے جانے والے نہیں ﴿41﴾
فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا	پس اُنہیں چھوڑیے وہ بیہودہ باتوں میں لگے رہیں
وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا	اور کھیلتے رہیں یہاں تک وہ جا ملیں
يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ لا	اپنے اس دن کو جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں ﴿42﴾
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ	جس دن وہ قبروں سے نکلیں گے
سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ	تیز دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ
اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ لا	کسی گاڑے ہوئے نشان کی طرف دوڑ رہے ہوں ﴿43﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ	ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ	ذلت اُنہیں ڈھانپتی ہو گی، یہی وہ دن ہے
الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿44﴾ ع

ع 2 9 8

اٰیَاتُهَا:28 — 71 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ 71 — رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ	بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا
اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ	یہ کہ تو اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- خَلَقْنٰهُمْ: خلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔
- مِّمَّا: منجانب/ماحول، ماتحت۔
- يَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- فَلَآ: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- اُقْسِمُ: قسم کھانا، قسمیں۔
- الْمَشْرِقِ: مشرق و مغرب۔
- الْمَغْرِبِ: مغرب، غروب آفتاب۔
- لَقٰدِرُوْنَ: قدرت، قادر، قدیر۔
- عَلٰٓى: علی الاعلان، علی العموم۔
- نُّبَدِّلَ: بدل، بدلہ، تبدیل۔
- مِّنْهُمْ: منجانب، من حیث القوم۔
- يَلْعَبُوْا: لہو و لعب۔
- حَتّٰى: حتی الامکان، حتی الوسعت
- يُلٰقُوْا: ملاقات، ملاقاتی حضرات
- يُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- يَخْرُجُوْنَ: خارج، خروج، اخراج۔
- سِرَاعًا: سرعت، سریع الحساب۔
- اِلٰى: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
- خَاشِعَةً: خشوع و خضوع۔
- اَبْصَارُهُمْ: بصر، بصارت، بصیرت۔
- ذِلَّةٌ: ذلت و مسکنت، ذلیل۔
- الْيَوْمُ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- يُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- بِسْمِ: بسم اللہ، اسم بامسمی۔
- الرَّحْمٰنِ: رحم، رحمت، رحمان۔
- الرَّحِيْمِ: رحم، رحمت، رحمان۔
- اَرْسَلْنَا: رسول، مرسل، ترسیل۔
- اِلٰى: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ
- قَوْمِهٖ: قوم، اقوام، قومیت۔
- قَبْلِ: قبل از وقت، قبل الکلام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ [1]	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿1﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ
کہ	وہ آئے اُن کے پاس	عذاب	دردناک	اس نے کہا	اے میری قوم

اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	اَنِ [2]	اعْبُدُوا اللّٰهَ [3]
بیشک میں	تمھیں	ڈرانے والا ہوں	واضح	کہ	تم سب اللہ کی عبادت کرو

وَاتَّقُوْهُ [3][4]	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾ [3][4][5]	يَغْفِرْ	لَكُمْ [6]
اور تم سب ڈرو اسی سے	اور تم سب اطاعت کرو میری	وہ معاف کردیے گا	تمہارے لیے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ [7]	وَ	يُؤَخِّرْكُمْ [7]	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى [8]	اِنَّ
تمہارے گناہوں سے	اور	وہ مہلت دے گا تمہیں	ایک مقررہ وقت تک	بیشک

اَجَلَ اللّٰهِ	اِذَا	جَآءَ	لَا يُؤَخَّرُ [9]	لَوْ	كُنْتُمْ
اللہ کا (مقرر) وقت	جب	آجائے	نہیں وہ مؤخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾	قَالَ	رَبِّ [10]	اِنِّيْ [11]	دَعَوْتُ	قَوْمِيْ [12]
تم سب جانتے	اس نے کہا	(اے میرے) رب	بیشک میں	میں نے دعوت دی	اپنی قوم (کو)

لَيْلًا	وَّنَهَارًا ﴿5﴾	فَلَمْ	يَزِدْهُمْ [13][1]	دُعَآءِيْٓ [12]	اِلَّا فِرَارًا ﴿6﴾
رات	اور دن	سو نہیں	زیادہ کیا اُنہیں	میری دعوت نے	مگر بھاگنے (میں ہی)

وَاِنِّيْ [11]	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ [1]	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ [6]
اور بے شک میں	جب بھی	میں نے دعوت دی اُنہیں	تاکہ تو معاف کرے	ان کو

جَعَلُوْٓا	اَصَابِعَهُمْ [1]	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ [1]	وَ	اسْتَغْشَوْا
اُنہوں نے ڈال لیں	اپنی انگلیاں	اپنے کانوں میں	اور	اُن سب نے اوڑھ لیے

ثِيَابَهُمْ [1]	وَاَصَرُّوْا	وَاسْتَكْبَرُوا	اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾
اپنے کپڑے	اور وہ سب اَڑ گئے	اور اُنہوں نے تکبر کیا	تکبر کرنا

ثُمَّ	اِنِّيْ [11]	دَعَوْتُهُمْ [1]	جِهَارًا ﴿8﴾	ثُمَّ	اِنِّيْٓ
پھر	بیشک میں	میں نے دعوت دی اُنہیں	بلند آواز (سے)	پھر	بیشک میں

اَعْلَنْتُ [11]	لَهُمْ [6]	وَاَسْرَرْتُ	لَهُمْ [6]	اِسْرَارًا ﴿9﴾
میں نے علانیہ (دعوت) دی	ان کو	اور میں نے خفیہ (دعوت) دی	ان کو	بالکل خفیہ

وقف لازم

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا اپنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ان کے پاس ترجمہ کیا گیا ہے۔

[2] اَنْ کے سکون کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔

[3] فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو عموماً اس فعل میں کام کرنیکا حکم ہوتا ہے

[4] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[5] اَطِيْعُوْنِ اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔

[6] لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ استعمال ہوا ہے۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] یہ دراصل یَا رَبِّيْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف ہوئی ہے۔

[11] اِنِّيْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔

[12] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔

[13] علامت لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً فعل ماضی میں کیا جاتا ہے، یہاں یَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾	کہ ان کے پاس دردناک عذاب آئے۔ ﴿1﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ	اس نے کہا اے میری قوم بے شک میں
لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	تمہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔ ﴿2﴾
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	کہ تم اللہ کی عبادت کرو
وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿3﴾	اور اسی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿3﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	وہ تم کو تمہارے گناہ معاف کر دے گا
وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	اور وہ تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے گا
اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ	بے شک جب اللہ کا (مقرر) وقت آجائے
لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ (وقف لازم)	(تو) وہ مؤخر نہیں کیا جاتا کاش تم جانتے ہوتے ﴿4﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں نے دعوت دی
قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿5﴾	اپنی قوم کو رات اور دن۔ ﴿5﴾
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا	سو میری دعوت نے انہیں زیادہ نہیں کیا مگر (حق سے دور)
فِرَارًا ﴿6﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا	بھاگنے ہی میں۔ ﴿6﴾ اور بیشک جب (بھی)
دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ	میں نے انہیں دعوت دی تاکہ تو انکو معاف کرے
جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں
وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا	اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور اڑ گئے
وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿7﴾	اور انہوں نے تکبر کیا خوب تکبر کرنا۔ ﴿7﴾
ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿8﴾	پھر بیشک میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی ﴿8﴾
ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ	پھر بیشک میں نے ان کو علانیہ (دعوت) دی
وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿9﴾	اور میں نے ان کو خفیہ (دعوت) دی بالکل خفیہ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَذَابٌ	عذاب، عذاب الٰہی۔
اَلِيْمٌ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
يٰقَوْمِ	یا اللہ / قوم، اقوام، قومی۔
مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم۔
اتَّقُوْهُ	تقویٰ، متقی۔
اَطِيْعُوْنِ	اطاعت و مطیع و فرمانبردار۔
يَغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
يُؤَخِّرْكُمْ	مؤخر، تاخیر۔
اِلٰٓى	الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
اَجَلٍ	فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	اسم بامسمّٰی، اسم گرامی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
دَعَوْتُ	دعوت، الداعی الی الخیر۔
لَيْلًا	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
نَهَارًا	نہار منہ، لیل ونہار۔
يَزِدْهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
فِرَارًا	مفرور، راہ فرار اختیار کرنا۔
لِتَغْفِرَ	مغفرت، استغفار۔
فِيْٓ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
اَصَرُّوْا	اصرار، مُصر۔
اسْتَكْبَرُوا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
جِهَارًا	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
اَعْلَنْتُ	علانیہ طور پر۔
اَسْرَرْتُ	اسرار و رموز، پر اسرار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَقُلْتُ [1]	اسْتَغْفِرُوْا [2]	رَبَّكُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ
تو میں نے کہا	تم سب بخشش مانگو	اپنے رب سے	بے شک وہ	ہے

غَفَّارًا ۙ (10)	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ [3]	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا ۙ (11)
بہت بخشنے والا	وہ بھیجے گا	بارش (آسمان سے)	تم پر	موسلادھار

وَّيُمْدِدْكُمْ [4]	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ [5]
اور وہ مدد دے گا تمہیں	مالوں سے	اور بیٹوں (سے)	اور وہ (پیدا) کردے گا	تمہارے لیے

جَنّٰتٍ [6]	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ [5]	اَنْهٰرًا ؕ (12)	مَا	لَكُمْ [5]
باغات	اور وہ (جاری) کردے گا	تمہارے لیے	نہریں	کیا (ہے)	تم کو

لَا تَرْجُوْنَ	لِلّٰهِ	وَقَارًا ۚ (13)	وَقَدْ	خَلَقَكُمْ [4]
نہیں تم سب اعتقاد رکھتے	اللہ کیلیے	عظمت (کا)	حالانکہ یقیناً	اس نے پیدا کیا ہے تمہیں

اَطْوَارًا [7] (14)	اَلَمْ تَرَوْا [8]	كَيْفَ	خَلَقَ اللّٰهُ [3]	سَبْعَ
(مختلف) حالتوں (میں)	کیا نہیں تم سب نے دیکھا	کیسے	پیدا کیے اللہ نے	سات

سَمٰوٰتٍ [6]	طِبَاقًا ۙ (15)	وَّجَعَلَ	الْقَمَرَ [3]	فِيْهِنَّ	نُوْرًا
آسمان	اوپر تلے	اور اس نے بنایا	چاند	ان میں	نور

وَّجَعَلَ	الشَّمْسَ [3]	سِرَاجًا (16)	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ [4]
اور اس نے بنایا	سورج	چراغ	اور اللہ (نے)	اُگایا تمہیں

مِّنَ الْاَرْضِ	نَبَاتًا [9] ۙ (17)	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ [4]	فِيْهَا	وَ
زمین سے	(خاص انداز میں) اُگانا	پھر	وہ لوٹائے گا تمہیں	اسی میں	اور

يُخْرِجُكُمْ [4]	اِخْرَاجًا (18)	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ [5]
وہ نکالے گا تمہیں	(دوبارہ) نکالنا	اور اللہ (نے)	بنایا	تمہارے لیے

الْاَرْضَ [3]	بِسَاطًا ۙ (19)	لِّتَسْلُكُوْا [10]	مِنْهَا	سُبُلًا فِجَاجًا ؑ (20)	ع 1 20 9
زمین کو	بچھونا	تاکہ تم سب چلو پھرو	اس سے	کھلے راستوں پر	

قَالَ	نُوْحٌ [3]	رَّبِّ [11]	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ [12]
کہا	نوح نے	(اے میرے) رب	بیشک وہ	اُن سب نے نافرمانی کی میری

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[5] لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[6] ات جمع مؤنث کی علامت ہے۔

[7] حالتوں سے مراد وہ مراحل ہیں جن سے انسان گزرتا ہے پہلے وہ نطفہ ہوتا ہے پھر خون کا لوتھڑا، پھر گوشت کا ٹکڑا، پھر ہڈیاں اور گوشت، پھر بچہ، پھر جوان، پھر بوڑھا اور آخر کار خاک میں جا ملتا ہے یعنی جو ذات تمہیں مختلف مراحل سے گزارتی ہے تم اس کے وقار اور عظمت کا حق ادا نہیں کرتے ہو۔

[8] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[9] یعنی تمہارے باپ آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا یا جس نطفے سے تمہیں پیدا کیا وہ اسی زمین سے حاصل کردہ خوراک سے بنتا ہے

[10] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[11] یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف ہوئی ہے۔

[12] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط	تو میں نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو
اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ لا يُّرْسِلِ	بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔﴿10﴾ وہ بھیجے گا
السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾ لا	آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش۔﴿11﴾
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ	اور وہ مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کریگا
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ	اور وہ تمہارے لیے باغات (پیدا) کر دے گا
وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾ ط	اور تمہارے لیے نہریں (جاری) کر دے گا۔﴿12﴾
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ	تمہیں کیا ہے (کہ) تم اعتقاد نہیں رکھتے
لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿13﴾ ج وَقَدْ	اللہ کی عظمت کا (یعنی اس سے ڈرتے کیوں نہیں) ﴿13﴾ حالانکہ یقیناً
خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿14﴾	اس نے تمہیں مختلف حالتوں میں پیدا کیا ہے ﴿14﴾
اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ	کیا تم نے نہیں دیکھا اللہ نے کیسے پیدا کیے
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿15﴾ لا	اوپر تلے سات آسمان؟ ﴿15﴾
وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا	اور ان میں چاند کو (زمین کا) نور بنایا
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿16﴾	اور سورج کو چراغ بنایا۔﴿16﴾
وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اور اللہ ہی نے تمہیں زمین سے اُگایا (یعنی پیدا کیا)
نَبَاتًا ﴿17﴾ لا ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا	(خاص انداز سے) اُگانا ﴿17﴾ پھر وہ تمہیں اسی میں لوٹائے گا
وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿18﴾	اور (پھر) وہ تمہیں نکالے گا (دوبارہ) نکالنا۔﴿18﴾
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ	اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بنایا
بِسَاطًا ﴿19﴾ لا لِّتَسْلُكُوْا	بچھونا۔﴿19﴾ تاکہ تم چلو پھرو
ع 1 20 9 مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿20﴾ ع قَالَ نُوْحٌ	اس کے کھلے راستوں پر۔﴿20﴾ ع نوح نے کہا
رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ	اے میرے رب بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی

فَقُلْتُ	قول، اقوال، مقولہ۔
اسْتَغْفِرُوْا	مغفرت، استغفار۔
غَفَّارًا	مغفرت، استغفار۔
يُرْسِلِ	رسول، مرسل، ترسیل۔
السَّمَآءَ	کتب سماویہ، ارض وسما۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
يُمْدِدْكُمْ	مدد، امداد، مددگار۔
بِاَمْوَالٍ	بالمقابل، بالواسطہ/مال، اموال۔
بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت
جَنّٰتٍ	جنت الفردوس۔
اَنْهٰرًا	نہر، انہار، محکمہ انہار۔
وَقَارًا	پُروقار تقریب۔
خَلَقَكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق
اَطْوَارًا	طور طریقہ، اطوار۔
تَرَوْا	رویت ہلال۔
كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف۔
خَلَقَ	خلق، تخلیق، مخلوق۔
سَبْعَ	قرأت سبعہ وعشرہ۔
سَمٰوٰتٍ	ارض وسما، کتب سماویہ۔
طِبَاقًا	چودہ طبق، طبقہ، طبقات۔
الْقَمَرَ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔
نُوْرًا	نور، نورانیت، تنویر، منور۔
فِيْهِنَّ	فی الحال، فی الفور۔
اَنْۢبَتَكُمْ	نباتات۔
يُعِيْدُكُمْ	اعادہ، عود کر آنا۔
يُخْرِجُكُمْ	خارج، خروج، اخراج۔
بِسَاطًا	بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق
لِّتَسْلُكُوْا	سلوک، مسلک، مسالک۔
سُبُلًا	فی سبیل اللہ۔
عَصَوْنِيْ	معصیت، غم عصیاں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اتَّبَعُوْا	مَنْ	لَّمْ يَزِدْهُ [1][2]	مَالُهٗ
اور	اُنہوں نے پیروی کی	(اس کی) جو	نہیں زیادہ کیا اُسے	اس کے مال نے

وَوَلَدُهٗٓ	اِلَّا خَسَارًا ۚ (21)	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا	كُبَّارًا ۚ (22)
اور (نہ) اس کی اولاد نے	مگر خسارے (میں)	اور اُنہوں نے چال چلی	چال	بہت بڑی

وَ	قَالُوْا	لَا تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَ	لَا تَذَرُنَّ
اور	اُنہوں نے کہا	تم ہرگز نہ چھوڑو	اپنے معبودوں کو	اور	تم ہرگز نہ چھوڑنا

وَدًّا [3]	وَّلَا	سُوَاعًا ۙ [3]	وَّلَا	يَغُوْثَ [3]	وَ	يَعُوْقَ [3]
ود (کو)	اور نہ	سواع (کو)	اور نہ	یغوث	اور	یعوق

وَنَسْرًا ۚ (23) [3]	وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَ	لَا تَزِدِ [4]
اور نسر (کو)	اور بلاشبہ	اُنہوں نے گمراہ کیا	بہت کو	اور	نہ تو بڑھا

الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	ضَلٰلًا (24)	مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ [5]	اُغْرِقُوْا [6]
ظالموں کو	مگر	گمراہی (میں)	اپنے گناہوں (کی وجہ) سے	وہ سب غرق کیے گئے

فَاُدْخِلُوْا [7]	نَارًا ۙ	فَلَمْ يَجِدُوْا [2][8]	لَهُمْ
پھر وہ سب داخل کیے گئے	آگ میں	تو ان سب نے نہ پایا	اپنے لیے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ [9]	اَنْصَارًا [10][11] (25)	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ [12]
اللہ کے سوا	کوئی مددگار	اور کہا	نوح (نے)	(اے میرے) رب

لَا تَذَرْ [4]	عَلَى الْاَرْضِ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا [10] (26)
تو نہ چھوڑ	زمین پر	کافروں میں سے	کوئی بسنے والا

اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا
بیشک تو	اگر	تو چھوڑے گا ان کو	(تو) وہ سب گمراہ کرینگے	تیرے بندوں کو	اور نہیں

يَلِدُوْٓا	اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا [13] (27)	رَبِّ [12]	اغْفِرْ لِيْ [14]
وہ سب جنیں گے	مگر	نافرمان	سخت منکر	(اے میرے) رب	تو بخش دے مجھ کو

وَلِوَالِدَيَّ [14][15][16]	وَلِمَنْ [14]	دَخَلَ	بَيْتِيَ [16]	مُؤْمِنًا
اور میرے والدین کو	اور (اس) کو جو	داخل ہوا	میرے گھر (میں)	مؤمن (بن کر)

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے

3 یہ سب نیک بزرگوں کے نام ہیں جن کے بت بنا کر پوجا کی جاتی تھی۔

4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے جبکہ سکون کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی جاتی ہے۔

5 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے اور یہاں مَا زائدہ ہے۔

6 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 یعنی مرتے ساتھ ہی ان پر آگ کا عذاب شروع ہو گیا، علماء کے نزدیک اس سے مراد عذاب قبر ہے۔

8 علامت لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

11 انصار ناصر یا نصیر کی جمع ہے۔

12 یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہیں۔

13 فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

15 یہ دراصل وَالِدَیْنِ + یْ تھا قاعدے کے مطابق ن کو حذف کر کے یْ کو یْ میں مدغم کیا گیا ہے۔

16 یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

وَاتَّبَعُوْا	اور انہوں نے (اس کی) پیروی کی
مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ	جس کے مال اور اولاد نے اُسے نہیں زیادہ کیا
اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿21﴾	مگر خسارے ہی میں۔﴿21﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿22﴾	اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال۔﴿22﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ	اور انہوں نے کہا اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑو
وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ	اور تم ”وَد“ اور ”سواع“ کو ہرگز نہ چھوڑنا
وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴿23﴾	اور نہ ”یغوث“ اور ”یعوق“ اور ”نسر“ کو (چھوڑنا)۔﴿23﴾
وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور بلاشبہ انہوں نے بہت (لوگوں) کو گمراہ کیا
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾	اور تو نہ زیادہ کر (ان) ظالموں کو مگر گمراہی میں۔﴿24﴾
مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا	وہ اپنے گناہوں (کی وجہ) سے غرق کیے گئے
فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا	پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے تو انہوں نے نہ پائے
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾	اپنے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار۔﴿25﴾
وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ	اور کہا نوح نے اے میرے رب!
لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ	نہ چھوڑ زمین پر
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿26﴾	کافروں میں سے کوئی بسنے والا۔﴿26﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ	بے شک اگر تو انہیں چھوڑ دے گا
يُضِلُّوْا عِبَادَكَ	(تو) وہ تیرے (اور) بندوں کو (بھی) گمراہ کریں گے
وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾	اور وہ نہیں جنیں گے مگر نافرمان انتہائی منکر کو۔﴿27﴾
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ	(اے) میرے رب مجھے اور میرے والدین کو بخش دے
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا	اور اسکو (بھی) جو میرے گھر میں مؤمن بن کر داخل ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اتَّبَعُوْا : اتباع، متبع سنت۔
يَزِدْهُ : زیادہ، مزید، زائد۔
وَلَدُهٗٓ : اولاد، ولدیت، مال واولاد۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
خَسَارًا : خسارہ، خائب وخاسر۔
مَكَرُوْا : مکروفریب، مکار۔
كُبَّارًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
اَضَلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
تَزِدِ : زیادہ، مزید، زائد۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِمَّا : منجانب، من وعن۔
خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ : خطا، خطاکار، خطائیں۔
اُغْرِقُوْا : غرق، غرقاب۔
فَاُدْخِلُوْا : داخل، دخول، مداخلت۔
يَجِدُوْا : وجود، موجود، وجدان۔
اَنْصَارًا : نصرت، ناصر، انصار۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
دَيَّارًا : دارالقرآن، دارالحکمت۔
عِبَادَكَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
يَلِدُوْٓا : ولد، اولاد، مولود۔
فَاجِرًا : فسق وفجور، فاسق وفاجر
كَفَّارًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔
لِوَالِدَيَّ : والد، والدین، ولدیت۔
بَيْتِيَ : بیت اللہ، بیت المقدس۔
مُؤْمِنًا : ایمان، مومن، امن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ [1][2]	وَالْمُؤْمِنٰتِ ط [2][3]	وَلَا تَزِدِ [4]	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا تَبَارًا ع (28)
اور سب ایمان والے مردوں کو	اور ایمان لانیوالی عورتوں کو	اور نہ تو بڑھا	ظالموں (کو)	مگر تباہی (میں)

اٰيَاتُهَا: 28 — 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ	اُوْحِيَ [5]	اِلَيَّ [6]	اَنَّهُ [7]	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ [8]
آپ کہہ دیجیے	وحی کی گئی	میری طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	غور سے سنا	ایک جماعت (نے)

مِّنَ الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا [9]	سَمِعْنَا	قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ (1)
جنوں میں سے	تو اُنھوں نے کہا	بیشک ہم نے	ہم نے سنا	عجیب قرآن

يَّهْدِيْٓ	اِلَى الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ ط [10]	وَ
وہ رہنمائی دیتا ہے	بھلائی کی طرف	تو ہم ایمان لے آئے	اس پر	اور

لَنْ نُّشْرِكَ [11]	بِرَبِّنَآ [10]	اَحَدًا ۙ [8] (2)	وَّ	اَنَّهٗ [7]
ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	اپنے رب کا	کسی ایک کو	اور	بلاشبہ یہ (حقیقت ہے)

تَعٰلٰى [12]	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ
بہت بلند ہے	شان	ہمارے رب کی	نہیں	بنائی اس نے

صَاحِبَةً [13][8]	وَّلَا	وَلَدًا ۙ [8] (3)	وَّاَنَّهٗ [7]	كَانَ	يَقُوْلُ
کوئی بیوی	اور نہ	کوئی اولاد	اور بلاشبہ یہ (حقیقت ہے)	تھا	وہ کہتا

سَفِيْهُنَا	عَلَى اللّٰهِ	شَطَطًا ۙ (4)	وَّ	اَنَّا [9]	ظَنَنَّآ
ہمارا بیوقوف	اللہ پر	جھوٹ	اور	بیشک ہم	ہم نے خیال کیا

اَنْ [14]	لَّنْ [11]	تَقُوْلَ [13]	الْاِنْسُ	وَ	الْجِنُّ
کہ	ہرگز نہیں	کہیں گے	انسان	اور	جن

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا ۙ (5)	وَّاَنَّهٗ [7]	كَانَ	رِجَالٌ [8]
اللہ پر	جھوٹ	اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	تھے	کچھ لوگ

مِّنَ الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ [10][8]	مِّنَ الْجِنِّ
انسانوں میں سے	وہ سب پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	جنوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
2. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
3. ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے، یہاں آخر میں سکون کی بجائے زیر اگلے لفظ سے ملانے کے لیے دی گئی ہے۔
5. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔
7. یہاں علامت ہٗ کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔
8. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ایک، کسی یا کچھ کیا جاتا ہے۔
9. اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔
10. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
11. علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔
12. تٰ اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے، دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔
13. ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
14. بعض کا خیال ہے کہ یہ اَنْ دراصل اَنَّ تھا تخفیفاً اَنْ ہو گیا ہے۔

قرآن	ترجمہ
وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع	اور ظالموں کو سوائے تباہی کے (کسی چیز میں) نہ بڑھا۔ ﴿28﴾

النصف ع 2/8/10

اٰيَاتُهَا: 28 — 72 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ 40 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآن	ترجمہ
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ	کہہ دیجیے میری طرف وحی کی گئی ہے
اَنَّهُ اسْتَمَعَ	کہ بیشک یہ حقیقت ہے کہ (قرآن کو) غور سے سنا
نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا	جنوں میں سے ایک جماعت نے تو انہوں نے کہا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ لا	بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ ﴿1﴾
يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ	وہ بھلائی کی طرف رہنمائی دیتا ہے
فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ	تو ہم اس پر ایمان لے آئے
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ	اور ہم اپنے رب کا ہرگز شریک نہیں بنائیں گے
اَحَدًا ﴿2﴾ لا وَّاَنَّهٗ	کسی ایک کو۔ ﴿2﴾ اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ
تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا	ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ لا	اس نے نہیں بنائی (اپنی) کوئی بیوی اور نہ کوئی اولاد ﴿3﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا	اور بلاشبہ یہ حقیقت ہے کہ ہمارا بیوقوف کہتا تھا
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ لا	اللہ پر جھوٹ۔ ﴿4﴾
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ	اور بیشک ہم نے خیال کیا تھا کہ ہرگز نہیں کہیں گے
الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿5﴾ لا	انسان اور جن اللہ پر جھوٹ۔ ﴿5﴾
وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ	اور بیشک یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ (ایسے) تھے
يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ	(جو) جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ پکڑتے (تھے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لِلْمُؤْمِنِيْنَ: الحمدللہ/ایمان،مؤمن۔
- لَا: لاتعداد،لاعلاج،لاجواب۔
- تَزِدِ: زیادہ،مزید،زائد۔
- الظّٰلِمِيْنَ: ظلم،ظالم،مظلوم،مظالم۔
- اِلَّا: الاماشاءاللہ،الا قلیل۔
- قُلْ: قول،اقوال،مقولہ۔
- اُوْحِيَ: وحی،وحی متلو،وحی الٰہی۔
- اسْتَمَعَ: سمع وبصر،آلہ سماعت۔
- نَفَرٌ: بھاری نفری (تعداد)۔
- مِّنَ: منجانب،من حیث القوم۔
- عَجَبًا: عجب،عجیب،تعجب۔
- يَّهْدِيْٓ: ہدایت،ہادی برحق۔
- اِلَى: مرسل الیہ،الداعی الی الخیر۔
- فَاٰمَنَّا: امن،ایمان،مومن۔
- الرُّشْدِ: رُشدوہدایت،خلافت راشدہ۔
- نُّشْرِكَ: شرک،شریک،مشرک۔
- اَحَدًا: واحد،احد،توحید۔
- تَعٰلٰى: عالی شان،اللہ تعالیٰ۔
- اتَّخَذَ: اخذ،ماخوذ،مواخذہ۔
- صَاحِبَةً: صاحب،صحابی،صحبت۔
- وَلَدًا: اولاد،ولدیت،ولد۔
- يَقُوْلُ: قول،اقوال،مقولہ۔
- عَلَى: علی ہذا القیاس،علی العموم۔
- ظَنَنَّآ: بدظن،ظن غالب۔
- تَقُوْلَ: قول،اقوال،مقولہ۔
- الْاِنْسُ: انسان،انسانیت۔
- كَذِبًا: کذب بیانی،کذاب۔
- رِجَالٌ: رجال کار،قحط الرجال۔
- يَعُوْذُوْنَ: تعویذ،معاذاللہ،تعوذ۔
- الْجِنِّ: جن وانس،جنات۔

فَزَادُوْهُمْ [1][2]	رَهَقًا ۙ ﴿6﴾	وَّ اَنَّهُمْ	ظَنُّوْا
تو زیادہ کر دیا اُنہوں نے اُن کو	سرکشی میں	اور یہ کہ بیشک انہوں نے	اُن سب نے گمان کیا

كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ [3]	یَّبْعَثَ اللّٰهُ	اَحَدًا [4] ۙ ﴿7﴾
جس طرح	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	وہ اُٹھائے گا اللہ	کسی ایک (کو)

وَّ اَنَّا	لَمَسْنَا [5]	السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا [5][1]	مُلِئَتْ [6][7]
اور یہ کہ بیشک ہم	ہم نے ٹٹولا	آسمان کو	تو ہم نے پایا اسے	وہ بھر دیا گیا ہے

حَرَسًا	شَدِیْدًا	وَّ	شُهُبًا ۙ ﴿8﴾	وَّ	اَنَّا	كُنَّا [8]
پہرہ	سخت	اور	شعلوں (سے)	اور	یہ کہ بیشک ہم	ہم تھے

نَقْعُدُ	مِنْهَا [9]	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ	فَمَنْ [1]
ہم بیٹھا کرتے	اس کے	ٹھکانوں (میں)	سننے کے لیے	تو جو

یَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	یَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا [4]	رَّصَدًا ۙ ﴿9﴾
وہ کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لیے	ایک شعلہ	گھات میں لگا ہوا

وَّ اَنَّا	لَا نَدْرِیْٓ	اَ	شَرٌّ [4]	اُرِیْدَ [10][6]	بِمَنْ
اور یہ کہ بیشک ہم	نہیں ہم جانتے	کیا	کسی برائی (کا)	ارادہ کیا گیا	(ان کے) ساتھ جو

فِی الْاَرْضِ	اَمْ اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ۙ ﴿10﴾	وَّ
زمین میں (ہیں)	یا ارادہ کیا	ان کے ساتھ	ان کے رب نے	کسی بھلائی (کا)	اور

اَنَّا	مِنَّا [11]	الصّٰلِحُوْنَ [12]	وَمِنَّا [11]	دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ
یہ کہ بیشک ہم	ہم میں سے (کچھ)	نیک	اور ہم میں سے (کچھ)	اس کے علاوہ

كُنَّا [8]	طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ ﴿11﴾	وَّ	اَنَّا	ظَنَنَّآ [13]
تھے ہم	مختلف طریقوں (مذاہب) پر	اور	یہ کہ بیشک ہم	ہم نے یقین کر لیا

اَنْ [14]	لَّنْ نُّعْجِزَ [3]	اللّٰهَ	فِی الْاَرْضِ	وَلَنْ [3]
کہ	ہرگز نہیں ہم عاجز کر سکیں گے	اللہ (کو)	زمین میں	اور ہرگز نہیں

نُّعْجِزَهٗ [15]	هَرَبًا ۙ ﴿12﴾	وَّ اَنَّا	لَمَّا سَمِعْنَا [5]	الْهُدٰٓى
ہم عاجز کر سکیں گے اسے	بھاگ کر	اور یہ کہ بیشک ہم	جب ہم نے سنا	ہدایت کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[2] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

[3] علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ مستقبل میں نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] تْ فعل کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] كُنَّا دراصل كُوْنْنَا تھا قاعدے کے مطابق وکو گرا کر كُ کو پیش دی گئی اور نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے۔

[9] مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق کے اعتبار سے ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[10] اُرِیْدَ دراصل اُرْیِدَ تھا قاعدے کے مطابق اُرِیْدَ ہو گیا ہے۔

[11] مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔

[12] یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] ظَنَّ کے بعد اگر اَنَّ ہو تو اس کا ترجمہ گمان کی بجائے یقین کرنا ہوتا ہے۔

[14] بعض مفسرین کا خیال ہے کہ یہ اَنْ دراصل اَنَّ تھا تخفیف کیلئے اَنْ ہو گیا ہے

[15] هٗ یا هٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿6﴾	تو انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں زیادہ کر دیا ﴿6﴾
وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ	اور بیشک انہوں نے گمان کیا جیسا کہ تم نے گمان کیا
اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿7﴾	کہ اللہ کسی ایک کو ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ ﴿7﴾
وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ	اور یہ کہ بیشک ہم نے آسمان کو ٹٹولا
فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ	تو ہم نے اسے پایا (کہ) وہ بھر دیا گیا ہے
حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿8﴾	سخت پہرے سے اور (آگ کے) شعلوں سے۔ ﴿8﴾
وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ	اور یہ کہ بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ	اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں (باتیں) سننے کیلیے
فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ	تو اب جو کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے پاتا ہے
شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿9﴾ وَّ اَنَّا	گھات میں لگا ہوا ایک شعلہ۔ ﴿9﴾ اور یہ کہ بیشک ہم
لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ	نہیں جانتے کیا کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے
بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ	ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا ارادہ کیا ہے
بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ﴿10﴾	ان کے ساتھ ان کے رب نے کسی بھلائی کا۔ ﴿10﴾
وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ	اور یہ کہ بے شک ہم میں سے (کچھ) نیک ہیں
وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور ہم میں سے (کچھ) اس کے علاوہ ہیں
كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿11﴾	ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر ہیں۔ ﴿11﴾
وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ	اور یہ کہ بیشک ہم نے یقین کر لیا کہ
لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ	ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے
وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۙ﴿12﴾	اور ہم بھاگ کر اسے ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے۔ ﴿12﴾
وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى	اور یہ کہ بیشک جب ہم نے ہدایت کو سنا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَزَادُوْهُمْ: زیادہ، مزید، زائد۔
ظَنُّوْا: بدظن، ظن غالب۔
كَمَا: کماحقہ، کالعدم۔
يَّبْعَثَ: بعثت، مبعوث۔
اَحَدًا: واحد، احد، توحید۔
لَمَسْنَا: لمس، قوت لامسہ
السَّمَآءَ: کتب سماویہ، ارض وسما۔
فَوَجَدْنٰهَا: وجود، موجود، ایجاد۔
شَدِيْدًا: شدید، شدت، تشدد۔
شُهُبًا: شہاب ثاقب۔
نَقْعُدُ: مقعد، قعدہ اولی۔
مِنْهَا: منجانب، من وعن۔
لِلسَّمْعِ: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
يَجِدْ: وجود، موجود، وجد۔
لَا: لاعلاج، لاحاصل، لامحالہ
شَرٌّ: خیروشر، شریر، شرارت۔
اُرِيْدَ: ارادہ، مرید، مراد۔
بِمَنْ: بالکل، بہرحال، بالواسطہ
فِي: فی الحال، فی الفور۔
الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
رَشَدًا: رُشد، خلافت راشدہ
الصّٰلِحُوْنَ: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
طَرَآئِقَ: طور طریقہ، طریقے۔
وَ: لیل ونہار، رحم وکرم۔
ظَنَنَّا: بدظن، ظن سوء۔
نُّعْجِزَ: عاجز، عاجزی، عاجزانہ۔
فِي: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
سَمِعْنَا: سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
الْهُدٰى: ہدایت، ہادی برحق۔

اٰمَنَّا	بِهٖ ط [1]	فَمَنْ [2]	يُّؤْمِنْۢ	بِرَبِّهٖ [1]	
ہم ایمان لے آئے	اس پر	پھر جو	وہ ایمان لائے گا	اپنے رب پر	
فَلَا يَخَافُ [3]	بَخْسًا [4]	وَّلَا	رَهَقًا لا [4] (13)	وَّ اَنَّا [5]	
تو نہ وہ ڈرے گا	کسی نقصان (سے)	اور نہ	کسی زیادتی سے	اور یہ کہ بیشک ہم	
مِنَّا [6]	الْمُسْلِمُوْنَ [7]	وَمِنَّا [6]	الْقٰسِطُوْنَ ط [8] [7]	فَمَنْ [2]	
ہم میں سے (کچھ)	فرمانبردار ہیں	اور ہم میں سے (کچھ)	ظالم ہیں	پھر جو	
اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ [2]	تَحَرَّوْا [9]	رَشَدًا (14)	وَاَمَّا	
فرمانبردار ہو گیا	تو وہی (ہیں)	اُنہوں نے قصد کیا	سیدھے راستے کا	اور رہے	
الْقٰسِطُوْنَ [8]	فَكَانُوْا [2]	لِجَهَنَّمَ [10]	حَطَبًا لا (15)	وَّ	
سب ظلم کرنے والے	تو وہ سب ہوں گے	جہنم کا	ایندھن	اور	
اَنْ [11]	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى الطَّرِيْقَةِ [12]	لَاَسْقَيْنٰهُمْ [13]	
کہ بیشک	اگر	سب قائم رہتے	راستے پر	(تو) ضرور ہم پلاتے اُنہیں	
مَّآءً غَدَقًا لا (16)	لِّنَفْتِنَهُمْ [14]	فِيْهِ ط	وَمَنْ	يُّعْرِضْ	
وافر پانی	تاکہ ہم آزمائیں اُنہیں	اس میں	اور جو	وہ منہ موڑے گا	
عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا صَعَدًا لا (17)	وَّ	اَنَّ	
اپنے رب کی یاد سے	وہ داخل کرے گا اسے	سخت عذاب (میں)	اور	یہ کہ بیشک	
الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا تَدْعُوْا [15] [2]	مَعَ اللّٰهِ	اَحَدًا لا [4] (18)	
مسجدیں	اللہ کے لیے (ہیں)	تو مت تم سب پکارو	اللہ کیساتھ	کسی ایک (کو)	
وَّ اَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	
اور بیشک یہ (حقیقت ہے)	جب	کھڑا ہوا	اللہ کا بندہ	وہ پکار رہا تھا اسے	
كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِ	لِبَدًا ع (19)	قُلْ	اِنَّمَآ [16]
سب قریب تھے	وہ سب ہو جائیں	اس پر	چمٹنے والے	آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف
اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ [3]	بِهٖٓ [1]	اَحَدًا [4] (20)
میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو	اور	نہیں میں شریک کرتا	اس کے ساتھ	کسی ایک کو

ع 1 19 11

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

3 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

5 اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلیے ایک نون حذف ہو گیا ہے۔

6 مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔

7 یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 ایک روٹ ہے قَسَطَ جس کا معنیٰ ظلم ہے اور ایک روٹ ہے قِسْطٌ جس کا معنیٰ انصاف ہے یہاں قَاسِطُوْنَ قَسَطَ سے ہے۔

9 علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

10 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

11 یہ اَنْ اصل میں اَنَّ تھا تخفیف کے لیے اَنْ ہو گیا ہے۔

12 الطَّرِيْقَة سے مراد راہ راست یعنی اسلام ہے۔

13 فعل کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

14 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

15 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

16 اِنَّ کے ساتھ جب مَا آئے تو اس میں صرف یعنی تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ	ہم اس پر ایمان لے آئے، پھر جو ایمان لائے گا
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ	اپنے رب پر تو وہ نہ ڈرے گا
بَخۡسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿13﴾	کسی نقصان سے اور نہ کسی زیادتی سے۔ ﴿13﴾
وَّاَنَّا مِنَّا الۡمُسۡلِمُوۡنَ	اور یہ کہ بیشک ہم میں سے (کچھ) فرمانبردار ہیں
وَمِنَّا الۡقٰسِطُوۡنَ ؕ فَمَنۡ اَسۡلَمَ	اور ہم میں سے (کچھ) ظالم ہیں پھر جو فرمانبردار ہو گیا
فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوۡا رَشَدًا ﴿14﴾	تو وہی ہیں (جنہوں نے) سیدھے راستے کا قصد کیا۔ ﴿14﴾
وَاَمَّا الۡقٰسِطُوۡنَ	اور رہے ظلم کرنے والے
فَكَانُوۡا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿15﴾ وَّاَنۡ	تو وہ جہنم کا ایندھن ہوں گے۔ ﴿15﴾ اور یہ کہ
لَّوِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَى الطَّرِيۡقَةِ	اگر یہ قائم رہتے (سیدھے) راستے پر
لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿16﴾	(تو) ضرور ہم انہیں وافر پانی پلاتے۔ ﴿16﴾
لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تاکہ ہم اس میں انہیں آزمائیں
وَمَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ	اور جو اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے گا
يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿17﴾	وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ ﴿17﴾
وَّاَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ	اور یہ کہ بیشک مسجدیں اللہ کے لیے ہیں
فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿18﴾	تو تم اللہ کے ساتھ کسی ایک کو مت پکارو۔ ﴿18﴾
وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ	اور بیشک یہ حقیقت ہے (کہ) جب کھڑا ہوا
عَبۡدُ اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا	اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) وہ پکار رہا تھا اُسے (تو) قریب تھے
يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ؕ﴿19﴾ (ع 19 11)	کہ وہ اس پر (ہجوم کرکے) چمٹنے والے ہوجائیں۔ ﴿19﴾
قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ	کہہ دیجیے بیشک میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں
وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾	اور میں اس کے ساتھ کسی ایک کو شریک نہیں کرتا۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰمَنَّا : امن، مامون، امن عامہ۔
بِرَبِّهٖ : رب، ربوبیت۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَخَافُ : خوف، خائف۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
مِنَّا : منجانب، من وعن۔
الۡمُسۡلِمُوۡنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
رَشَدًا : رُشد وہدایت، مرشد۔
لِجَهَنَّمَ : جہنم، عذاب جہنم
اسۡتَقَامُوۡا : استقامت، صراط مستقیم۔
عَلَى : علی العموم، علی ہذا القیاس۔
الطَّرِيۡقَةِ : طور طریقہ، طریقے۔
لَاَسۡقَيۡنٰهُمۡ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
لِنَفۡتِنَهُمۡ : فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ۔
فِيۡهِ ؕ : فی الحال، فی الحقیقت
يُعۡرِضۡ : اعراض کرنا۔
ذِكۡرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور، ذاکر۔
عَذَابًا : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
لِلّٰهِ : الحمدللہ، لہٰذا
تَدۡعُوۡا : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید۔
قَامَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَبۡدُ : عبد، عبادت، معبود
عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ۔
اُشۡرِكُ : شرک، شریک، مشرک۔
بِهٖ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ۔
اَحَدًا : واحد، احد، توحید۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلْ [1]	اِنِّيْ	لَآ اَمْلِكُ [2]	لَكُمْ [3]	ضَرًّا [4]
آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	نہیں میں اختیار رکھتا	تمہارے لیے	کسی نقصان (کا)

وَّلَا	رَشَدًا [4] (21)	قُلْ [1]	اِنِّيْ	لَنْ [5]	يُّجِيْرَنِيْ [6]
اور نہ	کسی بھلائی (کا)	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	ہرگز نہیں	وہ پناہ دے گا مجھے

مِنَ اللّٰهِ	اَحَدٌ ۙ [4]	وَّلَنْ [5]	اَجِدَ	مِنْ دُوْنِهٖ [7]
اللہ سے	کوئی ایک	اور ہرگز نہیں	میں پاؤں گا	اسکے سوا

مُلْتَحَدًا [4] ۙ (22)	اِلَّا	بَلٰغًا	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رِسٰلٰتِهٖ ؕ [9] [8]
کوئی پناہ گاہ	مگر	پہنچانا	اللہ (کی طرف) سے	اور	اسکے پیغامات کا

وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ [9]	فَاِنَّ [10]	لَهٗ [3]
اور جو	وہ نافرمانی کرے گا	اللہ (کی)	اور اس کے رسول (کی)	تو بلاشبہ	اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ (23)	حَتّٰٓى	اِذَا
جہنم کی آگ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب

رَاَوْا [11]	مَا	يُوْعَدُوْنَ [12]	فَسَيَعْلَمُوْنَ [10]
وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	تو عنقریب وہ سب ضرور جان لیں گے

مَنْ	اَضْعَفُ [13]	نَاصِرًا	وَّ	اَقَلُّ [13]	عَدَدًا (24)
کون	زیادہ کمزور ہے	مددگار ہونے (میں)	اور	زیادہ کم ہے	تعداد (میں)

قُلْ	اِنْ [14]	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ [12]	اَمْ
آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں جانتا	کیا قریب	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یا

يَجْعَلُ	لَهٗ [3]	رَبِّيْٓ	اَمَدًا [4] (25)	عٰلِمُ الْغَيْبِ	فَلَا [10]
وہ کرے گا	اسکے لیے	میرا رب	کوئی (لمبی) مدت	غیب کا علم رکھنے والا	پس نہیں

يُظْهِرُ [2]	عَلٰى غَيْبِهٖٓ [9]	اَحَدًا [4] ۙ (26)	اِلَّا مَنِ	ارْتَضٰى
وہ ظاہر کرتا	اپنے غیب پر	کسی ایک (کو)	مگر جسے	وہ پسند کرے

مِنْ رَّسُوْلٍ [4]	فَاِنَّهٗ [10]	يَسْلُكُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ [15] [9]
کسی رسول سے	تو بیشک وہ	وہ مقرر کر دیتا ہے	اس کے ہاتھوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق وٗ کو حذف کیا گیا ہے۔

2 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

3 لَكُمْ، لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

4 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

5 علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔

6 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ لازماً آتا ہے۔

7 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

10 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

11 یہ فعل ماضی ہے لیکن جب اس سے پہلے اِذَا آجائے تو ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں یا تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

14 اِنْ کا ترجمہ عموماً "اگر" ہوتا ہے، کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔

15 یہاں ہاتھوں کے درمیان سے مراد آگے ہے جبکہ علامت مِنْ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ	کہہ دیجیے بیشک میں تمہارے لیے اختیار نہیں رکھتا
ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا (21)	کسی نقصان کا اور نہ کسی بھلائی کا۔ (21)
قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ	کہہ دیجیے بیشک میں، مجھے ہرگز پناہ نہیں دے گا
مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ	کوئی ایک اللہ (کے عذاب) سے اور ہرگز نہیں
اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۙ (22)	میں پاؤں گا اس کے سوا کوئی پناہ گاہ۔ (22)
اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ	(اور نہیں میں اختیار رکھتا) مگر اللہ کی طرف سے پہنچا دینے کا
وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ	اور اسکے پیغامات کا اور جو اللہ کی نافرمانی کرے گا
وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	اور اسکے رسول کی تو بلاشبہ اس کیلیے جہنم کی آگ ہے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ (23)	ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ۔ (23)
حَتّٰٓي اِذَا رَاَوْا مَا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اس (عذاب) کو جو
يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ	وہ وعدہ دیے جاتے ہیں تو عنقریب ضرور جان لیں گے
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا	(کہ) مددگار ہونے میں کون زیادہ کمزور ہے
وَّاَقَلُّ عَدَدًا (24)	اور تعداد میں (کون) زیادہ کم ہے؟ (24)
قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ	کہہ دیجیے میں نہیں جانتا کیا (وہ) قریب ہے
مَّا تُوْعَدُوْنَ	جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو
اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا (25)	یا اسکے لیے میرا رب کوئی (لمبی) مدت مقرر کرے گا۔ (25)
عٰلِمُ الْغَيْبِ	(وہ) غیب کا علم رکھنے والا ہے
فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ (26)	پس وہ اپنے غیب پر کسی ایک کو مطلع نہیں کرتا۔ (26)
اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ	سوائے کسی رسول کے جسے وہ پسند کرے
فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ	تو بیشک وہ مقرر کر دیتا ہے اس کے آگے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ: قول، اقوال، مقولہ۔
اَمْلِكُ: مالک، ملکیت
ضَرًّا: مضر صحت، ضرر رساں۔
رَشَدًا: رُشد و ہدایت، مرشد۔
اَجِدَ: وجود، موجود۔
بَلٰغًا: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ
يَّعْصِ: معصیت، عاصی۔
نَارَ: نوری و ناری مخلوق۔
خٰلِدِيْنَ: خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا: ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔
حَتّٰٓي: حتی الامکان، حتی الوسع۔
رَاَوْا: رویئت ہلال، مرئی اشیاء۔
يُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَسَيَعْلَمُوْنَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَضْعَفُ: ضعف، ضعیف۔
نَاصِرًا: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
اَقَلُّ: قلیل، قلت، قلیل۔
عَدَدًا: عدد، معدود، تعداد، متعدد۔
قُلْ: قول، اقوال، مقولہ۔
قَرِيْبٌ: قریب، قربت، تقرب۔
مَّا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
عٰلِمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يُظْهِرُ: ظاہر، اظہار، مظہر۔
عَلٰي: علیحدہ، علی الاعلان۔
اَحَدًا: واحد، احد، توحید۔
ارْتَضٰى: راضی، مرضی۔
مِنْ: منجانب، من وعن۔
بَيْنِ: بین بین، بین السطور۔
يَدَيْهِ: ید بیضا، ید طولیٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	رَصَدًا [1] (27)	لِّيَعْلَمَ	اَنْ قَدْ [2]
اور	اس کے پیچھے	نگہبان (فرشتے)	تاکہ وہ جان لے	کہ بلاشبہ یقیناً

اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ [3]	رَبِّهِمْ [4]	وَ	اَحَاطَ
انہوں نے پہنچا دیے	پیغامات	اپنے رب کے	اور	اس نے احاطہ کر رکھا ہے

ع 9/12

بِمَا [5]	لَدَيْهِمْ [4]	وَ اَحْصٰى	كُلَّ شَيْءٍ	عَدَدًا (28)
(ان چیزوں) کا جو	ان کے پاس ہے	اور اس نے شمار کر رکھا ہے	ہر چیز کو	گن کر

اٰیَاتُھَا: 20 — 73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 3 — رُکُوْعَاتُھَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا [6]	الْمُزَّمِّلُ [7] (1)	قُمِ [8]	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (2)
اے	کپڑے میں لپٹنے والا	قیام کیجیے	رات (کو)	مگر	تھوڑا

نِّصْفَهٗۤ	اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ	قَلِيْلًا (3)	اَوْ	زِدْ
اس (رات) کا آدھا (حصہ)	یا	کم کر لیں	اس سے	تھوڑا سا	یا	زیادہ کر لیں

عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيْلًا (4)	اِنَّا
اس پر	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے	قرآن کو	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	بیشک ہم

سَنُلْقِيْ [9]	عَلَيْكَ	قَوْلًا	ثَقِيْلًا (5)	اِنَّ [10]
عنقریب ضرور ہم ڈالیں گے	آپ پر	فرمان	بھاری	بیشک

نَاشِئَةَ الَّيْلِ	هِيَ	اَشَدُّ [11]	وَطْاً	وَّ اَقْوَمُ [11]
رات کا اٹھنا	وہ	زیادہ سخت ہے	(نفس کو) کچلنے میں	اور زیادہ درست

قِيْلًا [12] (6)	اِنَّ [10]	لَكَ	فِي النَّهَارِ	سَبْحًا [13]	طَوِيْلًا [14] (7)
بات کرنے میں	بیشک	آپ کے لیے	دن میں	ایک کام	لمبا

وَ	اذْكُرِ	اسْمَ رَبِّكَ	وَتَبَتَّلْ [15]	اِلَيْهِ
اور	آپ ذکر کریں	اپنے رب کے نام کا	اور آپ خوب متوجہ ہو جایئے	اس کی طرف

تَبْتِيْلًا (8)	رَبُّ الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَاۤ اِلٰهَ
خوب متوجہ ہونا (یعنی یکسو ہو کر)	مشرق کا رب	اور مغرب کا	کوئی معبود نہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی نزول وحی کے وقت رسول ﷺ کے آگے پیچھے فرشتے مقرر ہوتے ہیں جو شیاطین اور جنوں کو وحی کی باتیں سننے نہیں دیتے۔

[2] اَنْ دراصل اَنَّ تھا تخفیف کے لیے کبھی اَنْ استعمال ہو جاتا ہے۔

[3] ات اسم کیساتھ جمع مونث کی علامت ہے

[4] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] یا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[7] اَلْمُزَّمِّلُ دراصل اَلْمُتَزَمِّلُ تھا ت کو ز سے بدل کر ز میں مدغم کیا گیا ہے۔

[8] یہ دراصل قُمْ تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔

[9] سَ مستقبل قریب کے لیے ہوتا ہے اور عموماً اس میں ضرور کا مفہوم بھی شامل ہوتا ہے۔

[10] اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے

[11] یہاں اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] اس سے مراد یہ ہے کہ اس وقت ذکر اذکار اور دعائیں بڑی دلجمعی سے کی جا سکتی ہیں کیونکہ اُس وقت دل و دماغ حاضر ہوتا ہے

[13] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] یعنی دن میں دنیاوی کاموں کی کافی مصروفیت ہوتی ہے لہٰذا رات کو نماز اور تلاوت وغیرہ زیادہ مفید ہے۔

[15] تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی متن	اردو ترجمہ
وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿27﴾	اور اس کے پیچھے نگہبان (پہرے دار فرشتے)۔ ﴿27﴾
لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ	تاکہ وہ (رسول) جان لے کہ بلاشبہ یقیناً
اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ	اُن (فرشتوں) نے پہنچا دیے اپنے رب کے پیغامات
وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ	اور اس نے احاطہ کر رکھا ہے ان (چیزوں) کا جو انکے پاس ہیں
ع 2/9/12 وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ع ﴿28﴾	اور اس نے ہر چیز کو گن کر شمار کر رکھا ہے۔ ﴿28﴾

اٰیَاتُھَا:20 | 73 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ 3 | رُکُوْعَاتُھَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآنی متن	اردو ترجمہ
يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿1﴾	اے کپڑا اوڑھنے والے۔ ﴿1﴾
قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿2﴾	رات کو قیام کیجیے مگر تھوڑا (یعنی تھوڑی رات آرام کیجیے) ﴿2﴾
نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ	اس (رات) کا آدھا (حصہ قیام کریں) یا اس سے کم کر لیں
قَلِيْلًا ۙ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ	تھوڑا سا۔ ﴿3﴾ یا زیادہ کر لیں اس پر
وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿4﴾	اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿4﴾
اِنَّا سَنُلْقِيْ	بیشک ہم عنقریب ضرور ڈالیں (یعنی نازل کریں) گے
عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾	آپ پر ایک بھاری فرمان۔ ﴿5﴾
اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً	بیشک رات کا اٹھنا وہ (نفس کو) کچلنے میں زیادہ سخت ہے
وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿6﴾	اور بات (ذکر یا دعا) کرنے میں زیادہ درست ہے۔ ﴿6﴾
اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿7﴾	بیشک آپ کیلیے دن میں ایک لمبا کام ہے۔ ﴿7﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ	اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے
وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿8﴾	اور اس کی طرف یکسو ہو کر متوجہ ہو جائیے۔ ﴿8﴾
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ	(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے، کوئی معبود نہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
- مِنْ : منجانب، من وعن۔
- خَلْفِهٖ : ناخلف، خلیفہ، خلافت۔
- لِيَعْلَمَ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔
- اَبْلَغُوْا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ
- رِسٰلٰتِ : رسول، مرسل، ترسیل۔
- اَحَاطَ : احاطہ، محیط۔
- شَيْءٍ : شے، اشیاء، غیر مرئی اشیاء۔
- عَدَدًا : عدد، معدود، تعداد۔
- قُمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
- الَّيْلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
- قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت۔
- انْقُصْ : نقص، ناقص، تنقیص۔
- زِدْ : زیادہ، مزید، زائد۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- سَنُلْقِيْ : القاء۔
- قَوْلًا : قول، اقوال، مقولہ۔
- ثَقِيْلًا : ثقیل، کشش ثقل۔
- اَشَدُّ : شدید، شدت، تشدد۔
- قِيْلًا : قول، اقوال، مقولہ۔
- فِي : فی الحال، فی الفور۔
- النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
- طَوِيْلًا : طویل، طوالت۔
- اذْكُرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
- اسْمَ : اسم مسمی، اسم گرامی۔
- اِلَيْهِ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- اِلٰهَ : الہ العالمین، الوہیت، اللہ۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔

اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذۡهُ [1]	وَكِيۡلًا (9)	وَ	اصۡبِرۡ [2]
مگر	وہی	پس آپ بنالیجیے اسے	(اپنا) کارساز	اور	آپ صبر کیجیے

عَلٰى مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَاهۡجُرۡهُمۡ [2]	هَجۡرًا	جَمِيۡلًا (10)
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور چھوڑ دیجیے اُنہیں	چھوڑنا	خوبصورت (طریقے سے)

وَ	ذَرۡنِيۡ [3]	وَ	الۡمُكَذِّبِيۡنَ [4]	اُولِي النَّعۡمَةِ [5]
اور	آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور	سب جھٹلانے والوں کو	(جو) خوشحالی والے (ہیں)

وَ	مَهِّلۡهُمۡ	قَلِيۡلًا (11)	اِنَّ	لَدَيۡنَاۤ	اَنۡكَالًا
اور	آپ مہلت دیجیے اُنہیں	تھوڑی سی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں

وَّجَحِيۡمًا (12) لا	وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ [5]	وَّ	عَذَابًا اَلِيۡمًا (13) ق
اور بھڑکتی ہوئی آگ	اور کھانا	گلے میں پھنس جانے والا	اور	دردناک عذاب

يَوۡمَ	تَرۡجُفُ [5]	الۡاَرۡضُ [6]	وَ	الۡجِبَالُ	وَ
(جس) دن	کانپے گی	زمین	اور	پہاڑ	اور

كَانَتِ [5][7]	الۡجِبَالُ	كَثِيۡبًا	مَّهِيۡلًا (14)	اِنَّاۤ [8]
ہوجائیں گے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	بھُربھُرے	بے شک ہم

اَرۡسَلۡنَاۤ [9]	اِلَيۡكُمۡ	رَسُوۡلًا [10] ۙ	شَاهِدًا	عَلَيۡكُمۡ
ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	ایک رسول	گواہی دینے والا	تم پر

كَمَاۤ	اَرۡسَلۡنَاۤ [9]	اِلٰى فِرۡعَوۡنَ	رَسُوۡلًا [10] (15) ط	فَعَصٰى [1]
جس طرح	ہم نے بھیجا	فرعون کی طرف	ایک رسول	سو نافرمانی کی

فِرۡعَوۡنُ [6]	الرَّسُوۡلَ [6]	فَاَخَذۡنٰهُ [1][9][11]	اَخۡذًا	وَّبِيۡلًا (16)
فرعون نے	رسول کی	توہم نے پکڑ لیا اسے	پکڑنا	نہایت سخت وبال (میں)

فَكَيۡفَ [1]	تَتَّقُوۡنَ	اِنۡ	كَفَرۡتُمۡ	يَوۡمًا	يَّجۡعَلُ
پھر کیسے	تم سب بچو گے	اگر	تم نے کفر کیا	(اس) دن	وہ کردے گا

الۡوِلۡدَانَ [6]	شِيۡبًا [12] (17) صلے	السَّمَآءُ	مُنۡفَطِرٌۢ [4]	بِهٖ [13] ط
بچوں کو	بوڑھا	آسمان	پھٹ جانے والا	اس کے سبب

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

3 یؔ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 ۃ، تَ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں، تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

7 یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے مستقبل میں ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

8 اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہو گیا ہے۔

9 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

11 ہٗ یا ہٖ اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے اور اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

12 قیامت کی ہولناکی بیان کی گئی ہے یا تو فی الواقع بچے بوڑھے ہو جائیں گے یا پھر تمثیل کے طور پر ایسا کہا گیا ہے۔

13 بِ کا ترجمہ عموماً سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾	مگر وہی، پس اسے (اپنا) کارساز بنالیجیے۔ ﴿9﴾
وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ	اور اس پر صبر کیجیے جو وہ کہتے ہیں اور
اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾	چھوڑیے انہیں خوبصورت طریقے سے چھوڑنا۔ ﴿10﴾
وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اور مجھے اور (ان) جھٹلانے والوں کو چھوڑ دیجیے
اُولِي النَّعْمَةِ	(جو) خوشحالی والے ہیں
وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾	اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیجیے۔ ﴿11﴾
اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا	بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں
وَّجَحِيْمًا ۙ﴿12﴾	اور سخت بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿12﴾
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ	اور گلے میں پھنس جانے والا کھانا ہے
وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾ يَوْمَ	اور دردناک عذاب۔ ﴿13﴾ جس دن
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ	زمین اور پہاڑ کانپیں گے
وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾	اور پہاڑ ریت کے بھُربھُرے ٹیلے ہوجائیں گے۔ ﴿14﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ	بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا
شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ	(جو) تم پر گواہی دینے والا ہے، جس طرح
اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ﴿15﴾	ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا۔ ﴿15﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	سو فرعون نے (اس) رسول کی نافرمانی کی
فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾	تو ہم نے اسے نہایت سخت وبال کی پکڑ میں پکڑ لیا۔ ﴿16﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ	پھر اگر تم نے کفر کیا (تو) کیسے تم بچو گے
يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖ﴿17﴾	اس دن (کے عذاب) سے (جو) بچوں کو بوڑھا کر دیگا ﴿17﴾
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ	جس (کی ہیبت) کے سبب آسمان پھٹ جانے والا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَاتَّخِذْهُ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَكِيْلًا: وکیل، وکالت، موکل۔
- اصْبِرْ: صبر، صابر، صبرِ جمیل۔
- مَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَقُوْلُوْنَ: قول، اقوال، قائل۔
- اهْجُرْهُمْ: ہجرت، مہاجر۔
- جَمِيْلًا: حسن و جمال، حسین و جمیل
- الْمُكَذِّبِيْنَ: کذب، کذاب، تکذیب۔
- اُولِي: اولوالعزم، اولواالعلم۔
- النَّعْمَةِ: نعمت، انعام، منعم۔
- مَهِّلْهُمْ: مہلت۔
- قَلِيْلًا: قلت، قلیل تعداد۔
- طَعَامًا: قیام و طعام، قبل از طعام۔
- اَلِيْمًا: الم ناک حادثہ، رنج والم
- يَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْاَرْضُ: ارض و سما، قطعہ اَراضی۔
- الْجِبَالُ: جبل اُحد، جبل رحمت۔
- اَرْسَلْنَآ: رسول، مرسل، ترسیل۔
- شَاهِدًا: شاہد، شہید، شہادت۔
- عَلَيْكُمْ: علیحدہ، علی الاعلان۔
- كَمَآ: کما حقہ، کالعدم/ماحول۔
- فَعَصٰى: معصیت، عصیاں۔
- فَاَخَذْنٰهُ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- وَّبِيْلًا: وبال، وبالِ جاں۔
- تَتَّقُوْنَ: تقویٰ، متقی۔
- كَفَرْتُمْ: کفر، کافر، کفار۔
- يَوْمًا: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- الْوِلْدَانَ: ولد، ولدیت، اولاد۔
- السَّمَآءُ: کتبِ سماویہ، ارض و سما۔
- وَعْدُهٗ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

كَانَ	وَعْدُهٗ [1]	مَفْعُوْلًا [2] (18)	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ج [3]
ہے	اس کا وعدہ	(پورا) کیا ہوا	بے شک یہ	ایک نصیحت ہے

ع 19 13 1

فَمَنْ [4]	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى رَبِّهٖ [1]	سَبِيْلًا (19)
پس جو	وہ چاہے	وہ بنالے	اپنے رب کی طرف	راستہ

اِنَّ	رَبَّكَ	يَعْلَمُ	اَنَّكَ	تَقُوْمُ	اَدْنٰى
بلاشبہ	آپ کا رب	وہ جانتا ہے	کہ بیشک آپ	آپ قیام کرتے ہیں	قریب

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ [5]	وَنِصْفَهٗ [1]	وَثُلُثَهٗ [1]	وَ	طَآئِفَةٌ [3]
دو تہائی رات کے	اور اس کا آدھا	اور اس کے ایک تہائی	اور	ایک جماعت

مِّنَ الَّذِيْنَ	مَعَكَ ط	وَاللّٰهُ	يُقَدِّرُ	الَّيْلَ
(ان لوگوں) میں سے جو	آپ کے ساتھ	اور اللہ	وہ اندازہ رکھتا ہے	رات

وَالنَّهَارَ ط	عَلِمَ	اَنْ لَّنْ	تُحْصُوْهُ [7] [6]	فَتَابَ [4]
اور دن	اس نے جان لیا	کہ ہرگز نہیں	تم سب نباہ سکو گے اس کو	تو وہ متوجہ ہوا

عَلَيْكُمْ [8]	فَاقْرَءُوْا [4]	مَا تَيَسَّرَ [9]	مِنَ الْقُرْاٰنِ ط [10]	عَلِمَ
تم پر	پس تم سب پڑھو	جو آسان ہو	قرآن میں سے	اس نے جان لیا

اَنْ	سَيَكُوْنُ	مِنْكُمْ	مَّرْضٰى لا	وَاٰخَرُوْنَ [11]
کہ	عنقریب ضرور وہ ہوں گے	تم میں سے	(کچھ) بیمار	اور (کچھ) دوسرے

يَضْرِبُوْنَ [12]	فِي الْاَرْضِ	يَبْتَغُوْنَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا
وہ سب سفر کریں گے	زمین میں	وہ سب تلاش کریں گے	اللہ کے فضل سے

وَاٰخَرُوْنَ [11]	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صلے	فَاقْرَءُوْا [4]
اور (کچھ) دوسرے	وہ سب لڑیں گے	اللہ کے راستے میں	تو تم سب پڑھو

مَا تَيَسَّرَ [9]	مِنْهُ لا	وَاَقِيْمُوا [13]	الصَّلٰوةَ [14]	وَاٰتُوا [13]
جو آسان ہو	اس میں سے	اور تم سب قائم کرو	نماز	اور تم سب ادا کرو

الزَّكٰوةَ [14]	وَ	اَقْرِضُوا [13]	اللّٰهَ [14]	قَرْضًا حَسَنًا ط
زکوٰۃ	اور	تم سب قرض دو	اللہ کو	قرض حسنہ

1. ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
2. یعنی وعدہ پورا ہو کر رہنے والا ہے۔
3. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
4. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
5. یہ دراصل ثُلُثَیْنِ تھا، قاعدے کے مطابق آخر سے نون محذوف ہے۔
6. علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس "ا" حذف ہوجاتا ہے۔
7. لَنْ تُحْصُوْهُ کا ایک ترجمہ وقت کا تم ٹھیک اندازہ ہرگز نہیں کر سکو گے بھی ہے۔
8. یعنی قیام اللیل کی فرضیت ختم کر کے اُسے نفل قرار دے دیا ہے اور نصف رات یا ایک تہائی یا دو تہائی کی پابندی بھی ختم کر دی ہے۔
9. فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. اس آیت سے بعض نے سمجھا ہے کہ نماز میں مطلق قرآن پڑھنا فرض ہے سورۃ فاتحہ کا تعین ضروری نہیں، جبکہ صحیح بخاری کی حدیث کے مطابق سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔
11. وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
12. یَضْرِبُوْنَ کے روٹ کا اصل ترجمہ مارنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد فِی الْاَرْضِ ہو تو اس کا ترجمہ سفر کرنا ہوتا ہے۔
13. فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
14. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾	اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہنے والا ہے۔ ﴿18﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ	بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے، تو جو
ع 1 19 13 شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾	چاہے اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔ ﴿19﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ	بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بیشک آپ قیام کرتے ہیں
اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ	(کبھی) دو تہائی رات کے قریب
وَنِصْفَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کا نصف (حصہ)
وَثُلُثَهٗ	اور (کبھی) اس (رات) کا ایک تہائی (حصہ)
وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ایک جماعت بھی ان (لوگوں) میں سے جو
مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ	آپ کے ساتھ ہیں، اور اللہ اندازہ رکھتا ہے
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ	رات اور دن کا، اس نے جان لیا ہے
اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ	کہ تم اس کا نباہ ہرگز نہیں کرسکو گے تو وہ تم پر متوجہ ہوا
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ	تو تم قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھو
عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ	اس نے جان لیا کہ عنقریب ضرور تم میں سے ہوں گے
مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ	(کچھ) بیمار اور (کچھ) دوسرے
يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ	(جو) زمین میں سفر کریں گے وہ تلاش کریں گے
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ	اللہ کا فضل، اور (کچھ) دوسرے
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	اللہ کے راستے میں لڑیں گے
فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ	تو تم اس (قرآن) میں سے جو آسان ہو پڑھو
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو
وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ	اور تم اللہ کو قرض دو قرض حسنہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَفْعُوْلًا	: فعل، فاعل، مفعول۔
هٰذِهٖ	: الھذا، ہذا من فضل ربی۔
تَذْكِرَةٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَقُوْمُ	: قیام، مقیم، قائم، قوم۔
مِنْ	منجانب، من و عن۔
ثُلُثَيِ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثالث۔
الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
طَآئِفَةٌ	: طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ
مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیّت۔
يُقَدِّرُ	: تقدیر، مقدر، قدرت۔
فَتَابَ	: توبہ، تائب۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
تَيَسَّرَ	: میسر۔
مَّرْضٰى	: مرض، مریض، امراض۔
اٰخَرُوْنَ	: اُخروی زندگی۔
فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
يُقَاتِلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ۔
فَاقْرَءُوْا	: قاری، مقابلہ حسن قرأت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَيَسَّرَ	: میسر۔
اَقِيْمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
حَسَنًا	: قرض حسنہ، حسنات۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔

وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ	تَجِدُوْهُ [1][2]
اور جو	تم سب آگے بھیجو گے	اپنے نفسوں کیلیے	بھلائی (نیکی) سے	تم سب پاؤ گے اسے

عِنْدَ اللّٰهِ	هُوَ	خَيْرًا	وَّ	اَعْظَمَ [3]	اَجْرًا ط
اللہ کے ہاں	وہ	بہت بہتر	اور	بہت بڑا	اجر (میں)

ع 2 1 14

وَاسْتَغْفِرُوا [4]	اللّٰهَ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [5]	رَّحِيْمٌ [5] ع (20)
اور تم سب بخشش مانگو	اللہ (سے)	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا	بہت رحم والا

اٰيَاتُهَا: 56 | 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 4 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا [6]	الْمُدَّثِّرُ [7] لا (1)	قُمْ [8]	فَاَنْذِرْ [9][10] صلے (2)
اے	کپڑا اوڑھنے والے	آپ اُٹھیے	پس آپ ڈرایئے

وَ	رَبَّكَ	فَكَبِّرْ [9] صلے (3)	وَ	ثِيَابَكَ
اور	اپنے رب کی	پس آپ بڑائی بیان کیجیے	اور	اپنے کپڑے

فَطَهِّرْ [9] صلے (4)	وَ	الرُّجْزَ	فَاهْجُرْ [9][10] صلے (5)	وَلَا
پس آپ پاک رکھیے	اور	پلیدی کو	پس آپ چھوڑ دیجیے	اور نہ

تَمْنُنْ	تَسْتَكْثِرُ [4] صلے (6)	وَ	لِرَبِّكَ
آپ احسان کیجیے	(کہ) آپ زیادہ طلب کریں	اور	اپنے رب کیلیے

فَاصْبِرْ [9][10] ط (7)	فَاِذَا [9]	نُقِرَ [11]	فِي النَّاقُوْرِ لا (8)	فَذٰلِكَ [9]
پس آپ صبر کیجیے	پس جب	پھونکا جائے گا	صور میں	تو وہ

يَوْمَئِذٍ	يَّوْمٌ [12]	عَسِيْرٌ لا (9)	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ يَسِيْرٍ (10)
اس دن	ایک دن (ہوگا)	سخت مشکل	کافروں پر	آسان نہیں (ہوگا)

ذَرْنِيْ [13]	وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا لا (11)
آپ چھوڑ دیجیے مجھے	اور جسے	میں نے پیدا کیا	اکیلا

وَّ	جَعَلْتُ	لَهٗ [14]	مَالًا	مَّمْدُوْدًا لا (12)
اور	میں نے عطا کیا	اس کو	مال	پھیلا ہوا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

2 ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

4 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے اور علامت تَ کے بعد اسکا "ا" حذف ہے۔

5 فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 يَا اور اَيُّهَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 قُمْ اصل میں اُقْوُمْ تھا گرامر کی رو سے واؤ کی پیش ماقبل کو دیکر اسے اور شروع سے "ا" کو حذف کیا گیا ہے۔

9 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

10 فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

13 یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

14 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ	اور جو تم اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجو گے
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ	کسی بھلائی (نیکی) سے تم اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے
هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ	(کہ) وہ بہت بہتر اور اجر میں بہت بڑی ہے
وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ	اور تم اللہ سے بخشش مانگو
ع 2 1 14 اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿20﴾

اٰيَاتُهَا: 56 — 74 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ 4 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿1﴾	اے کپڑا اوڑھنے والے۔ ﴿1﴾
قُمْ فَاَنْذِرْ ۪ۙ﴿2﴾	اٹھیے پس (لوگوں کو) ڈرائیے۔ ﴿2﴾
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۪ۙ﴿3﴾	اور اپنے رب کی پس بڑائی بیان کیجیے۔ ﴿3﴾
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۪ۙ﴿4﴾	اور اپنے کپڑے پس پاک رکھیے۔ ﴿4﴾
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۪ۙ﴿5﴾	اور پلیدی کو پس چھوڑ دیجیے۔ ﴿5﴾
وَلَا تَمْنُنْ	اور (اس غرض سے) احسان نہ کیجیے
تَسْتَكْثِرُ ۪ۙ﴿6﴾	(کہ) زیادہ حاصل کریں۔ ﴿6﴾
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿7﴾	اور اپنے رب ہی کے لیے پس صبر کیجیے۔ ﴿7﴾
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۙ﴿8﴾	پس جب صور میں پھونکا جائے گا۔ ﴿8﴾
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿9﴾	تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہو گا۔ ﴿9﴾
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿10﴾	(یعنی) کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔ ﴿10﴾
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿11﴾	چھوڑیے مجھے اور جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔ ﴿11﴾
وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿12﴾	اور میں نے اس کو پھیلا ہوا (لمبا چوڑا) مال دیا۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
تُقَدِّمُوْا : مقدمہ الجیش، خیر مقدم۔
لِاَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
تَجِدُوْهُ : وجود، موجود، وجد۔
عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ ماجور۔
خَيْرًا : خیر وبرکت، خیر وعافیت۔
اَعْظَمَ : وزیر اعظم، اجر عظیم۔
اَجْرًا : اجر عظیم، عند اللہ ماجور، اجرت۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
قُمْ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَكَبِّرْ : کبیر، اکبر، تکبیر، تکبر۔
فَاهْجُرْ : ہجرت، مہاجر۔
فَطَهِّرْ : طاہر، ازواج مطہرات۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب
تَسْتَكْثِرُ : کثرت، اکثر، کثیر۔
لِرَبِّكَ : لہٰذا/رب، ربوبیت
فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر جمیل۔
نُقِرَ : نقارہ، نقارخانہ۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
غَيْرُ : دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
يَسِيْرٍ : میسّر۔
خَلَقْتُ : خلق، تخلیق، خالق۔
وَحِيْدًا : واحد، احد، توحید۔
مَالًا : مال ودولت، مالی حالات۔
مَّمْدُوْدًا : مدد، امداد، ممد ومعاون۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّبَنِيْنَ [1]	شُهُوْدًا [2] ۙ (13)	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ
اور بیٹے	حاضر رہنے والے	اور میں نے سامان تیار کیا	اس کیلیے

تَمْهِيْدًا [3] ۙ (14)	ثُمَّ	يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ ۙ (15)
خوب تیار کرنا	پھر	وہ طمع رکھتا ہے	کہ	میں زیادہ دوں

كَلَّا ۭ	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا [4] ۭ (16)
ہرگز نہیں	بے شک وہ	ہے	ہماری آیات سے	بہت عناد رکھنے والا

سَاُرْهِقُهٗ	صَعُوْدًا [5] ۭ (17)	اِنَّهٗ [6]	فَكَّرَ
عنقریب ضرور میں چڑھاؤں گا اسے	ایک دشوار گزار گھاٹی پر	بیشک اس نے	غور وفکر کیا

وَقَدَّرَ [7] ۙ (18)	فَقُتِلَ [9] [8]	كَيْفَ	قَدَّرَ [7] ۙ (19)	ثُمَّ
اور اندازہ لگایا	پس وہ ہلاک کیا جائے	کیسا	اس نے اندازہ لگایا	پھر

قُتِلَ [9]	كَيْفَ	قَدَّرَ [7] ۙ (20)	ثُمَّ	نَظَرَ ۙ (21)
وہ ہلاک کیا جائے	کیسا	اس نے اندازہ لگایا	پھر	اس نے دیکھا

ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ ۙ (22)	ثُمَّ	اَدْبَرَ
پھر	اس نے تیوری چڑھائی	اور برا منہ بنایا	پھر	اس نے پیٹھ پھیری

وَاسْتَكْبَرَ ۙ (23)	فَقَالَ [8]	اِنْ [10]	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ [5]
اور اس نے تکبر کیا	پھر اس نے کہا	نہیں (ہے)	یہ	مگر	ایک جادو

يُّؤْثَرُ [11] ۙ (24)	اِنْ [10]	هٰذَآ	اِلَّا	قَوْلُ الْبَشَرِ ۭ (25)
وہ نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر	انسان کا کلام

سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ (26)	وَ	مَآ اَدْرٰىكَ [12]	مَا سَقَرُ [12] ۭ (27)
عنقریب میں داخل کرونگا اُسے	سقر (جہنم میں)	اور	آپ کیا جانیں	سقر (جہنم) کیا (ہے)

لَا تُبْقِيْ [13]	وَلَا	تَذَرُ [13] ۚ (28)	لَوَّاحَةٌ [13]	لِّلْبَشَرِ [14] ښ (29)
نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے	اور نہ	(کچھ) چھوڑتی ہے	جھلسا دینے والی (ہے)	چمڑے کو

عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ [13] ۭ (30)	وَمَا [12]	جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ النَّارِ
اس پر	انیس (ہیں)	اور نہیں	ہم نے بنائے	جہنم والے (محافظ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں علامت یْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

2 شُهُوْدًا شَاهِدٌ کی جمع ہے جسکا ترجمہ حاضر ہے یہ خالد بن ولید کے والد ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے کہ اُسکے سات بیٹے تھے جو ہر مجلس میں اس کے ساتھ موجود رہتے تھے۔

3 اسے بہت کشادگی دے رکھی تھی یعنی مال ودولت، سرداری اور درازیٔ عمر بھی۔

4 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

6 ہٗ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً وہ کی بجائے اس نے کیا گیا ہے۔

7 یعنی اس نے تجویز سوچی یا اٹکل دوڑائی یا بات بنائی۔

8 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

11 اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

13 تَ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿13﴾	اور (ہر جگہ) حاضر رہنے والے بیٹے (عطا کیے)۔ ﴿13﴾
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿14﴾	اور میں نے اس کیلیے سامان تیار کیا خوب تیار کرنا۔ ﴿14﴾
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿15﴾	پھر (بھی) وہ طمع رکھتا ہے کہ میں (اسے) زیادہ دوں ﴿15﴾
كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا	ہرگز نہیں، بیشک وہ ہے ہماری آیات سے
عَنِيْدًا ﴿16﴾ سَاُرْهِقُهٗ	بہت عناد رکھنے والا ﴿16﴾ عنقریب میں اسے چڑھاؤنگا
صَعُوْدًا ﴿17﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ	ایک دشوار گزار گھاٹی پر ﴿17﴾ بیشک اس نے غور وفکر کیا
وَقَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ	اور اندازہ لگایا (یعنی بات بنائی) ﴿18﴾ پس وہ ہلاک کیا جائے
كَيْفَ قَدَّرَ ﴿19﴾	اس نے کیسا اندازہ لگایا (یعنی کیسی بات بنائی) ﴿19﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿20﴾	پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسی بات بنائی ﴿20﴾
ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾	پھر اس نے دیکھا۔ ﴿21﴾
ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور بُرا منہ بنایا۔ ﴿22﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ ﴿23﴾ پھر اس نے کہا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿24﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے ﴿24﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾	نہیں ہے یہ مگر انسان کا کلام۔ ﴿25﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿26﴾	عنقریب میں اسے سقر (جہنم) میں داخل کرونگا۔ ﴿26﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾	اور آپ کیا جانیں سقر (جہنم) کیا ہے؟ ﴿27﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾	نہ (کچھ) باقی رکھتی ہے اور نہ (کچھ) چھوڑتی ہے۔ ﴿28﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿29﴾	چمڑے کو جھلسا دینے والی ہے۔ ﴿29﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾	اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں۔ ﴿30﴾
وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور ہم نے نہیں بنائے جہنم کے محافظ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
بَنِيْنَ : ابنائے جامعہ، ابن الوقت
شُهُوْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَطْمَعُ : طمع، مطمع نظر۔
اَزِيْدَ : زیادہ، مزید، زائد۔
لِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
عَنِيْدًا : بغض وعناد، معاندانہ رویہ۔
فَكَّرَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
قَدَّرَ : مقدر، تقدیر، مقدار۔
فَقُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول۔
كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
نَظَرَ : نظر، نظارہ، منظر۔
بَسَرَ : منہ بسورنا۔
اَدْبَرَ : ادبار زمانہ، دُبر۔
اسْتَكْبَرَ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
هٰذَآ : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی۔
قَوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
الْبَشَرِ : بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُبْقِيْ : باقی، بقایا، بقیہ۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ : خیر وعافیت، نیکی وبدی۔
اَصْحٰبَ : اصحاب کہف، اصحاب صفہ۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً ص [1]	وَّمَا [2]	جَعَلْنَا [3]	عِدَّتَهُمْ	
مگر	فرشتے	اور نہیں	ہم نے بنائی	ان کی تعداد	
اِلَّا	فِتْنَةً [4]	لِّلَّذِيْنَ [5]	كَفَرُوْا لا	لِيَسْتَيْقِنَ [6]	
مگر	آزمائش	(ان لوگوں) کی جن	سب نے کفر کیا	تاکہ وہ یقین کر لیں	
الَّذِيْنَ	اُوْتُوا [7]	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ [8]	الَّذِيْنَ	
(وہ لوگ) جو	سب دیے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہو جائیں	(وہ لوگ) جو	
اٰمَنُوْٓا	اِيْمَانًا	وَّلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	
سب ایمان لائے	ایمان میں	اور نہ	وہ شک کریں	(وہ لوگ) جو	
اُوْتُوا [7]	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ لا [9]	وَلِيَقُوْلَ [6]	الَّذِيْنَ	
سب دیے گئے	کتاب	اور ایمان لانے والے	اور تاکہ وہ کہیں	(وہ لوگ) جو	
فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّ	الْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ
ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)	اور	سب کافر	کیا	ارادہ کیا
اللّٰهُ [10]	بِهٰذَا مَثَلًا ط	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ [11]	اللّٰهُ [10]	
اللہ نے	اس مثال کے ساتھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	
مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَمَا [2]
جسے	وہ چاہتا ہے	اور وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور نہیں
يَعْلَمُ [11]	جُنُوْدَ رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ ط	وَمَا [2]	هِيَ
جانتا	تیرے رب کے لشکروں کو	مگر	وہی	اور نہیں	وہ

ع 1 31 15

اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ ع [5] (31)	كَلَّا	وَالْقَمَرِ لا [12] (32)	
مگر	نصیحت	انسان کے لیے	ہرگز نہیں	قسم ہے چاند کی	
وَالَّيْلِ [12]	اِذْ	اَدْبَرَ لا (33)	وَالصُّبْحِ [12]	اِذَآ	اَسْفَرَ لا (34)
اور رات (کی)	جب	وہ پیٹھ پھیرے	اور صبح (کی)	جب	وہ روشن ہو جائے
اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ لا (35)	نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ لا [5] (36)	
بلاشبہ وہ (جہنم)	یقیناً ایک	بڑی (بلاؤں میں سے ہے)	ڈرانے والی	انسانوں کو	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

2 مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر ساکن حرف ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

4 جب ابو جہل نے سنا کہ جہنم کے داروغوں کی تعداد اُنیس ہے تو کہنے لگا قریشیو! کیا تمہارے دس آدمی ایک فرشتے کو کافی نہیں ہوں گے؟ اسی طرح کلدہ نامی ایک شخص کہنے لگا تم سب دو کو سنبھالینا باقی سترہ کے لیے میں اکیلا ہی کافی ہوں، اس طرح یہ تعداد اُن کے استہزاء اور آزمائش کا سبب بنی۔

5 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے کو بھی ہوتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

7 اُوْتُوْا اصل میں اُوْتِيُوْا تھا گرامر کی رو سے ی کی پیش پچھلے حرف کو دے کر ی کو گرا دیا گیا ہے۔

8 يَزْدَادَ دراصل يَزْتَيِدَ تھا قاعدے کے مطابق تَ کو دَ سے اور ي کو الف سے بدلا گیا ہے اور یہ فعل واحد ہے سیاق وسباق کی وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

11 یہاں علامت یہ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

12 وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ	مگر فرشتے ہی، اور ہم نے ان کی (یہ) تعداد نہیں بنائی
اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ	مگر ان (لوگوں) کی آزمائش (کے لیے) جنھوں نے کفر کیا
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ	تاکہ یقین کرلیں وہ (لوگ) جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ	کتاب دیے گئے اور (تاکہ) زیادہ ہوجائیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا	وہ (لوگ) جو ایمان لائے ایمان میں اور (تاکہ) نہ
يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	شک کریں وہ (لوگ) جو کتاب دیے گئے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ	اور ایمان والے (بھی) اور تاکہ کہیں
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	وہ (لوگ کہ) جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے
وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ	اور (جو) کافر ہیں (کہ) اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے
بِهٰذَا مَثَلًا ۭ	اس (تعداد) کے ساتھ مثال دینے سے؟
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ	اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ	اور وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ	اور تیرے رب کے لشکروں کو (کوئی) نہیں جانتا
اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ	مگر وہی، اور نہیں ہے وہ (قیامت یا جہنم)
اِلَّا ذِكْرٰي لِلْبَشَرِ ﴿31﴾	مگر انسان کے لیے ایک نصیحت۔ ﴿31﴾ ع 31 15
كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ﴿32﴾	ہرگز نہیں چاند کی قسم ہے۔ ﴿32﴾
وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ﴿33﴾	اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے (یعنی وہ جانے لگے)۔ ﴿33﴾
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ﴿34﴾	اور صبح کی جب وہ روشن ہو!۔ ﴿34﴾
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ﴿35﴾	بلاشبہ وہ (جہنم) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے ﴿35﴾
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ﴿36﴾	انسان کو ڈرانے والی ہے۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَّا	:الاماشاءاللہ، الایہ کہ۔
مَلٰٓئِكَةً	:ملک الموت، ملائکہ مقربین۔
عِدَّتَهُمْ	:تعداد، عدت، مدت۔
فِتْنَةً	:فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
كَفَرُوْا	:کفر، کافر، کفران نعمت۔
لِيَسْتَيْقِنَ	:یقین محکم، یقین کامل۔
الْكِتٰبَ	:کتاب، کاتب، کتابت۔
يَزْدَادَ	:زیادہ، مزید، زائد۔
اٰمَنُوْٓا	:ایمان، مومن، امن۔
لَا	:لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
وَ	:کفروشرک، قلت وکثرت
لِيَقُوْلَ	:قول، اقوال، مقولہ۔
فِيْ	:فی الحال، فی الفور۔
قُلُوْبِهِمْ	:قلبی تعلق، امراض قلب۔
مَّرَضٌ	:مرض، مریض، امراض۔
اَرَادَ	:ارادہ، مرید، مراد۔
بِهٰذَا	:حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
مَثَلًا	:مثال، مثالیں، مثلاً۔
كَذٰلِكَ	:کماحقہ، کالعدم۔
يُضِلُّ	:ضلالت وگمراہی۔
يَّشَاۗءُ	:ماشاءاللہ، مشیّت۔
يَهْدِيْ	:ہدایت، ہادی برحق۔
يَعْلَمُ	:علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ذِكْرٰي	:ذکر، اذکار، تذکیر۔
الْقَمَرِ	:شمس وقمر، قمری مہینہ۔
الَّيْلِ	:لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَدْبَرَ	:ادبار زمانہ، دُبر۔
لَاِحْدَى	:واحد، احد، توحید۔
الْكُبَرِ	:کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لِلْبَشَرِ	:بشر، بشریت، بشری تقاضا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ
(اس کے) لیے جو	چاہے	تم میں سے	کہ	وہ آگے بڑھے

اَوْ	يَتَاَخَّرَ [1] ط (37)	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا [2]
یا	وہ پیچھے رہے	ہر	شخص	(اس کے) بدلے جو

كَسَبَتْ [3]	رَهِيْنَةٌ [4] [3] لا (38)	اِلَّآ	اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ط (39)
اس نے کمایا	گروی رکھا ہوا (ہے)	سوائے	دائیں طرف والوں کے

ع16

فِيْ جَنّٰتٍ [3] قف	يَتَسَآءَلُوْنَ [5] لا (40)	عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ [7] [6] لا (41)
جنتوں میں	وہ سب ایک دوسرے سے پوچھتے ہوں گے	گناہگاروں کے بارے میں

مَا [8]	سَلَكَكُمْ	فِيْ سَقَرَ (42)	قَالُوْا [9]	لَمْ نَكُ [10]
کس (چیز) نے	داخل کر دیا تمہیں	سقر (جہنم) میں	وہ سب کہیں گے	نہیں تھے ہم

مِنَ الْمُصَلِّيْنَ [11] لا (43)	وَ	لَمْ نَكُ [10]	نُطْعِمُ	الْمِسْكِيْنَ لا (44)
نماز ادا کرنے والوں میں سے	اور	نہیں تھے ہم	ہم کھانا کھلاتے	مسکین (کو)

وَكُنَّا [12]	نَخُوْضُ	مَعَ الْخَآئِضِيْنَ لا (45)	وَكُنَّا [12]
اور تھے ہم	ہم فضول بحث کرتے	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ	اور تھے ہم

نُكَذِّبُ	بِيَوْمِ الدِّيْنِ [2] لا (46)	حَتّٰٓى	اَتٰىنَا	الْيَقِيْنُ [13] ط (47)
ہم جھٹلاتے	روز جزا کو	یہاں تک کہ	آگئی ہمیں	موت

فَمَا [8]	تَنْفَعُهُمْ [3]	شَفَاعَةُ [3]	الشّٰفِعِيْنَ ط (48)	فَمَا [8]
پس نہیں	نفع دے گی اُنہیں	سفارش	سفارش کرنے والوں (کی)	تو کیا (ہے)

لَهُمْ	عَنِ التَّذْكِرَةِ [3]	مُعْرِضِيْنَ [11] لا (49)	كَاَنَّهُمْ
ان کو	(کہ) نصیحت سے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	گویا کہ وہ

حُمُرٌ	مُّسْتَنْفِرَةٌ [3] [11] لا (50)	فَرَّتْ [3]	مِنْ قَسْوَرَةٍ [3] ط (51)
گدھے (ہوں)	بدکنے والے	بھاگیں	شیر سے

بَلْ	يُرِيْدُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
بلکہ	وہ چاہتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی تم میں جو ایمان لا کر آگے بڑھنا اور جنت میں داخل ہونا چاہے یا کافر رہ کر پیچھے ہٹنا اور دوزخ میں جانا چاہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] تْ، ۃ، ات اور ۃ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یعنی ہر شخص اپنے اعمال کا گروی ہے عمل نیک ہوگا تو اسے چھڑا لے گا اگر عمل بُرا ہوگا تو اُس کو ہلاکت میں ڈلوا دے گا۔

[5] فعل میں موجود علامت تَ اور "ا" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] علامت عَنْ کا ترجمہ کبھی سے کبھی کے بارے میں اور کبھی سے متعلق کیا جاتا ہے۔

[7] یعنی جنتی جنت میں آمنے سامنے بیٹھے ایک دوسرے سے مجرموں کے حال کے بارے میں پوچھیں گے پھر وہ انہیں جہنم میں شدید عذاب کی حالت میں پائیں گے کہیں گے کہ کیا چیز تمہیں جہنم میں لے آئی۔

[8] مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو، جس کیا جاتا ہے۔

[9] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[10] یہ دراصل لَمْ نَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نون محذوف ہے۔

[11] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] كُنَّا دراصل كُوْنْنَا تھا قاعدے کے مطابق و کو حذف کر نْ کو نْ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[13] موت کو يَقِيْن اس لیے کہا گیا ہے کیونکہ اس کا آنا يَقِيْنِي ہے۔

رکوع 16

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ	اس کے لیے جو تم میں سے چاہے کہ آگے بڑھے
اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا	یا پیچھے رہے۔﴿37﴾ ہر شخص اس کے بدلے جو
كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾	اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔﴿38﴾
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾	سوائے دائیں طرف والوں (نیک لوگوں) کے ﴿39﴾
فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾	وہ جنتوں میں باہم پوچھتے ہوں گے۔﴿40﴾
عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾	گناہگاروں کے (حال کے) بارے میں۔﴿41﴾
مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾	تمہیں کس چیز نے سقر (جہنم) میں داخل کر دیا؟﴿42﴾
قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾	وہ کہیں گے ہم نماز ادا کرنیوالوں میں سے نہیں تھے ﴿43﴾
وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾	اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔﴿44﴾
وَكُنَّا نَخُوْضُ	اور ہم فضول بحث کیا کرتے تھے
مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾	بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ (مل کر)۔﴿45﴾
وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾	اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔﴿46﴾
حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾	یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔﴿47﴾
فَمَا تَنْفَعُهُمْ	پس انہیں نفع نہیں دے گی
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾	سفارش کرنے والوں کی سفارش۔﴿48﴾
فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ	تو ان کو کیا ہے (کہ وہ اس) نصیحت سے
مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾	منہ موڑنے والے ہیں﴿49﴾
كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾	گویا کہ وہ بدکنے والے گدھے ہیں۔﴿50﴾
فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾	(جو) شیر سے (ڈر کر) بھاگے ہوں۔﴿51﴾
بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ	بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن۔
يَتَقَدَّمَ : تقدم، مقدم، خیر مقدم۔
يَتَاَخَّرَ : موخر، تاخیر، آخری۔
كُلُّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
نَفْسٍ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَسَبَتْ : کسب حلال، کسبی۔
رَهِيْنَةٌ : رہن رکھنا، مرہون منت۔
اَصْحٰبَ : اصحاب کہف، اصحاب صفہ
الْيَمِيْنِ : یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
يَتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسؤل۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ۔
سَلَكَكُمْ : مسلک، سلوک۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
مِنَ : من جانب، مِن جملہ۔
الْمُصَلِّيْنَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔
نُطْعِمُ : طعام عام، قیام وطعام۔
الْمِسْكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
نُكَذِّبُ : کذب، کذاب، تکذیب۔
بِيَوْمِ : یوم آزادی، یوم تکبیر۔
الْيَقِيْنُ : یقین، یقین محکم۔
تَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت۔
شَفَاعَةُ : شفاعت، شافع محشر۔
التَّذْكِرَةِ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
مُّسْتَنْفِرَةٌ : نفرت، تنفر، منافرت۔
فَرَّتْ : فرار، مفرور، مفرّ۔
بَلْ : بلکہ۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

اَنْ یُّؤْتٰی [1]	صُحُفًا	مُّنَشَّرَةً [2] ۙ (52)	كَلَّا ؕ	بَلْ
کہ وہ دیا جائے	صحیفے	کھلے ہوئے	ہرگز نہیں	بلکہ

لَّا یَخَافُوْنَ [3]	الْاٰخِرَةَ [2] ؕ (53)	كَلَّاۤ	اِنَّهٗ
نہیں وہ سب ڈرتے	آخرت (سے)	ہرگز نہیں	یقیناً یہ

تَذْكِرَةٌ [4] [2] ۚ (54)	فَمَنْ [5]	شَآءَ	ذَكَرَهٗ ؕ (55)	وَمَا
ایک یاددہانی	تو جو	چاہے	یاد رکھے اسے	اور نہیں

یَذْكُرُوْنَ	اِلَّاۤ	اَنْ	یَّشَآءَ	اللّٰهُ ؕ
وہ سب یاد رکھ سکیں گے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ

هُوَ	اَهْلُ التَّقْوٰی	وَ	اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ [2] ع (56)
وہی	ڈرنے کے اہل	اور	بخشنے کے اہل (ہیں)

ع 2 25 16 الثّلثة

اٰیَاتُهَا: 40 | 75 سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ 31 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاۤ [6]	اُقْسِمُ	بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ [7] [2] ۙ (1)	وَ	لَاۤ [6]
نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	قیامت کے دن کی	اور	نہیں

اُقْسِمُ	بِالنَّفْسِ [7]	اللَّوَّامَةِ [8] [2] ؕ (2)	اَ	یَحْسَبُ
میں قسم کھاتا ہوں	نفس کی	بہت ملامت کرنے والے	کیا	وہ گمان کرتا ہے

الْاِنْسَانُ	اَلَّنْ [9] [10]	نَّجْمَعَ	عِظَامَهٗ ؕ (3)	بَلٰی
انسان	یہ کہ ہرگز نہیں	ہم جمع کریں گے	اس کی ہڈیاں	ہاں کیوں نہیں

قٰدِرِیْنَ	عَلٰۤی اَنْ	نُّسَوِّیَ	بَنَانَهٗ (4)	بَلْ
قدرت رکھنے والے ہیں	(اس) پر کہ	ہم درست کر دیں	اس کے پور پور کو	بلکہ

یُرِیْدُ	الْاِنْسَانُ [11]	لِیَفْجُرَ [12]	اَمَامَهٗ ۚ (5)	یَسْـَٔلُ
وہ چاہتا ہے	انسان	کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے	اپنے آگے	وہ پوچھتا ہے

اَیَّانَ	یَوْمُ الْقِیٰمَةِ [2] ؕ (6)	فَاِذَا [5]	بَرِقَ [13]	الْبَصَرُ [11] ۙ (7)
کب ہوگا	قیامت کا دن	پس جب	پتھرا جائے گی	آنکھ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اگر یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[4] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[5] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[6] بعض مفسرین نے اس لَا کو زائد قرار دیا ہے جو کلام کو آراستہ کرنے کے لیے لایا گیا ہے۔

[7] بِ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] انسان کا نفس تین طرح کا ہے۔ (1) نفس اَمَّارَةٌ جو انسان کو گناہ پر لگاتا ہے۔ (2) نفس لَوَّامَةٌ جو گناہ ہونے پر ملامت کرتا ہے۔ (3) نفس مُطْمَئِنَّةٌ جو نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔

[9] اَلَّنْ دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے نون کو لام میں مدغم کیا گیا ہے۔

[10] فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[12] یہاں لِ کا ترجمہ کہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[13] اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾	کہ وہ کھلے ہوئے صحیفے دیا جائے۔ ﴿52﴾
كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾	(ایسا) ہرگز نہیں بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ﴿53﴾
كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾	ہرگز نہیں یقیناً (قرآن) یہ ایک یاد دہانی ہے۔ ﴿54﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾	تو جو چاہے اسے یاد رکھے (یعنی نصیحت حاصل کرے)۔ ﴿55﴾
وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ	اور وہ نصیحت نہیں حاصل کریں گے مگر یہ کہ
یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی	اللہ چاہے وہی ڈرنے کے اہل (لائق) ہے
وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾	اور (وہی) بخشنے کے اہل (لائق) ہے۔ ﴿56﴾

ع 2 25 16 الثلثة

اٰیَاتُهَا: 40 — 75 سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَكِّیَّةٌ 31 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ﴿1﴾	نہیں، میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔ ﴿1﴾
وَلَاۤ اُقْسِمُ	اور نہیں، میں قسم کھاتا ہوں
بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾	بہت ملامت کرنے والے نفس کی۔ ﴿2﴾
اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ	کیا انسان (یہ) گمان کرتا ہے
اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾	کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کریں گے۔ ﴿3﴾
بَلٰی قٰدِرِیْنَ	ہاں کیوں نہیں (ہم تو) قدرت رکھنے والے ہیں
عَلٰۤی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾	اس پر کہ ہم اس کے پور پور کو درست کردیں۔ ﴿4﴾
بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ	بلکہ انسان چاہتا ہے کہ وہ فسق و فجور کرتا رہے
اَمَامَهٗ ﴿5﴾	اپنے آگے (یعنی اپنے آئندہ دنوں میں بھی)۔ ﴿5﴾
یَسْـَٔلُ اَیَّانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ﴿6﴾	وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا۔ ﴿6﴾
فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿7﴾	پھر جب نگاہ پتھرا جائے گی۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

صُحُفًا: صحیفہ، صحائف، مصحف۔
مُّنَشَّرَةً: ناشر، منشور، نشر و اشاعت۔
لَّا: لاعلاج، لاعلم، لاجواب۔
یَخَافُوْنَ: خوف، خائف۔
الْاٰخِرَةَ: آخرت، یوم آخرت۔
تَذْكِرَةٌ: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اِلَّاۤ: الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ۔
شَآءَ: ماشاءاللہ، مشیت۔
اَهْلُ: اہلیت، نااہل، اہل اللہ۔
التَّقْوٰی: تقویٰ، متقی۔
الْمَغْفِرَةِ: مغفرت، استغفار۔
لَآ: لاعلاج، لامتناہی، لامحدود۔
اُقْسِمُ: قسم کھانا، قسمیں۔
بِیَوْمِ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِیٰمَةِ: قیامت، روز قیامت۔
وَ: غم و اندوہ، صبر و شکر۔
بِالنَّفْسِ: نفس، نفسا نفسی۔
اللَّوَّامَةِ: ملامت، ملامت زدہ۔
نَّجْمَعَ: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
قٰدِرِیْنَ: قدرت، قادر، قدیر۔
عَلٰۤی: علیحدہ، علی الاعلان۔
بَلْ: بلکہ۔
یُرِیْدُ: ارادہ، مرید، مراد۔
لِیَفْجُرَ: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
اَمَامَهٗ: امام، امامت، امام وقت۔
یَسْـَٔلُ: سوال، سائل، مسؤل۔
یَوْمُ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِیٰمَةِ: روز قیامت، قیامت صغریٰ۔
الْبَصَرُ: بصر، بصارت، بصیرت۔

وَ	خَسَفَ [1]	الْقَمَرُ ۙ(8)	وَ	جُمِعَ [2][1]	الشَّمْسُ [3]
اور	بے نور ہو جائے گا	چاند	اور	اکٹھا کر دیا جائے گا	سورج

وَ	الْقَمَرُ ۙ(9)	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ [3]	يَوْمَئِذٍ
اور	چاند	وہ کہے گا	انسان	اس دن

اَيْنَ	الْمَفَرُّ ۚ(10)	كَلَّا	لَا وَزَرَ [4] ۭ(11)	اِلٰى رَبِّكَ [5]
کہاں (ہے)	بھاگنے کی جگہ	ہرگز نہیں	کوئی نہیں پناہ کی جگہ	آپ کے رب کی طرف

يَوْمَئِذِ	الْمُسْتَقَرُّ ۭ(12)	يُنَبَّؤُا [6]	الْاِنْسَانُ [3]	يَوْمَئِذٍ
اس دن	ٹھکانا (ہوگا)	وہ خبر دیا جائے گا	انسان	اس دن

بِمَا [7]	قَدَّمَ	وَاَخَّرَ ۭ(13)	بَلِ	الْاِنْسَانُ
(اس) کی جو	اس نے آگے بھیجا	اور (جو) پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان

عَلٰى نَفْسِهٖ [8]	بَصِيْرَةٌ [9] ۙ(14)	وَّلَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ [8] ۭ(15)
اپنے نفس پر	خوب دیکھنے والا (شاہد)	جبکہ اگرچہ	وہ پیش کرے	اپنی معذرتیں

لَا تُحَرِّكْ [10]	بِهٖ [7]	لِسَانَكَ [5]	لِتَعْجَلَ	بِهٖ [7] ۭ(16)
نہ حرکت دیں آپ	اس سے	اپنی زبان کو	تاکہ آپ جلدی (یاد) کرلیں	اس کو

اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ [8]	وَقُرْاٰنَهٗ [11][8] ښ(17)	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ [8]
بلاشبہ	ہم پر (ہے)	اسکا جمع کرنا	اور اس کا پڑھنا	تو جب	ہم پڑھیں اسے

فَاتَّبِعْ [12]	قُرْاٰنَهٗ [8] ۚ(18)	ثُمَّ اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ [8] ۭ(19)
تو آپ پیروی کریں	اس کے پڑھنے کی	پھر بے شک	ہم پر	اس کا واضح کرنا

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ [13] ۙ(20)	وَتَذَرُوْنَ
ہرگز نہیں	بلکہ	تم سب پسند کرتے ہو	جلد ملنے والی (دنیا کو)	اور تم سب چھوڑ دیتے ہو

الْاٰخِرَةَ [13] ۭ(21)	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاضِرَةٌ [13] ۙ(22)	اِلٰى رَبِّهَا
آخرت (کو)	(کئی) چہرے	اس دن	تروتازہ (ہوں گے)	اپنے رب کی طرف

نَاظِرَةٌ [13] ۚ(23)	وَ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ [13] ۙ(24)
دیکھنے والے (ہوں گے)	اور	(کئی) چہرے	اس دن	بگڑے ہوئے (ہوں گے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے اسی لیے خَسَفَ اور جُمِعَ کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[4] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

[5] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

[6] اگر ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے

[9] یہاں بَصِيْرَةٌ کی ۃ کے بارے میں بعض کا خیال ہے کہ یہ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ مبالغہ کے لیے آئی ہے، جیسے علامہ میں ہوتی ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] یعنی آپ کے سینے میں اس کا جمع کرنا اور آپ کی زبان سے اسکا پڑھنا یہ ہمارے ذمے ہے۔

[12] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[13] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾	اور چاند بے نور ہو جائے گا۔ ﴿8﴾
وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾	اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیے جائیں گے۔ ﴿9﴾
يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ	اس دن انسان کہے گا کہاں ہے
الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾	بھاگنے کی جگہ؟ ﴿10﴾ ہرگز نہیں پناہ کی جگہ کوئی نہیں ﴿11﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾	اس دن آپ کے رب ہی کی طرف ٹھکانا ہوگا ﴿12﴾
يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا	اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو
قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ	اس نے آگے بھیجا اور (جو) پیچھے چھوڑا۔ ﴿13﴾ بلکہ
الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾	انسان اپنے نفس پر خوب شاہد ہے۔ ﴿14﴾
وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾	جبکہ اگرچہ وہ اپنی معذرتیں پیش کرے۔ ﴿15﴾
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ	آپ اس (قرآن کو یاد کرنے کیلیے) اپنی زبان کو حرکت نہ دیں
لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ	تاکہ آپ اس کو جلدی (یاد) کر لیں۔ ﴿16﴾ بلاشبہ
عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾	اسکا جمع کرنا اور (آپکا) اسکو پڑھنا ہمارے ذمے ہے ﴿17﴾
فَاِذَا قَرَاْنٰهُ	تو جب ہم اسے پڑھیں
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾	تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں۔ ﴿18﴾
ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾	پھر بیشک اسکا واضح کرنا (بھی) ہمارے ذمے ہے۔ ﴿19﴾
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جلدی ملنے والی کو پسند کرتے ہو۔ ﴿20﴾
وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾	اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ ﴿21﴾
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾	اس دن کئی چہرے تروتازہ ہونگے۔ ﴿22﴾
اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾	اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہونگے۔ ﴿23﴾
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾	اور کئی چہرے اس دن بگڑے ہوئے (بے رونق) ہونگے ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْقَمَرُ	شمس وقمر، قمری مہینہ۔
جُمِعَ	جمع، جماعت، مجموعہ۔
الشَّمْسُ	شمس وقمر، نظام شمسی۔
يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
الْاِنْسَانُ	انسانیت، انسانی کردار۔
الْمَفَرُّ	فرار، مفرور، مفرّ۔
يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْمُسْتَقَرُّ	مستقر، قرار گاہ۔
يُنَبَّؤُا	نبی، نبوت، انبیاء۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمَ	مقدم، تقدیم وتاخیر۔
اَخَّرَ	موخر، تاخیر، آخری۔
بَلِ	بلکہ۔
بَصِيْرَةٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔
اَلْقٰى	القاء کرنا۔
مَعَاذِيْرَهٗ	معذرت، عذر پیش کرنا۔
لَا	لاجواب، لاعلمی، لامتناہی۔
تُحَرِّكْ	حرکت، متحرک، تحریک۔
لِتَعْجَلَ	عجلت، مہر معجل۔
جَمْعَهٗ	جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
فَاتَّبِعْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَيَانَهٗ	علم بیان، بیانیہ، طریقہ۔
تُحِبُّوْنَ	حب رسول، حبیب، محب
الْعَاجِلَةَ	عجلت پسندی۔
الْاٰخِرَةَ	آخرت، اُخروی زندگی۔
وُجُوْهٌ	وجہ، متوجہ، توجہ۔
يَّوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
بَاسِرَةٌ	منہ بسورنا۔
اِلٰى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
نَاظِرَةٌ	نظر، نظارہ، منظور نظر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَظُنُّ [1]	اَنْ يُّفْعَلَ [3][2]	بِهَا [4]	فَاقِرَةٌ [1] (25) ط	كَلَّآ
خیال کریں گے	کہ کی جائے گی	ان سے	کمر توڑنے والی (سختی)	ہرگز نہیں

اِذَا	بَلَغَتِ [1][5]	التَّرَاقِيَ [6] (26) لا	وَقِيْلَ	مَنْ [7] سکتۃ	رَاقٍ (27) لا
جب	پہنچ جائے گی	ہنسلیوں (تک)	اور کہا جائے گا	کون (ہے)	دم کرنے والا

وَّظَنَّ [8]	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ (28) لا	وَالْتَفَّتِ [5][1]	السَّاقُ
اور وہ یقین کرے گا	کہ بیشک یہ	(وقتِ) جدائی	اور لپٹ جائے گی	پنڈلی

ع 1 30 17

بِالسَّاقِ [4] (29) لا	اِلٰى رَبِّكَ [9]	يَوْمَئِذِنِ	الْمَسَاقُ (30) ع	فَلَا [10]
پنڈلی کے ساتھ	اپنے رب کی طرف	اس دن	چلنا	تو نہ

صَدَّقَ	وَ	لَا صَلّٰى (31) لا	وَلٰكِنْ	كَذَّبَ	وَ
اس نے تصدیق کی	اور	نماز نہ پڑھی	اور لیکن	اس نے جھٹلایا	اور

تَوَلّٰى [11] (32) لا	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى [11] (33) ط
روگردانی کی	پھر	وہ گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	وہ اکڑ رہا تھا

اَوْلٰى	لَكَ [12]	فَاَوْلٰى [13][10] (34) لا	ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ [12]
افسوس	تیرے لیے	پھر افسوس ہے	پھر	افسوس	تیرے لیے

فَاَوْلٰى [13][10] (35) ط	اَ	يَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ [2]
پھر افسوس ہے	کیا	وہ خیال کرتا ہے	انسان	کہ	وہ چھوڑ دیا جائے گا

سُدًى (36) ط	اَلَمْ	يَكُ [14]	نُطْفَةً [15][1]	مِّنْ مَّنِيٍّ
بے کار	کیا نہیں	وہ تھا	ایک قطرہ	منی سے

يُّمْنٰى [2] (37) لا	ثُمَّ كَانَ	عَلَقَةً [1]	فَخَلَقَ [10]	فَسَوّٰى [10] (38) لا
وہ ٹپکایا جاتا ہے	پھر وہ ہو گیا	جما ہوا خون	پھر اس نے پیدا کیا	پھر ٹھیک ٹھاک کیا

فَجَعَلَ [10]	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى (39) ط	اَلَيْسَ
پھر بنائیں	اس سے	دو قسمیں	مرد	اور عورت	کیا نہیں

ع 2 10 18

ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ [16]	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى (40) ع
وہ	قدرت رکھنے والا	(اس) پر	کہ	وہ زندہ کردے	مردوں کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ، ۃٌ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

[4] بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی کے، کو ہوتا ہے۔

[5] یہ دراصل تْ تھا اسے اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔

[6] اَلتَّرَاقِيَ یہ تَرْقُوَةٌ کی جمع ہے۔

[7] مَنْ کا ترجمہ کبھی کون، کس اور کبھی جو، جس کیا جاتا ہے۔

[8] ظَنَّ کا ترجمہ گمان کرنا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَنَّ آجائے تو ترجمہ یقین کرنا کیا جاتا ہے۔

[9] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[10] فَ کا ترجمہ پس، تو اور پھر کیا جاتا ہے۔

[11] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] لَكَ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔

[13] سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ الفاظ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہل سے فرمائے تھے پھر اللہ نے انہیں قرآن بنا کر نازل فرمادیا۔

[14] یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے آخر سے ن محذوف ہے۔

[15] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[16] یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا	وہ خیال کریں گے کہ ان سے (سختی) کی جائے گی
فَاقِرَةٌ ؕ﴿25﴾ كَلَّاۤ	کمر توڑنے والی۔﴿25﴾ ہرگز نہیں
اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۙ﴿26﴾	جب (جان) ہنسلیوں تک پہنچ جائے گی۔﴿26﴾
وَقِيۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ۙ﴿27﴾	اور کہا جائے گا کون ہے دم کرنے والا؟﴿27﴾
وَّظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ۙ﴿28﴾	اور وہ یقین کرلے گا کہ بیشک یہ (وقتِ) جدائی ہے﴿28﴾
وَالۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۙ﴿29﴾	اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی۔﴿29﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ ۨالۡمَسَاقُ ؕ﴿30﴾ ع 1 30 17	اس دن اپنے رب ہی کی طرف (تجھے) چلنا ہے۔﴿30﴾
فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۙ﴿31﴾	تو نہ اس نے (کلام اللہ کو) سچ مانا اور نہ نماز پڑھی۔﴿31﴾
وَلٰكِنۡ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿32﴾	اور لیکن اس نے جھٹلایا اور روگردانی کی۔﴿32﴾
ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ؕ﴿33﴾	پھر وہ اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف گیا۔﴿33﴾
اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ۙ﴿34﴾	افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔﴿34﴾
ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ؕ﴿35﴾	پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔﴿35﴾
اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا
سُدًى ؕ﴿36﴾ اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً	بیکار؟ (یعنی بغیر پوچھ)۔﴿36﴾ کیا وہ ایک قطرہ نہیں تھا
مِّنۡ مَّنِيٍّ يُّمۡنٰى ۙ﴿37﴾	منی سے (جو رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟۔﴿37﴾
ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ	پھر وہ جما ہوا خون ہو گیا پھر (اللہ نے) پیدا کیا
فَسَوّٰى ۙ﴿38﴾ فَجَعَلَ مِنۡهُ	پھر (اُسے) ٹھیک ٹھاک کیا۔﴿38﴾ پھر بنا دیں اس سے
الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰى ؕ﴿39﴾	دو قسمیں نر اور مادہ۔﴿39﴾
اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى	کیا وہ اس پر قدرت رکھنے والا نہیں ہے
اَنۡ يُّحۡـىِۦَ الۡمَوۡتٰى ؑ﴿40﴾ ع 2 10 18	کہ وہ مردوں کو (دوبارہ) زندہ کردے؟﴿40﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَظُنُّ: ظن سوء، بدظن۔
يُفۡعَلَ: فعل، فاعل، مفعول۔
بِهَا: بالکل، بہر حال۔
بَلَغَتِ: بالغ، بلوغت، ذرائع۔
قِيۡلَ: قول، اقوال، مقولہ۔
الۡفِرَاقُ: فرق، تفریق، فراق۔
اِلٰى: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
الۡتَفَّتِ: لف ہذا ہے، ملفوف، لفافہ۔
يَوۡمَئِذٍ: یوم آزادی، یوم تکبیر
فَلَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
صَدَّقَ: صداقت، صدق، تصدیق۔
لَا: لاعلمی، لاجواب، لامتناہی
صَلّٰى: صوم وصلوٰۃ، مصلی۔
وَ: لیل ونہار، رحم وکرم۔
لٰكِنۡ: لیکن۔
كَذَّبَ: کذب، کذاب، تکذیب۔
اَهۡلِهٖ: اہل وعیال، اہل خانہ۔
يُتۡرَكَ: ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
نُطۡفَةً: نطفہ۔
مِّنۡ: منجانب، من وعن۔
مَّنِيٍّ، يُّمۡنٰى: منی۔
فَخَلَقَ: خلق، تخلیق، خالق۔
الزَّوۡجَيۡنِ: زوجہ، زوجیت،۔
الذَّكَرَ: مذکر ومؤنث۔
الۡاُنۡثٰى: مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث
بِقٰدِرٍ: قدرت، قادر، قدیر۔
عَلٰى: علیحدہ، علی الاعلان۔
يُّحۡـىِۦَ: حیات، احیائے سنت۔
الۡمَوۡتٰى: موت وحیات، میت۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اس سورت کا ایک نام سورۃ الانسان بھی ہے صحیح مسلم میں ہے کہ آپ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۃ السجدہ پہلی رکعت میں اور سورۃ الدھر دوسری رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔

[2] بہت سے علمائے لغت کا اتفاق ہے کہ یہاں هَلْ بمعنی قَدْ ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ کیا گیا ہے۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

[4] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[7] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] ہٖ، ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

[9] قرآنی کتابت میں جس الف پر گول دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

[10] کَانَ کا اصل ترجمہ تھا، ہو یا ہے بھی کیا جاتا ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ ہوگی کیا گیا ہے۔

[11] یعنی یہ شراب برتنوں میں نہیں ہوگی بلکہ اس کا چشمہ ہوگا جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

[12] یہ فعل واحد ہے کیونکہ اس کا تعلق عِبَادُ اللّٰهِ سے ہے جو جمع ہے اس وجہ سے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[13] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

اٰیَاتُهَا: 31 | 76 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِیَّةٌ 98 | رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ [1][2]	اَتٰی	عَلَی الْاِنْسَانِ	حِیْنٌ	مِّنَ الدَّهْرِ	
بلاشبہ	گزر چکا ہے	انسان پر	وقت	زمانے میں سے	
لَمْ یَكُنْ	شَیْـًٔا [3]	مَّذْكُوْرًا (1)	اِنَّا [4]	خَلَقْنَا [5]	
وہ نہیں تھا	کوئی چیز	قابل ذکر	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا	
الْاِنْسَانَ [6]	مِنْ نُّطْفَةٍ [3][7]	اَمْشَاجٍ ۖ	نَّبْتَلِیْهِ [8]		
انسان کو	ایک قطرے سے	مخلوط	(تاکہ) ہم آزمائیں اسے		
فَجَعَلْنٰهُ [8][5]	سَمِیْعًا	بَصِیْرًا (2)	اِنَّا [4]	هَدَیْنٰهُ [8][5]	
تو ہم نے بنایا اُسے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	بے شک ہم	ہم نے دکھایا اسے	
السَّبِیْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّ	اِمَّا	كَفُوْرًا (3)
راستہ	خواہ	شکر گزار (رہے)	اور	خواہ	ناشکرا (رہے)
اِنَّآ [4]	اَعْتَدْنَا [5]	لِلْكٰفِرِیْنَ	سَلٰسِلَا۠ [9]	وَ اَغْلٰلًا	
بے شک ہم	ہم نے تیار کر رکھی ہیں	کافروں کے لیے	زنجیریں	اور طوق (جمع)	
وَّسَعِیْرًا (4)	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	یَشْرَبُوْنَ	مِنْ كَاْسٍ	
اور بھڑکتی ہوئی آگ	بے شک	نیک لوگ	وہ سب پئیں گے	(ایسے) جام سے	
كَانَ [10]	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا (5) ج	عَیْنًا [11][3]	یَّشْرَبُ [12]	بِهَا [13]
ہوگی	اس میں ملاوٹ	کافور کی	ایک چشمہ	وہ پئیں گے	اس سے
عِبَادُ اللّٰهِ	یُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِیْرًا (6)	یُوْفُوْنَ		
اللہ کے بندے	وہ سب بہا لے جائینگے اسے	خوب بہا لے جانا	وہ سب پوری کرتے ہیں		
بِالنَّذْرِ [13]	وَ	یَخَافُوْنَ	یَوْمًا	كَانَ	شَرُّهٗ
نذر کو	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	(اس) دن سے	ہے	اس کا شر
مُسْتَطِیْرًا (7)	وَ	یُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ [6]	عَلٰی حُبِّهٖ	
پھیل جانے والا	اور	وہ سب کھلاتے ہیں	کھانا	اس کی محبت پر	

اٰيَاتُهَا:31 | 76سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ 98 | رُكُوْعَاتُهَا:2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ	بلاشبہ انسان پر ایک (ایسا) وقت (بھی) گزر چکا ہے
مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا	زمانے میں سے (کہ) وہ کوئی چیز نہیں تھا
مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾ اِنَّا خَلَقْنَا	قابل ذکر۔ ﴿1﴾ بیشک ہم نے پیدا کیا
الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ	انسان کو ایک مخلوط قطرے سے
نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ	(تاکہ) ہم اُسے آزمائیں تو ہم نے اسے بنایا
سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿2﴾	خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا۔ ﴿2﴾
اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ	بے شک ہم نے اسے راستہ دکھایا
اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾	خواہ شکر گزار (بنے) اور خواہ ناشکرا۔ ﴿3﴾
اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ	بیشک ہم نے کافروں کے لیے تیار کر رکھی ہیں
سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾	زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿4﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ	بیشک نیک لوگ (ایسے) جام سے پئیں گے
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿5﴾ ج	جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی۔ ﴿5﴾
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا	(وہ) ایک چشمہ ہے جس سے پئیں گے
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا	اللہ کے بندے، اسے بہالے جائیں گے
تَفْجِيْرًا ﴿6﴾	(جدھر چاہیں گے) خوب بہالے جانا۔ ﴿6﴾
يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ	وہ (اپنی) نذر کو پوری کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿7﴾	اس دن سے جس کا شر پھیل جانے والا ہے۔ ﴿7﴾
وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ	وہ اس (اللہ) کی محبت پر کھانا کھلاتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الْاِنْسَانِ : انسانیت، جن وانس۔
- مِّنَ : منجانب، من وعن۔
- شَيْـًٔا : شے، اشیا، عجیب شے۔
- مَّذْكُوْرًا : قابل ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔
- خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق
- نَّبْتَلِيْهِ : بلاء، ابتلاء، مبتلا۔
- سَمِيْعًا : سمع وبصر، آلہ سماعت۔
- بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔
- هَدَيْنٰهُ : ہدایت، ہادی برحق۔
- السَّبِيْلَ : فی سبیل اللہ۔
- شَاكِرًا : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- كَفُوْرًا : کفر، کافر، کفار۔
- اَعْتَدْنَا : مستعد، استعداد۔
- لِلْكٰفِرِيْنَ : کافر، کفار، کفر۔
- سَلٰسِلَا۟ : سلسلہ، تسلسل، مسلسل۔
- الْاَبْرَارَ : برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
- يَشْرَبُوْنَ : شربت، مشروب۔
- كَاْسٍ : کاسہ گدائی۔
- مِزَاجُهَا : مزاج، امتزاج۔
- كَافُوْرًا : کافور، مشک کافور۔
- يَّشْرَبُ : شربت، مشروب۔
- عِبَادُ : عبد، عبداللہ، عبادالرحمٰن
- يُوْفُوْنَ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- بِالنَّذْرِ : نذر، نذر ونیاز، نذرانہ۔
- يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
- يَوْمًا : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- شَرُّهٗ : شر، شریر، شرارت۔
- يُطْعِمُوْنَ : طعام، دعوت طعام۔
- حُبِّهٖ : حب، حبیب، محب۔

مِسْكِيْنًا [1]	وَّيَتِيْمًا [1]	وَّ	اَسِيْرًا [1] (8)	اِنَّمَا [2]
کسی مسکین	اور کسی یتیم	اور	کسی قیدی کو	بلاشبہ صرف
نُطْعِمُكُمْ [3]	لِوَجْهِ اللّٰهِ	لَا نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً [1]
ہم کھلاتے ہیں تمہیں	اللہ کی رضا کے لیے	نہیں ہم چاہتے	تم سے	کوئی بدلہ
وَّلَا	شُكُوْرًا [1] (9)	اِنَّا [4]	نَخَافُ	مِنْ رَّبِّنَا
اور نہ	کوئی شکریہ	بیشک ہم	ہم ڈرتے ہیں	اپنے رب سے
يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا (10)	فَوَقٰىهُمُ [5]	اللّٰهُ
(اس) دن	منہ بگاڑ دینے والا	سخت (ہوگا)	تو بچالیا اُنہیں	اللہ (نے)
شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ [6]	وَ	لَقّٰىهُمْ [5]	نَضْرَةً [7]	وَّسُرُوْرًا (11) ج
اس دن کے شر (عذاب) سے	اور	عنایت فرمادی اُنہیں	تازگی	اور سرور
وَ	جَزٰىهُمْ [5]	بِمَا [8]	صَبَرُوْا	جَنَّةً [7]
اور	بدلہ دیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	اُنہوں نے صبر کیا	جنت (کا)
وَّ	حَرِيْرًا (12) لا	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	عَلَى الْاَرَآئِكِ ج
اور	ریشم (کا)	سب تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	تختوں پر
لَا يَرَوْنَ [9]	فِيْهَا	شَمْسًا	وَّلَا	زَمْهَرِيْرًا (13) ج
نہیں وہ سب دیکھیں گے	اس میں	سخت دھوپ	اور نہ	سخت سردی
وَدَانِيَةً [7]	عَلَيْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَ	ذُلِّلَتْ [10] [7]
اور جھکے ہوئے (ہوں گے)	ان پر	اس کے سائے	اور	تابع کیے جائیں گے
قُطُوْفُهَا	تَذْلِيْلًا [11] (14)	وَ	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ
اس کے پھل	خوب تابع کیا جانا	اور	وہ پھرایا جائے گا	ان پر

بِاٰنِيَةٍ	مِّنْ فِضَّةٍ [12] [7]	وَّ	اَكْوَابٍ	كَانَتْ [7]	قَوَارِيْرَا۠ [13] (15) لا
برتنوں کو	چاندی کے	اور	آب خورے	ہوں گے	شیشے کے

قَوَارِيْرَا۠ [13]	مِنْ فِضَّةٍ [7]	قَدَّرُوْهَا [14]	تَقْدِيْرًا (16)
شیشے (بھی)	چاندی سے	اُنہوں نے ایک اندازے سے بنایا ہوگا انکو	خوب اندازہ کرکے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[2] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[4] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

[5] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس بھی کردیا جاتا ہے

[7] ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

[11] یعنی جب چاہیں گے بیٹھے اور لیٹے ہی پھل توڑلیں گے کوئی زحمت نہیں کرنی پڑے گی۔

[12] یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔

[13] قرآنی کتابت میں جس الف پر دائرہ ہو وہ الف پڑھنے میں نہیں آتا۔

[14] وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مِسۡكِيۡنًا وَّيَتِيۡمًا وَّاَسِيۡرًا ﴿8﴾	(یا اپنی ضرورت کے باوجود) کسی مسکین، یتیم اور قیدی کو۔ ﴿8﴾
اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ	بیشک ہم تو صرف تمہیں کھلاتے ہیں
لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ	اللہ کی رضا کیلیے، ہم تم سے نہیں چاہتے
جَزَآءً وَّلَا شُكُوۡرًا ﴿9﴾	کوئی بدلہ اور نہ کوئی شکریہ ﴿9﴾
اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا	بیشک ہم اپنے رب سے ڈرتے ہیں
يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا ﴿10﴾	اس دن سے (جو) منہ بگاڑ دینے والا بہت سخت ہوگا۔ ﴿10﴾
فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ	تو اللہ نے انہیں اس دن کے شر (عذاب) سے بچالیا
وَلَقّٰهُمۡ نَضۡرَةً وَّسُرُوۡرًا ﴿11﴾ وَ	اور انہیں تازگی اور خوشی عنایت فرمادی۔ ﴿11﴾ اور
جَزٰهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا	انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا بدلہ عطا فرمادیا
جَنَّةً وَّحَرِيۡرًا ﴿12﴾	جنت (کی نعمتوں) اور ریشم (کے ملبوسات) کا۔ ﴿12﴾
مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ	(وہ) اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہونگے
لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا	نہ اس میں سخت دھوپ دیکھیں گے
وَّلَا زَمۡهَرِيۡرًا ﴿13﴾	اور نہ سخت سردی۔ ﴿13﴾
وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا	اور ان پر اس کے (درختوں کے) سائے جھکے ہوں گے
وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ﴿14﴾	اور اس کے پھل خوب جھکا کر لٹکائے گئے ہونگے ﴿14﴾
وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ	اور ان پر پھرایا جائے گا
بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ	چاندی کے برتنوں اور آبخورے (یعنی جاموں) کو
كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۠ ﴿15﴾	(جو) شیشے کے ہوں گے۔ ﴿15﴾
قَوَارِيۡرَا۠ مِنۡ فِضَّةٍ	شیشے بھی چاندی سے (بنے ہوئے ہوں گے)
قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾	انہوں نے ان کو خوب ایک اندازے سے بنایا ہوگا ﴿16﴾

قرءِ حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف 12

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِسۡكِيۡنًا: مسکین، مسکینی۔
وَّ: صبح و شام، غربت وافلاس۔
يَتِيۡمًا: یتیم۔
اَسِيۡرًا: اسیر، اسیرانِ بدر، زلف کے اسیر۔
لِوَجۡهِ: متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
نُرِيۡدُ: ارادہ، مرید۔
مِنۡكُمۡ: منجانب، من حیث القوم۔
جَزَآءً: جزا و سزا، جزاک اللہ۔
شُكُوۡرًا: شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
نَخَافُ: خوف و خطر، بے خوف۔
شَرَّ: خیر و شر، شریر، شرارت۔
الۡيَوۡمِ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَقّٰهُمۡ: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
سُرُوۡرًا: سرور، مسرور۔
جَزٰهُمۡ: جزاوسزا، جزاک اللہ۔
بِمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
صَبَرُوۡا: صبر، صابر، صبر جمیل۔
حَرِيۡرًا: حریر، حریر و ریشم۔
مُتَّكِـِٕيۡنَ: تکیہ۔
فِيۡهَا: فی الحال، فی الفور۔
عَلَى: علیحدہ، علی الاعلان۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَرَوۡنَ: رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
ظِلٰلُهَا: ظلِّ سبحانی، ظلِّ ہما۔
شَمۡسًا: شمس و قمر، شمسی توانائی۔
عَلَيۡهِمۡ: علیحدہ، علی الاعلان۔
يُطَافُ: طواف بیت اللہ، مطاف۔
مِنۡ: من وعن، اظہر من الشمس۔
قَدَّرُوۡهَا: مقدار، بقدرِ ضرورت۔
تَقۡدِيۡرًا: مقدار، تقدیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يُسْقَوْنَ [1]	فِيْهَا	كَاْسًا	كَانَ [2]	مِزَاجُهَا
اور	وہ سب پلائے جائیں گے	اس میں	جام	ہوگی	اسکی آمیزش

زَنْجَبِيْلًا ج (17)	عَيْنًا [3]	فِيْهَا	تُسَمّٰى [1]	سَلْسَبِيْلًا (18)
سونٹھ (خشک ادرک کی)	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے	سلسبیل

وَ	يَطُوْفُ [4]	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ج [5]
اور	وہ گھوم رہے ہوں گے	ان پر	لڑکے	سب ہمیشہ رکھے جانے والے

اِذَا	رَاَيْتَهُمْ [7] [6]	حَسِبْتَهُمْ [7] [6]	لُؤْلُؤًا	مَّنْثُوْرًا (19)
جب	تو دیکھے گا اُنہیں	تو خیال کرے گا اُنہیں	موتی	بکھرے ہوئے

وَ	اِذَا	رَاَيْتَ [6]	ثَمَّ [8]	رَاَيْتَ	نَعِيْمًا
اور	جب	تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت

وَّ	مُلْكًا	كَبِيْرًا (20)	عٰلِيَهُمْ	ثِيَابُ	سُنْدُسٍ
اور	سلطنت	عظیم	ان کے اوپر	کپڑے	باریک ریشم

خُضْرٌ	وَّ	اِسْتَبْرَقٌ ز	وَّ	حُلُّوْٓا [9]	اَسَاوِرَ
سبز	اور	موٹا ریشم	اور	وہ سب پہنائے جائیں گے	کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ج [10]	وَسَقٰهُمْ [7]	رَبُّهُمْ	شَرَابًا	طَهُوْرًا (21)
چاندی سے	اور پلائے گا اُنہیں	اُن کا رب	مشروب	پاکیزہ

اِنَّ هٰذَا	كَانَ	لَكُمْ	جَزَآءً	وَّ	كَانَ	سَعْيُكُمْ [11]
بے شک یہ	ہے	تمہارے لیے	بدلہ	اور	ہے	تمہاری کوشش

مَّشْكُوْرًا ع (22)	اِنَّا	نَحْنُ [12]	نَزَّلْنَا [13]	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
قابل قدر	بے شک ہم	ہم	ہم نے اُتارا	آپ پر	قرآن

ع 1/22/19

تَنْزِيْلًا ج (23)	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ رَبِّكَ [14]	وَ	لَا تُطِعْ [15]
(تھوڑا تھوڑا کرکے) اُتارنا	پس آپ صبر کیجیے	اپنے رب کے فیصلے تک	اور	مت آپ کہا مانیں

مِنْهُمْ	اٰثِمًا [3]	اَوْ	كَفُوْرًا ج (24)	وَ	اذْكُرِ	اسْمَ
ان میں سے	کسی گناہ گار	یا	کسی بہت ناشکرا	اور	آپ یاد کیجیے	نام

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یُ، تو پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیاجاتا ہے یا کیاجائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. کَانَ کا اصل ترجمہ تھا، ہوا، ہے بھی کیا جاتا ہے لیکن یہاں ضرورتاً ترجمہ ہوگی کیا گیا ہے۔
3. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
4. یَطُوْفُ فعل واحد ہے اس کا ترجمہ جمع میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔
5. وہ لڑکے ہی رہیں گے بوڑھے نہیں ہوں گے یعنی ان کا حسن وجمال قائم رہے گا۔
6. اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے
7. هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیاجاتا ہے۔
8. ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا ہے اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیاجاتا ہے۔
9. یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
10. ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
11. کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔
12. نَحْنُ بات میں مزید تاکید کیلیے آیا ہے۔
13. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
14. یہاں لِ کا ترجمہ تک ضرورتاً کیا گیا ہے، یعنی عنقریب آپ کو کفار سے جہاد کا حکم دیا جائے گا تو جب تک یہ حکم نہ آجائے آپ ان کی ایذارسانیوں پر صبر کریں۔
15. لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	اور وہ اس میں (ایسا) جام پلائے جائیں گے
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۚ ﴿17﴾	(کہ) جس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی۔ ﴿17﴾
عَيْنًا فِيْهَا	اس (جنت) میں (مشروب زنجبیل کا) ایک چشمہ ہے
تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿18﴾	اس کا نام سلسبیل رکھا جاتا ہے۔ ﴿18﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ	اور ان پر (ایسے) لڑکے گھوم رہے ہوں گے
مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ	(جو) ہمیشہ (لڑکے ہی) رہیں گے، جب تو انہیں دیکھے گا
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿19﴾	تو انہیں بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا۔ ﴿19﴾
وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ	اور جب تو وہاں دیکھے گا (تو) تو دیکھے گا
نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿20﴾	نعمت (ہی نعمت) اور عظیم (الشان) سلطنت۔ ﴿20﴾
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ	ان (کے بدنوں) پر باریک ریشم کے سبز کپڑے ہونگے
وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ	اور موٹا ریشم ہو گا اور وہ کنگن پہنائے جائیں گے
مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ	چاندی کے، اور اُنہیں ان کا رب پلائے گا
شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿21﴾	پاکیزہ مشروب۔ ﴿21﴾
اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً	بے شک یہ تمہارے لیے بدلہ ہے
ع 22 19 وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿22﴾	اور تمہاری کوشش قابل قدر ہے۔ ﴿22﴾
اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ	بے شک ہم نے ہی آپ پر اُتارا ہے
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۚ ﴿23﴾	(یہ) قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارنا۔ ﴿23﴾
فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس آپ اپنے رب کے فیصلے تک صبر کیجیے
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا	اور مت کہا مانیں ان میں سے کسی گناہ گار
اَوْ كَفُوْرًا ۚ ﴿24﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ	یا کسی بہت ناشکرے کا۔ ﴿24﴾ اور یاد کیجیے نام

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: شان وشوکت، رحم وکرم۔
- يُسْقَوْنَ: ساقی کوثر۔
- فِيْهَا: فی الحال، فی الفور۔
- كَاْسًا: کاسہ گدائی۔
- مِزَاجُهَا: مزاج، امتزاج۔
- تُسَمّٰى: اسم بامسمی، اجل مسمی۔
- يَطُوْفُ: طواف بیت اللہ، مطاف۔
- عَلَيْهِمْ: علیحدہ، علی الاعلان۔
- وِلْدَانٌ: ولد، ولدیت، اولاد۔
- مُّخَلَّدُوْنَ: خالد، خلد بریں۔
- رَاَيْتَهُمْ: رویت ہلال، مرئی اشیاء۔
- حَسِبْتَهُمْ: حسب حال۔
- مَّنْثُوْرًا: نظم ونثر۔
- نَعِيْمًا: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- مُلْكًا: ملک، مالک، ملکیت۔
- كَبِيْرًا: گناہ کبیرہ، صغیر وکبیر۔
- خُضْرٌ: گنبد خضراء۔
- سَقٰىهُمْ: ساقی کوثر۔
- شَرَابًا: شربت، مشروب۔
- طَهُوْرًا: طاہر، طہارت۔
- هٰذَا: لہٰذا، مسجد ہذا۔
- جَزَآءً: جزاوسزا، جزاک اللہ۔
- سَعْيُكُمْ: سعی کرنا، سعی لاحاصل۔
- مَّشْكُوْرًا: شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- تَنْزِيْلًا: نازل، نزول، تنزیل۔
- فَاصْبِرْ: صبر، صابر، صبر جمیل۔
- لِحُكْمِ: حکم، حاکم، محکوم۔
- تُطِعْ: اطاعت، مطیع۔
- كَفُوْرًا: کفران نعمت۔
- اذْكُرِ: ذکر، اذکار، تذکرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

رَبِّكَ [1]	بُكْرَةً [2]	وَّاَصِيْلًا (25)	وَمِنَ الَّيْلِ [3]	فَاسْجُدْ [4]
اپنے رب کا	صبح	اور شام	اور رات میں	پس آپ سجدہ کیجیے

لَهٗ	وَسَبِّحْهُ	لَيْلًا طَوِيْلًا (26)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
اس کو	اور تسبیح کیجیے اس کی	لمبی رات	بلاشبہ	یہ (لوگ)

يُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ [2]	وَيَذَرُوْنَ	وَرَآءَهُمْ [5]
وہ سب پسند کرتے ہیں	جلد ملنے والی (دنیا کو)	اور وہ سب چھوڑ دیتے ہیں	اپنے پیچھے

يَوْمًا ثَقِيْلًا [6] (27)	نَحْنُ	خَلَقْنٰهُمْ [5][7]	وَشَدَدْنَآ [7]
بھاری دن	ہم	ہم نے پیدا کیا انہیں	اور ہم نے مضبوط بنائے

اَسْرَهُمْ ج [5]	وَاِذَا	شِئْنَا [8]	بَدَّلْنَآ [8]	اَمْثَالَهُمْ [5]
ان کے جوڑ	اور جب	ہم چاہیں گے	ہم بدل کر لے آئیں گے	ان جیسے

تَبْدِيْلًا (28)	اِنَّ هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ ج [9][2]	فَمَنْ شَآءَ [4]	اتَّخَذَ
تبدیل (کرکے)	بیشک یہ	ایک نصیحت (ہے)	تو جو چاہے	اختیار کرلے

اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا (29)	وَمَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ اَنْ
اپنے رب کی طرف	راستہ	اور نہیں	تم سب چاہ سکتے	مگر یہ کہ

يَّشَآءَ	اللّٰهُ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ [10]	عَلِيْمًا [11]
وہ چاہے	اللہ	بیشک اللہ	ہے	خوب جاننے والا

حَكِيْمًا [11] (30) صلے	يُّدْخِلُ	مَنْ يَّشَآءُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ ط
بہت حکمت والا	وہ داخل کرتا	جسے وہ چاہتا ہے	اپنی رحمت میں

وَالظّٰلِمِيْنَ [12]	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا [11] (31) ع
اور سب ظلم کرنے والے	اس نے تیار کر رکھا ہے	ان کے لیے	دردناک عذاب

ع 2 9 20

اٰيَاتُهَا: 50 — 77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ [13][14][2]	عُرْفًا [15] لا (1)	فَالْعٰصِفٰتِ [4][2]	عَصْفًا لا (2)
قسم ہے بھیجی جانیوالی (ہواؤں کی)	متواتر	پھر تیز و تند چلنے والی ہواؤں کی	خوب تند (ہوکر)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[2] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یہاں مِنْ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

[6] بھاری دن سے مراد قیامت کا دن ہے اسکی کی سختیوں اور ہولناکیوں کی وجہ سے اُسے بھاری کہا گیا ہے یعنی یہ لوگ اسکی تیاری نہیں کرتے اُس کی پروا نہیں کرتے

[7] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[8] اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

[10] كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[11] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[13] وَ کا ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[14] شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] اکثر مفسرین نے اَلْمُرْسَلٰتِ سے مراد ہوائیں لی ہیں بعض نے اس سے مراد بھیجے ہوئے فرشتے بھی لیے ہیں اور عُرْفًا کا ترجمہ "اچھے احکام دے کر" کیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۚ ﴿25﴾	اپنے رب کا صبح اور شام۔ ﴿25﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ	اور رات (کے کچھ حصے) میں پس اس کو سجدہ کیجیے
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿26﴾	اور لمبی رات تک اس کی تسبیح کیجیے۔ ﴿26﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ	بلاشبہ یہ لوگ جلد ملنے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہیں
وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿27﴾	اور اپنے پیچھے بھاری دن (قیامت) کو چھوڑے دیتے ہیں ﴿27﴾
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ	ہم نے ہی انہیں پیدا کیا اور ہم نے مضبوط کیے
اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا	ان کے جوڑ، اور جب ہم چاہیں گے
بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿28﴾	ان جیسے (اور لوگوں کو) ہم تبدیل کر کے لے آئینگے ﴿28﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ	بیشک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿29﴾	اپنے رب کی طرف (جانے کا) راستہ اختیار کرلے۔ ﴿29﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ	اور تم (کچھ بھی) نہیں چاہ سکتے
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر یہ کہ (جو) اللہ چاہے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۖ ﴿30﴾	بیشک اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے ﴿30﴾
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وہ اپنی رحمت میں جسے چاہتا ہے داخل کرتا ہے
وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور ظالم لوگ، اس نے ان کیلیے تیار کر رکھا ہے
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾ ع	دردناک عذاب۔ ﴿31﴾

ع 2 9 20

اٰیَاتُهَا: 50 — 77 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ 33 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۙ ﴿1﴾	متواتر بھیجی جانے والی (ہواؤں) کی قسم ہے۔ ﴿1﴾
فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۙ ﴿2﴾	پھر طوفان بن کر تیز و تند چلنے والی ہواؤں کی ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

رَبِّكَ: رب، ربوبیت۔
مِنَ: منجانب، من حیث القوم۔
الَّيْلِ: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
فَاسْجُدْ: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
سَبِّحْهُ: تسبیح، تسبیحات۔
طَوِيْلًا: طویل، طوالت۔
يُحِبُّوْنَ: حب رسول، حبیب، محب۔
الْعَاجِلَةَ: عجلت، مہر معجّل۔
وَرَآءَ: ماورائے آئین۔
يَوْمًا: یوم آزادی، یوم تکبیر۔
ثَقِيْلًا: ثقیل، کشش ثقل۔
خَلَقْنٰهُمْ: خلق، تخلیق، خالق۔
شَدَدْنَآ: شدید، شدت، مشدد۔
شِئْنَا: ماشاءاللہ، مشیت۔
بَدَّلْنَا: تغیر وتبدل، تبدیلی۔
اَمْثَالَهُمْ: مثل، امثال، تمثیل۔
تَبْدِيْلًا: تبدیلی، تغیر وتبدل۔
هٰذِهٖ: حامل رقعہ ہٰذا، لہٰذا، ہٰذا۔
تَذْكِرَةٌ: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اتَّخَذَ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اِلٰى: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
سَبِيْلًا: فی سبیل اللہ۔
اِلَّآ: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
عَلِيْمًا: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمًا: حکیم، حکمت، حکما۔
يُدْخِلُ: داخل، دخول، مداخلت۔
رَحْمَتِهٖ: رحمت، رحیم، رحمٰن۔
اَعَدَّ: مستعد، استعداد۔
اَلِيْمًا: المناک حادثہ، رنج والم۔
الْمُرْسَلٰتِ: ارسال، ترسیل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّالنّٰشِرٰتِ [1]	نَشْرًا ۙ (3)	فَالْفٰرِقٰتِ [1][2]	فَرْقًا ۙ (4)
اور (وہ بادلوں کو) پھیلانے والی ہیں	خوب پھیلانا	پھر (وہ بادلوں کو) پھاڑنے والی (ہیں)	جُدا جُدا (کرکے)

فَالْمُلْقِیٰتِ [4][1][3][2]	ذِكْرًا ۙ (5)	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا ۙ (6)
پھر (جو دلوں میں) ڈالنے والی	یاد (الٰہی)	عذر (دور کرنے)	یا	ڈر سنانے (کے لیے)

اِنَّمَا [5]	تُوْعَدُوْنَ [6]	لَوَاقِعٌ [7] ؕ (7)	فَاِذَا [2]
بے شک جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	(وہ) ضرور واقع ہونے والا (ہے)	پس جب

النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ [1][8] ۙ (8)	وَاِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ [1][8] ۙ (9)
ستارے	مٹادیے جائیں گے	اور جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا

وَاِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ [1][8] ۙ (10)	وَاِذَا	الرُّسُلُ
اور جب	پہاڑ	اُڑادیے جائیں گے	اور جب	رسولوں کو

اُقِّتَتْ [9][1][8] ؕ (11)	لِاَیِّ یَوْمٍ	اُجِّلَتْ [1][8] ؕ (12)	لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ (13)
وقت مقررہ پر لایا جائے گا	کس دن کیلئے	(ان امور کو) مؤخر کیا گیا	فیصلے کے دن کیلئے

وَ	مَآ اَدْرٰىكَ	مَا	یَوْمُ الْفَصْلِ ؕ (14)	وَیْلٌ
اور	آپ کیا جانیں	کیا (ہے)	فیصلے کا دن	ہلاکت (ہے)

یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ [3][10] (15)	اَلَمْ	نُهْلِكِ [11]	الْاَوَّلِیْنَ ؕ (16)
اس دن	سب جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کردیا	پہلے لوگوں (کو)

ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ	الْاٰخِرِیْنَ (17)	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
پھر	ہم پیچھے بھیجتے رہتے ہیں ان کے	دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِیْنَ (18)	وَیْلٌ	یَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِیْنَ [3][10] (19)	اَلَمْ
مجرموں کے ساتھ	ہلاکت (ہے)	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	کیا نہیں

نَخْلُقْكُّمْ [11][12]	مِّنْ مَّآءٍ [13]	مَّهِیْنٍ ۙ (20)	فَجَعَلْنٰهُ [14][2]
ہم نے پیدا کیا تمہیں	ایک پانی سے	حقیر	پھر ہم نے کردیا اسے

فِیْ قَرَارٍ [13]	مَّكِیْنٍ [15] ۙ (21)	اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ [16][13] ۙ (22)	فَقَدَرْنَا ۖ [14][2]
ایک ٹھکانے میں	محفوظ	ایک معیّن وقت تک	پھر ہم نے اندازہ لگایا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[4] فَالْمُلْقِیٰتِ کا ایک ترجمہ پھر وحی لانے والے فرشتوں کی قسم بھی کیا جاتا ہے۔

[5] عموماً اِنَّ کیساتھ مَا زائد ہوتا ہے اور ترجمہ بیشک صرف کیا جاتا ہے لیکن یہاں مَا زائد نہیں ہے بلکہ اس کا ترجمہ جو ہے۔

[6] علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا کا مفہوم ہوتا ہے

[7] لَ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[8] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے لیکن اِذَا کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[9] اُقِّتَتْ دراصل وُقِّتَتْ تھا، قرآنی کتابت میں "و" کو "ا" سے بدلا گیا ہے۔

[10] یعنی پیغمبر فیصلے کیلئے اپنی اپنی امتوں کو لیکر اللہ تعالیٰ کے حضور باری باری حاضر ہونگے۔

[11] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

[12] کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[13] اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

[14] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[15] محفوظ ٹھکانے سے مراد رحم مادر ہے۔

[16] معین اور مقررہ وقت سے مراد مدتِ حمل ہے، نو ماہ کم یا زیادہ۔

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۙ﴿3﴾	اور (وہ بادلوں کو) خوب پھیلا دینے والی ہیں۔﴿3﴾
فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۙ﴿4﴾	پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر جدا جدا کر دینے والی ہیں۔﴿4﴾
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿5﴾	پھر (دلوں میں) یاد (الٰہی) کو ڈالنے والی ہے۔﴿5﴾
عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۙ﴿6﴾ اِنَّمَا	عذر (دور کرنے) یا ڈر سنانے کیلیے۔﴿6﴾ بیشک جو
تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿7﴾	تم وعدہ دیے جاتے ہو ضرور واقع ہونیوالا ہے﴿7﴾
فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۙ﴿8﴾	پس جب ستارے مٹا دیے جائیں گے۔﴿8﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۙ﴿9﴾	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔﴿9﴾
وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿10﴾	اور جب پہاڑ اُڑا دیے جائیں گے۔﴿10﴾
وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿11﴾	اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا﴿11﴾
لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿12﴾	(بھلا) کس دن کے لیے (ان امور کو) موخر کیا گیا﴿12﴾
لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿13﴾	فیصلے کے دن کے لیے۔﴿13﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؕ﴿14﴾	اور آپ کیا جانیں (کہ) فیصلے کا دن کیا ہے؟﴿14﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴿15﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔﴿15﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ؕ﴿16﴾	کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر دیا؟﴿16﴾
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ﴿17﴾	پھر ان کے پیچھے ہم پچھلوں کو بھیجتے رہتے ہیں۔﴿17﴾
كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ﴿18﴾	ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔﴿18﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ﴿19﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔﴿19﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۙ﴿20﴾	کیا ہم نے تمہیں ایک حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟﴿20﴾
فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۙ﴿21﴾	پھر ہم نے اسے ایک محفوظ ٹھکانے میں رکھا۔﴿21﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا ۖ	ایک معیّن وقت تک۔﴿22﴾ پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ: لیل ونہار، رحم وکرم۔
- النّٰشِرٰتِ: ناشر، منشور، نشرواشاعت۔
- فَالْفٰرِقٰتِ: فرق، فرقہ، فریق۔
- فَالْمُلْقِيٰتِ: اِلقاء کرنا۔
- ذِكْرًا: ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- عُذْرًا: عذر، معذور، معذرت۔
- اِنَّمَا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تُوْعَدُوْنَ: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- لَوَاقِعٌ: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار
- النُّجُوْمُ: نجم، علم نجوم، نجومی۔
- السَّمَآءُ: کتب سماویہ، ارض وسما۔
- الْجِبَالُ: جبل اُحد، جبل رحمت۔
- لِاَيِّ: الحمدللہ، لہٰذا۔
- يَوْمٍ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
- اُجِّلَتْ: اجل، مہر موجل۔
- الْفَصْلِ: فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔
- لِّلْمُكَذِّبِيْنَ: کذب، کذاب، تکذیب۔
- نُهْلِكِ: ہلاک، مہلک، ہلاکت۔
- الْاَوَّلِيْنَ: اوّل وآخر، اولین فرصت۔
- نُتْبِعُهُمْ: اتباع، متبع سنت، تابع۔
- الْاٰخِرِيْنَ: اول وآخر، آخری۔
- كَذٰلِكَ: کماحقہ، کالعدم۔
- نَخْلُقْكُّمْ: خالق، تخلیق۔
- مَّآءٍ: ماءالحیات، ماءاللحم۔
- مَّهِيْنٍ: اہانت، توہین۔
- فِيْ: فی الحال، فی الفور۔
- قَرَارٍ: قرار گاہ، مستقر۔
- مَّكِيْنٍ: مکین، مکان۔
- اِلٰى: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- قَدَرٍ: مقدار، بقدرِ ضرورت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَنِعْمَ [1]	الْقٰدِرُوْنَ [2] (23)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [3] (24)
تو اچھا	اندازہ کرنے والے	ہلاکت (ہے)	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے

اَلَمْ	نَجْعَلِ [4]	الْاَرْضَ	كِفَاتًا (25) لا	اَحْيَآءً
کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو	سمیٹنے والی (گودام کی طرح)	زندوں

وَّ	اَمْوَاتًا (26) لا	وَّ	جَعَلْنَا [5]	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
اور	مُردوں کو	اور	ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ (جمع)

شٰمِخٰتٍ [6]	وَّ	اَسْقَيْنٰكُمْ [7] [5]	مَّآءً	فُرَاتًا (27) ط
بلند	اور	ہم نے پلایا تمہیں	پانی	میٹھا

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [3] (28)	اِنْطَلِقُوْٓا [8]
ہلاکت (ہے)	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب چلو

اِلٰى مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ [9]	تُكَذِّبُوْنَ (29) ج	اِنْطَلِقُوْٓا [8]
(اس کی) طرف جو	تھے تم	اس کو	تم سب جھٹلاتے	تم سب چلو

اِلٰى ظِلٍّ	ذِىْ ثَلٰثِ شُعَبٍ (30) لا	لَّا ظَلِيْلٍ	وَّلَا
سائے کی طرف	تین شاخوں والے	نہ سایہ (ٹھنڈک) دینے والا	اور نہ

يُغْنِىْ	مِنَ اللَّهَبِ (31) ط	اِنَّهَا	تَرْمِىْ [10]	بِشَرَرٍ [9]
وہ فائدہ دے گا	شعلے سے	بیشک وہ	پھینکے گی	چنگاریوں کو

كَالْقَصْرِ [11] (32) ج	كَاَنَّهٗ	جِمٰلَتٌ [12]	صُفْرٌ (33) ط	وَيْلٌ
محل جیسی	گویا کہ وہ	اُونٹ (ہوں)	زرد	ہلاکت (ہے)

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [3] (34)	هٰذَا	يَوْمُ	لَا يَنْطِقُوْنَ [13] (35) لا
اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	یہ	(ایسا) دن	وہ بول نہ سکیں گے

وَلَا	يُؤْذَنُ [14] [15]	لَهُمْ [16]	فَيَعْتَذِرُوْنَ [17] (36)
اور نہ	اجازت دی جائے گی	ان کو	کہ وہ سب عذر پیش کریں

وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [3] (37)	هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ ج
ہلاکت (ہے)	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	یہ	فیصلے کا دن (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
2. یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
3. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔
5. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
6. اٰت جمع مؤنث کی علامت ہے۔
7. كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
8. فعل کے شروع میں اِ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
9. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
10. ت مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
11. كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
12. یہ دراصل جِمَالَةٌ ہے ۃ کو قرآنی کتابت میں کہیں کہیں ت کیساتھ لکھا گیا ہے یہ جَمَلٌ کی جمع ہے جیسے حَجَرٌ کی جمع حِجَارَةٌ ہے۔
13. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
14. اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
16. لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے۔
17. یہاں فَ کا ترجمہ کہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾	تو (ہم) اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿24﴾
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾	کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ ﴿25﴾
اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾	زندوں اور مردوں (سب) کو۔ ﴿26﴾
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ	اور ہم نے اس میں بلند پہاڑ بنائے
وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾	اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔ ﴿27﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿28﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى	(کہا جائے گا) چلو اس کی طرف
مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾	جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ ﴿29﴾
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ	تم چلو (اس دھوئیں دار) سائے کی طرف
ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿30﴾ لَّا ظَلِيْلٍ	(جو) تین شاخوں والا ہے۔ ﴿30﴾ نہ سایہ دینے والا ہے
وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾	اور نہ شعلے (کی تپش) سے فائدہ دیتا ہے۔ ﴿31﴾
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾	بیشک وہ (جہنم) محل جیسی چنگاریوں کو پھینکے گی ﴿32﴾
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾	گویا کہ وہ (چنگاریاں) زرد اُونٹ ہیں۔ ﴿33﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿34﴾
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	یہ (ایسا) دن ہے (کہ) نہ وہ بول سکیں گے۔ ﴿35﴾
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ	اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی
فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	کہ وہ عذر پیش کریں۔ ﴿36﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿37﴾
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ	یہ فیصلے کا دن ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَنِعْمَ	نعم البدل۔
الْقٰدِرُوْنَ	تقدیر، قضاوقدر، مقدر۔
يَوْمَئِذٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	کذب، کاذب، تکذیب۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
اَحْيَآءً	حیات، احیائے سنت۔
وَّ	لیل ونہار، رحم وکرم۔
اَمْوَاتًا	موت، اموات، میت۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور۔
اَسْقَيْنٰكُمْ	ساقی، ساقی کوثر۔
مَّآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
اِلٰى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
ظِلٍّ، ظَلِيْلٍ	ظل، ہما، ظل سبحانی۔
ذِيْ	ذیشان، ذی وقار۔
ثَلٰثِ	ثلث، مثلث، تثلیث
مِنَ	منجانب، من وعن۔
كَالْقَصْرِ	کماحقہ، کالعدم/قصرِ سلطانی
صُفْرٌ	صفرا، صفراوی طبعیت۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب
يَنْطِقُوْنَ	حیوان ناطق، منطق، نطق
يُؤْذَنُ	اذن عام۔
فَيَعْتَذِرُوْنَ	معذرت، اعتذار۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
يَوْمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْفَصْلِ	فیصلہ، فیصل، فیصلے کا دن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

جَمَعْنٰكُمْ [1][2]	وَ	الْاَوَّلِيْنَ (38)	فَاِنْ [3]	كَانَ [4]
ہم نے جمع کر دیا ہے تمہیں	اور	پہلے لوگوں کو	تو اگر	ہے

لَكُمْ [5]	كَيْدٌ [6]	فَكِيْدُوْنِ [3][7] (39)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
تمہارے لیے	کوئی داؤ	تو تم سب داؤ کر لو مجھ سے	ہلاکت (ہے)	اس دن

ع 1 40 21

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [8] (40) ع	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ
جھٹلانے والوں کے لیے	بے شک	سب متقی لوگ	سایوں میں

وَّ	عُيُوْنٍ (41) لا	وَّ	فَوَاكِهَ	مِمَّا [9]
اور	چشموں میں (ہوں گے)	اور	پھل (جمع)	جس سے

يَشْتَهُوْنَ (42) ط	كُلُوْا	وَ	اشْرَبُوْا [10]	هَنِيْٓـئًا
وہ سب چاہیں گے	تم سب کھاؤ	اور	تم سب پیو	مزے سے

بِمَا [11]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (43)	اِنَّا [12]	كَذٰلِكَ [13]
(اس) کے بدلے جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک ہم	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ [8] (44)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں کو	ہلاکت (ہے)	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [8] (45)	كُلُوْا	وَ	تَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا
جھٹلانے والوں کے لیے	تم سب کھالو	اور	تم سب فائدہ اُٹھالو	تھوڑا

اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ (46)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
بلاشبہ تم	سب مجرم (ہو)	ہلاکت (ہے)	اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [8] (47)	وَ	اِذَا	قِيْلَ [14]	لَهُمُ [5]
جھٹلانے والوں کے لیے	اور	جب	کہا جاتا ہے	ان سے

ارْكَعُوْا [10]	لَا يَرْكَعُوْنَ [15] (48)	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
تم سب جھک جاؤ	(تو) وہ سب نہیں جھکتے	ہلاکت (ہے)	اس دن

ع 2 10 22

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ [8] (49)	فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ [3]	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ (50) ع
جھٹلانے والوں کے لیے	پھر کس بات پر	اس کے بعد	وہ سب ایمان لائیں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
2. كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے ۔
3. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو کبھی پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
4. كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے کبھی تھا کبھی ہو کیا جاتا ہے۔
5. لَكُمْ اور لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلیے لِ سے لَ ہو جاتا ہے
6. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔
7. یہ دراصل فَكِيْدُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ محذوف ہے فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہ وہی نون ہے۔
8. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔
10. فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
11. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
12. اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔
13. كَ لفظ کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
14. قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا قرآنی گرامر کے قاعدے کے مطابق قِيْلَ ہوا ہے۔
15. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	ہم نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔ ﴿38﴾
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ	تو اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے
فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	تو مجھ سے داؤ کر لو۔ ﴿39﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع (ع 1 40 21)	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿40﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ لا	سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہوں گے۔ ﴿41﴾
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ ط	اور پھلوں (میں سے) جس (قسم) سے وہ چاہیں گے ﴿42﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	(کہا جائے گا) تم مزے سے کھاؤ اور پیو
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿43﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	بیشک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿44﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿45﴾
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا	(اے جھٹلانے والو) تم (دنیا میں) کھالو اور تھوڑا سا فائدہ اٹھالو
اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	بلاشبہ تم مجرم ہو۔ ﴿46﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جھک جاؤ
لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	(تو) وہ نہیں جھکتے۔ ﴿48﴾
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلیے ہلاکت ہے۔ ﴿49﴾
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ	پھر کس بات پر
بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع (ع 2 10 22)	اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جَمَعْنٰكُمْ : جمع، اجتماع، مجمع۔
الْاَوَّلِيْنَ : اول و آخر، اولین فرصت۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ : کذب، کاذب، تکذیب۔
الْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور۔
ظِلٰلٍ : ظلِ سبحانی، ظلِ ہما۔
وَّ : لیل و نہار، رحم و کرم۔
مِمَّا : منجانب، من و عن / ماحول
يَشْتَهُوْنَ : اشتہاء، شہوت۔
كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات۔
اشْرَبُوْا : شربت، مشروب۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
نَجْزِي : جزا و سزا، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، احسان۔
تَمَتَّعُوْا : متاع عزیز، متاع کارواں
قَلِيْلًا : قلت و کثرت، قلیل۔
مُّجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ۔
ارْكَعُوْا : رکوع و سجود۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ : کذب، کاذب، تکذیب۔
حَدِيْثٍۭ : حدیث دل، احادیث۔
بَعْدَهٗ : بعد از نماز عشا، بعد از طعام
يُؤْمِنُوْنَ : امن ایمان، مومن۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر:17)

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کرسکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان